WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیو نیلرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا!
اپنا خواب عالم یا خیر خواہ کے علاوہ کسی کو بیان نہ کرو۔

Pages-12 ● 211:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Wednesday, 6th August 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۱ رصفر المظفر ۱۴۴۷ھ ● بمطابق ۲۰۲۵ء ● بدھ، ۶/ اگست ● کلکتہ

راشن کارڈ، آدھار کارڈ ووٹر کارڈ میں سے کچھ نہیں ہوگا تو ہوگا کیا؟ ایس آئی آر پر ممتا کا حملہ

وزیر اعلیٰ نے عام لوگوں کو ایس آئی آر کی آڑ میں این آر سی کے منصوبے سے خبردار کیا

کولکاتا، 5/اگست :ایس آئی آر یا خصوصی جامع ترمیم پر ریاستی سیاست گرم ہے۔ عام لوگ اس بارے میں شکوک وشبہات کا شکار ہیں کہ ایس آئی آر کی صورت میں کیا دستاویزات دکھانا ہوں گی۔ عام لوگوں کے ذہنوں کا اظہار کرتے ہوئے ممتا نے گھٹال میں مرکزی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے پوچھا کہ راشن کارڈ، ووٹر کارڈ، آدھار کارڈ میں سے کچھ نہیں ہوگا، تو کیا ہوگا؟ یہ شناختی کارڈ الیکشن کمیشن، مرکزی حکومت نے دیے ہیں، کروڑوں روپے خرچ ہوئے ہیں، وہ درست کیوں نہیں ہوں گے؟" ایس آئی آر پر سپریم کورٹ کیس میں الیکشن کمیشن آدھار کارڈ کی تصدیق نہیں کرنا چاہتا۔ بہت سے خاندان اس بارے میں پریشان ہیں کہ بنگال میں ایس آئی آر کے معاملے میں کون سی دستاویزات دکھائے جائیں گے۔ بہت سے لوگ یہ سوال اٹھا رہے ہیں کہ خود مرکزی حکومت کی طرف سے دی گئی دستاویزات یعنی الیکشن کمیشن کا ایپک کارڈ ثبوت دستاویزات کیوں نہیں ہوسکتا؟ آج منگل کو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی گھٹال میں سیلاب کی صورتحال کا معائنہ کرنے گئی تھیں۔ (باقی صفحہ 4 پر)

اُتر کاشی میں بادل پھٹنے سے تباہی، چند سیکنڈ میں ہی 60 افراد لاپتہ، 4 لوگ جاں بحق

5/اگست: اتراکھنڈ کے اُتر کاشی میں بادل پھٹنے کا دردناک واقعہ پیش آیا ہے، جس نے ہر طرف تباہی کا منظر پیدا کر دیا ہے۔ اس حادثہ میں کم از کم 12 لوگوں کے ملبہ میں دبنے کی اطلاع سامنے آرہی ہے، جبکہ 60 لوگوں کے لاپتہ ہونے کا اندیشہ بھی ظاہر کیا جارہا ہے۔ اس واقعہ میں اب تک کم از کم 4 افراد جاں بحق بھی ہو چکے ہیں۔ بادل پھٹنے کی خوفناک ویڈیو بھی سامنے آئی ہے، جس میں دیکھا جاسکتا ہے کہ کس طرح چند سیکنڈ میں سب کچھ تباہ ہو گیا۔ ویڈیو میں کچھ لوگ چیختے ہوئے بھی سنائی دے رہے ہیں۔

بتایا جارہا ہے کہ بادل پھٹنے سے کھیر گاڑ میں آبی سطح بڑھ گئی اور قصبہ دھرالی کھیر گاڑ میں ملبہ بھی تیزی سے بہتا چلا گیا۔ اس سے قصبہ کے کئی گھروں کو نقصان پہنچا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق سیلاب کا پانی کئی ہوٹلوں میں گھس گیا ہے۔ سیلاب کے پانی کے ساتھ ملبہ بھی گھروں اور دکانوں میں داخل ہوگیا ہے۔ بتایا (باقی صفحہ 4 پر)

اسرائیلی فوج کے امداد کے منتظر فلسطینیوں پر حملے، مزید 74 فلسطینی شہید

غزہ، 5 اگست (یو این آئی) اسرائیل کی جانب سے غزہ میں امداد لینے آئے کمزور و بے بس فلسطینیوں پر وحشیانہ فائرنگ اور پناہ گزین کیمپوں پر بمباری سے مزید 74 سے زائد فلسطینی جام شہادت نوش کر گئے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ روز غزہ میں امداد کیلئے کھڑے بے بس فلسطینیوں پر فائرنگ کی گئی جبکہ پناہ گزین کیمپوں پر بھی شدید بمباری کی گئی۔ رپورٹس کے مطابق غزہ پر اسرائیلی حملوں میں پیر کی صبح سے اب تک 74 سے زائد فلسطینی جام شہادت نوش کر چکے ہیں، جن میں 36 امداد کے متلاشی افراد بھی شامل ہیں۔ اقوام متحدہ کی جانب سے خبردار کیا گیا ہے کہ اسرائیلی بمباری اور امداد کی کمی کے باعث روزانہ (باقی صفحہ 4 پر)

عین جنگ کی حالت میں 4 لاکھ سپاہی یوکرینی فوج کو چھوڑ کر گئے، پارلیمنٹ میں انکشاف

کیف، 5 اگست (یو این آئی) یوکرین کی پارلیمنٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ غیر انسانی سلوک سے شاکی لاکھوں سپاہی بغیر اجازت فوج کو چھوڑ کر گئے۔ تفصیلات کے مطابق یوکرینی رکن پارلیمنٹ نے انکشاف کیا ہے کہ 4 لاکھ سپاہی یوکرینی فوج کو بغیر اجازت چھوڑ چکے ہیں، کئی رضاکار فوج میں غیر انسانی سلوک کی وجہ سے واپس نہیں آئیں گے۔ رکن پارلیمنٹ آنا سکوروخود نے کہا کہ 3 سال سے لڑنے والوں کو جانوروں کی طرح برتاؤ برداشت نہیں ہے، فوجیوں کو گھر جانے کی اجازت نہ دینا، اور انھیں بیوی بچوں سے دور رکھنا ظلم ہے۔ رکن پارلیمنٹ نے اجلاس کو بتایا کہ 2025 میں 1 لاکھ 7 ہزار سے زائد ڈیسرشن کیسز درج ہوئے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یوکرین میں جبری بھرتی مہم کے خلاف کئی شہروں میں عوامی مظاہرے بھی ہوئے ہیں، جب کہ 18 سے 60 سال کے مردوں پر بیرون ملک سفر پر پابندی (باقی صفحہ 4 پر)

جب حکومت جواب نہیں دینا چاہتی تو حربے استعمال کرتی ہے: پرینکا گاندھی

نئی دہلی، 05 اگست (یو این آئی) کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے کہا ہے کہ بہار میں ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کا کام انتہائی تشویشناک ہے اور حکومت سے اس پر پارلیمنٹ میں بحث کا مطالبہ کرتے ہوئے سوالات پوچھے جارہے ہیں، لیکن حکومت جواب دینے کے لیے تیار نہیں ہے، اس لیے وہ حربے استعمال کر رہی ہے۔

پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں صحافیوں کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے محترمہ واڈرا نے کہا کہ حکومت کو پارلیمنٹ میں جواب دینا چاہیے۔ اپوزیشن لیڈر کی ذمہ داری سوال پوچھنا ہے اور سوالوں کا جواب دینا حکومت کی ذمہ داری ہے، لیکن مودی حکومت جواب نہیں دیتی۔ حکومت کو بتانا چاہیے کہ وہ پارلیمنٹ میں ووٹر لسٹ پر نظر ثانی پر بحث کرنے سے کیوں بچ رہی ہے۔ انہوں نے کہا،" یہ طے کرنا عدالت یا کسی (باقی صفحہ 4 پر)

نیتن یاہو کا غزہ میں فوجی آپریشن کو مزید وسعت دینے کا ارادہ

تل ابیب، 5 اگست (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے غزہ میں فوجی آپریشن کو وسعت دینے اور پوری غزہ پٹی پر قبضے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اس معاملے پر آج اپنی کابینہ اجلاس میں فیصلہ کر سکتے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیل کے چینل 12 کا کہنا ہے کہ اس منصوبے میں غزہ کے مکمل علاقے پر قبضے کی کوششیں شامل ہو سکتی ہیں۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق زیر غور منصوبوں میں ان علاقوں میں بھی فوجی کارروائیاں شامل ہیں جہاں یہ شبہ ہے کہ یرغمالی رکھے گئے ہیں۔ دوسری جانب ترک صدر طیب اردوان اور برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کے درمان ٹیلیفونک رابطہ ہوا ہے، طیب اردوان نے ان کو فلسطین سے متعلق بیان پر مبارکباد دی۔ اردوان اور کیئر اسٹارمر کے درمیان ٹیلیفونک رابطے کے موقع پر دوطرفہ تعلقات اور عالمی امور (باقی صفحہ 4 پر)

غزہ میں یومیہ اوسطاً 28 بچے جان کی بازی ہار رہے ہیں: یونیسیف

غزہ، 5 اگست (یو این آئی) اقوام متحدہ کے بچوں کے فنڈ (یونیسف) نے کہا ہے کہ غزہ میں اسرائیل کی جاری تباہ کاریوں اور انسانی امداد کی تقریباً مکمل ناکہ بندی کے باعث، یومیہ اوسطاً 28 بچے ہلاک ہورہے ہیں۔ یونیسف نے پیر کے روز ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا ہے، "بمباری سے، غذائی قلت اور بھوک سے اور امداد و بنیادی خدمات کے فقدان سے اموات ہورہی ہیں۔" یونیسف کے مطابق، "غزہ میں، روزانہ اوسطاً 28 بچے ہلاک ہورہے ہیں۔" ادارے نے، غزہ کے بچے خوراک، صاف پانی، دوا اور تحفظ کے لیے شدید ضرورت مند ہیں، پر زور دیتے ہوئے فوری انسانی امداد تک رسائی اور حملوں کے خاتمے کی اپیل کی۔ یونیسف نے کہا، "فوری جنگ بندی لازم و ملزوم ہے۔ 7" اکتوبر 2023 سے، اسرائیل نے غزہ میں نسل کشی کی کارروائیاں کی ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق، تقریباً 61,000 فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں جن میں سے تقریباً نصف خواتین اور بچے ہیں جبکہ دسیوں ہزار زخمی (باقی صفحہ 4 پر)

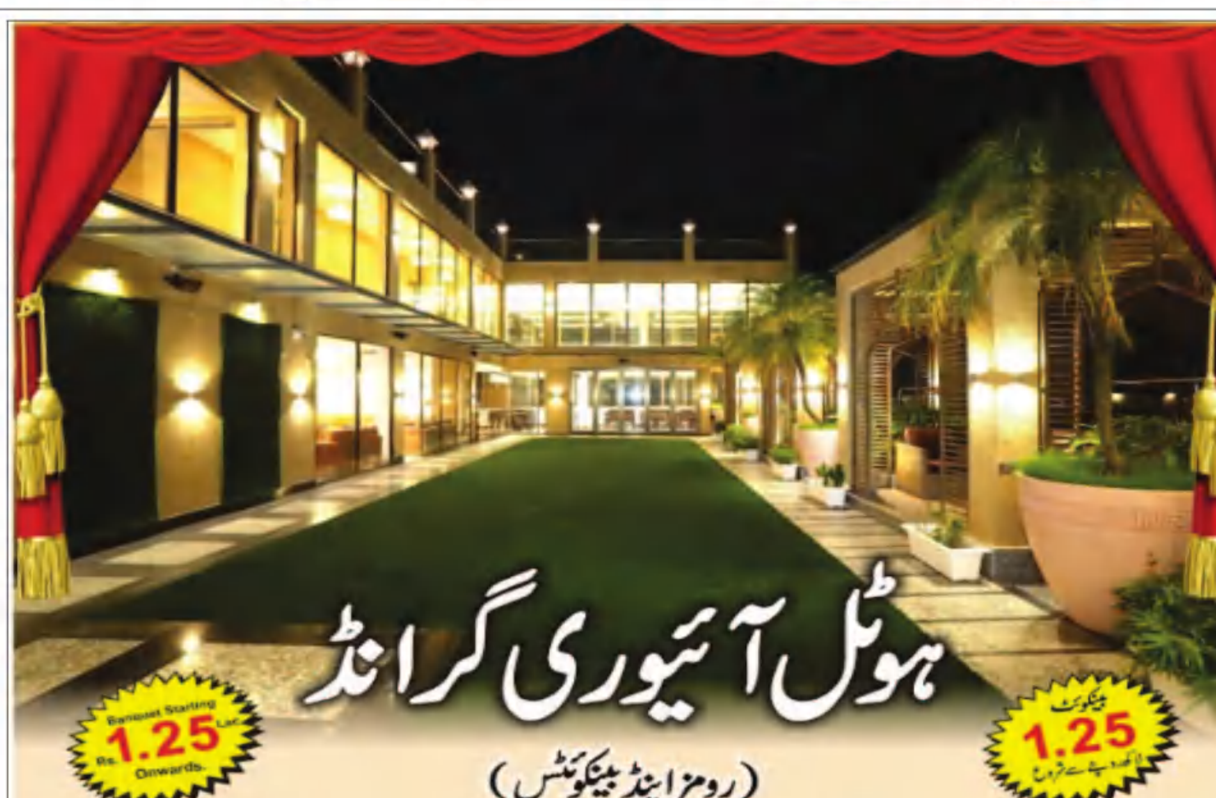

آیئے اپنی تقریبات یہاں منعقد کیجئے
شادی بیاہ • پیدائش کی سالگرہ • ریسپشن • شادی بیاہ و دیگر مواقع کی سالگرہ • تھیم پارٹیاں • منگنی کی تقریبات • کارپوریٹ فنکشنز
Wedding • Birthday • Reception • Anniversaries • Theme Parties • Engagement • Corporate
دستیاب سہولتیں
شہر کے مرکز میں واقع • 45 کمرے • 100 سے 2000 تک لوگوں کی گنجائش والے متعدد بینکوئٹ • سنٹرلائزڈ اے سی بینکوئٹ • سرسبز لان والے بینکوئٹ • پول سائڈ ٹیرس بینکوئٹ • پارکنگ کیلئے وافر جگہ • ویلیٹ سروس • اسکالیٹر • جدید ترین لفٹ کی سہولت • کیٹرنگ کی تمام خدمات • میوزک سسٹم • خوبصورت آرائش وسجاوٹ کیلئے پروفیشنل ٹیم • جنریٹر کی سہولت
Facilities Available
Centrally Located • 45 Rooms • Multiple Banquets with capacity of 100 - 2000 People. • Centralized AC Banquets • Lush Green Lawn Banquet • Pool side Terrace Banquet • Ample Parking Space • Valet Services • Escalators Facility. • Elevators Facility • All Catering Services • Music Systems • Professional Decoration Team • Power Backup Facility.
HOTEL IVORY GRAND
Rooms & Banquets
8336050114 9123080114
Address : 179, Acharya Jagadish Chandra Bose Road, Near Nona Pukur Tram Depo, Kolkata-700014
Email : ivorygrand2022@gmail.com • website : www.hotelivorygrand.com

حَيَّ عَلَى الصَّلَاة
الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْم
(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

06/ اگست 2025

فجر	3 بج کر 42 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 09 منٹ
ظہر	11 بج کر 42 منٹ
عصر	4 بج کر 18 منٹ
مغرب	6 بج کر 20 منٹ
عشاء	7 بج کر 36 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ممتا نے آرام باغ میں سیلاب متاثرین کو اپنے ہاتھوں سے کھچوری پیش کی اور صورتحال کا جائزہ لیا

ہگلی: 5 اگست (عوامی نیوز سروس) سیلاب متاثرین ایک قطار میں بیٹھے ہیں۔ ان کے سامنے چھلکے کی پلیٹ ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اس پلیٹ میں بالٹی سے کھچوری پیش کر رہی ہیں۔ سیلاب زدگان کے لیے صرف کھچوری ہی نہیں، کھانے پینے کی کچھ دوسری چیزوں کا بھی انتظام تھا۔ وزیر اعلیٰ نے ان تمام اشیاء کو اپنے ہاتھوں سے پیش کیا۔ بہت سے لوگ اسے اس طرح اپنے قریب کر کے مرعوب ہو گئے۔ کچھ لوگوں نے وزیر اعلیٰ کو اپنے حالات کے بارے میں بھی بتایا۔

کم دباؤ کی بارش، ڈی وی سی کے علاوہ کئی علاقے زیر آب آ گئے۔ مختلف اضلاع میں سیلابی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی ہگلی کے مختلف علاقے زیر آب ہیں۔ ممتا سیلاب کی صورتحال کا معائنہ کرنے منگل کو آرام باغ گئیں۔ وہ کولکاتا سے بذریعہ سڑک وہاں پہنچی۔ وزیر اعلیٰ نے

گوگھاٹ میں ایک ریلیف کیمپ میں متاثرین کو اپنے ہاتھوں سے کھانا پیش کیا۔ اس ریلیف کیمپ سے ممتا کمارپوکور جائیں گی۔ اس کے بعد وہ سیلاب کی صورتحال کا معائنہ کرنے کے لیے دیگر مقامات کا بھی دورہ کرنے والی ہیں۔ گزشتہ سال سیلاب کی صورتحال کے دوران وزیر اعلیٰ آرام باغ کے راستے گھاٹل گئی تھیں۔ اس سال بھی وزیر اعلیٰ سیلاب کی صورتحال کا معائنہ کرنے کے لیے آرام باغ اور ہوگلی کے مختلف مقامات کا دورہ کرنے والی ہیں۔ راستے میں انہوں نے گوگھاٹ میں ریلیف کیمپ کا دورہ کیا۔

آرام باغ میں دوارکیشور ندی کے پانی کی سطح آہستہ آہستہ بڑھ رہی ہے۔ پہلے ہی آرام باغ کی پانچ گرام پنچایتوں کے 10-12 گاؤں بارش کے پانی سے بھر گئے ہیں۔ خانکول کی چار گرام پنچایتوں کے 20-22 گاؤں کا ایک بڑا علاقہ زیر آب ہے۔ آرام باغ اور خانکول کے علاوہ پرشورا کے 3 گرام پنچایت علاقوں کے مختلف گاؤں اور فیلڈ گھاٹ پانی میں ڈوب گئے ہیں۔ گوگھاٹ کی 3 گرام پنچایتوں کے مختلف گاؤں ایک بار پھر ڈوب گئے ہیں۔ مزید یہ کہ دریاؤں میں پانی کی سطح تیزی سے بڑھ رہی ہے۔

ستیہ پال ملک نے سچ بولنے کی جو ہمت دکھائی وہ کم ہی لوگ دکھاتے ہیں: ممتا بنرجی

کولکاتا: 5 اگست (عوامی نیوز سروس) جموں وکشمیر کے سابق گورنر ستیہ پال ملک کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ وہ ایک نایاب سیاسی شخصیت تھے۔ جنہوں نے غیر مقبول سچ بولنے کی ہمت کی۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ ستیہ پال ملک نے کسانوں کے احتجاج کی دلیرانہ حمایت کی تھی اور پلوامہ حملے سے متعلق کچھ "ناگوار سچ" بھی بیان کیے تھے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر لکھا: جموں و کشمیر کے سابق گورنر ستیہ پال ملک جی کے انتقال سے دلی رنج ہوا، جو بھارتی سیاست میں کچھ ایسے سچ بولنے کی وجہ سے مشہور ہوئے، جو کم ہی لوگ کہنے کی جرأت کرتے ہیں۔ ان کے اہل خانہ، دوستوں اور عقیدت مندوں سے میری دلی تعزیت۔" ممتا بنرجی نے مزید کہا کہ "ستیہ پال جی نے بھارتی کسانوں کے احتجاج کی دلیرانہ حمایت کی، اور پلوامہ حملے کے معاملے میں کچھ تلخ حقائق بیان کیے۔ ایسی ہمت کو سلام ہے، اور میں آج ایک بار پھر انہیں خراجِ عقیدت پیش کرتی ہوں۔ بھگوان ان کی روح کو سکون عطا فرمائے۔ طویل سیاسی کیریئر کے دوران ستیہ پال ملک نے گوا، بہار، میگھالیہ اور اڑیسہ کے گورنر کے عہدے بھی سنبھالے تھے جبکہ وہ لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے رکن بھی رہ چکے تھے۔ ان کا انتقال دہلی کے رام منوہر لوہیا اسپتال میں دوپہر کے وقت ہوا۔

متھن کے خلاف دھوکہ دہی کا مقدمہ، اداکار نے الزامات کو مسترد کرنے کیلئے ہائی کورٹ سے رجوع کیا

کولکاتا: 5 اگست (عوامی نیوز سروس) اداکار متھن چکرورتی نے اپنے سابق پرسنل سکریٹری اور سکریٹری کی اہلیہ کی جانب سے دائر دھوکہ دہی کے مقدمے کے خلاف کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ الزامات کو خارج کرنے کی درخواست کے ساتھ قانونی کارروائی کا آغاز ہو چکا ہے۔ عدالتی ذرائع کے مطابق کیس کی ابتدائی سماعت رواں ہفتے ہو سکتی ہے۔

متھن پر مالی وعدے کی خلاف ورزی اور اعتماد کی خلاف ورزی کا الزام ہے۔ متھن چکرورتی کے سابق سکریٹری سمن رائے چودھری اور ان کی اہلیہ نے حال ہی میں شمالی کولکاتا کے چت پور پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ اپنی شکایت میں، انہوں نے دعویٰ کیا کہ انہیں ہوٹل کے تعمیراتی پروجیکٹ میں اندرونی سجاوٹ کے کام کی ذمہ داری دی گئی تھی۔ اگرچہ اسے کام کے پہلے مرحلے میں کچھ رقم ملی تھی لیکن بعد میں اضافی کام عائد کر دیا گیا۔ سمن نے کام مکمل کرنے کے لیے اپنی بیوی کے زیورات رہن رکھ کر رقم اکٹھی کی۔ اس نے کام بھی مکمل کیا۔ لیکن چونکہ اس حصے کی ادائیگی کا کوئی تحریری معاہدہ نہیں تھا، اس لیے اسے مبینہ طور پر آخر میں واجب الادا رقم موصول نہیں ہوئی۔

پولیس میں درج کرائی گئی شکایت کے مطابق، سمن اور اس کی بیوی کا دعویٰ ہے کہ ان پر کل 35 لاکھ روپے واجب الادا ہیں، جو ابھی تک ادا نہیں کیے گئے۔ اتنا ہی نہیں، جوڑے نے یہ بھی الزام لگایا کہ جب انہوں نے رقم کے بارے میں ان سے رابطہ کرنے کی کوشش کی تو ان کے ساتھ بدسلوکی کی گئی۔ اس تناظر میں، سمن کی بیوی نے پیر کو سیالدہ کورٹ کے مجسٹریٹ کے سامنے ایک رازدارانہ بیان بھی دیا۔

دوسری جانب متھن چکرورتی نے کلکتہ ہائی کورٹ میں کیس کو منسوخ کرنے کی درخواست دائر کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ پوری شکایت بے بنیاد ہے۔ تجربہ کار وکلاء کا ایک گروپ ان کی جانب سے قانونی جنگ لڑنے کی تیاری کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ متھن کے قریبی دوست ہیمن سرکار کا نام بھی شکایت میں درج ہے جو پیشہ سے وکیل ہے۔ شکایت کنندگان کے مطابق ہیمن سرکار نے بھی ان مالی بے ضابطگیوں میں براہ راست کردار ادا کیا۔

میں اس دن مہوا کے ساتھ تھا: کلیان

کولکاتا: 5 اگست (عوامی نیوز سروس) دونوں ترنمول کے ایم پی ہیں۔ لیکن، اب ان کا تنازعہ مشہور ہے۔ ایک دوسرے پر 'سور' کہہ کر حملہ کر رہا ہے۔ تو دوسرا کہہ رہا ہے، صرف اچھی ساڑھی پہن کر آپ بڑے انسان نہیں بن سکتے۔ اس بار سریرام پور کے ایم پی کلیان بنرجی نے ایک بار پھر کرشن نگر سے ترنمول ایم پی مہوا میترا کو نشانہ بنایا ہے۔ کلیان نے مہوا پر 'ناشکرا' کہہ کر حملہ کیا۔ انہوں نے اپنے ایکس ہینڈل پر 2023 میں لوک سبھا میں مہوا میترا کی جانب سے اپنی تقریر کا ویڈیو پوسٹ کیا۔

2023 میں، بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے نے الزام لگایا تھا کہ مہوا نے پارلیمنٹ میں اڈانیوں کے خلاف سوال اٹھانے کے لیے دبئی کے تاجر درشن ہیرانندانی سے تحائف اور نقدی قبول کی تھی۔ اسپیکر اوم برلا نے اتھکس کمیٹی کی سفارش پر مہوا کے ایم پی کے عہدے کو برخاست کر دیا تھا۔ اس وقت کلیان بنرجی نے مہوا کی طرف سے پارلیمنٹ میں بات کی تھی۔ اس دن، کلیان نے اپنے ایکس ہینڈل پر اس مسئلے کو اٹھاتے ہوئے ایک جذباتی پوسٹ کی۔ انہوں نے لکھا، "جب شریمتی میترا کو 2023 میں پارلیمنٹ میں تنقید کا سامنا کرنا پڑا تو میں ان کے ساتھ کھڑا تھا۔ میں ذمہ داری سے نہیں، بلکہ مضبوط یقین کے ساتھ ان کے ساتھ کھڑا تھا۔ اور آج وہ مجھے بدتمیز کہہ کر اس حمایت کا بدلہ دے رہی ہیں۔ میں کسی ایسے شخص کی حفاظت کے لیے قوم سے معافی مانگتا ہوں جس میں ان کے بنیادی تبصروں کا فقدان ہے اور لوگوں کو انصاف کے مطابق دیکھنا چاہیے۔

اس پوسٹ کے ساتھ، کلیان نے 8 منٹ 58 سیکنڈ کا ویڈیو پوسٹ کیا۔ جس میں کلیان پارلیمنٹ میں مہوا میترا کی جانب سے بولتے نظر آ رہے ہیں۔ اس دن لوک سبھا میں کلیان کے 5 منٹ تک بولنے کے بعد گھنٹی بجی۔ اس کے بعد انہوں نے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا سے درخواست کی، آپ کو مجھے وقت دینا ہوگا، جناب، آپ نے مہوا میترا کو بولنے کا موقع نہیں دیا، مجھے بولنے کا موقع دیں۔ انہوں نے بار بار وقت مانگا۔ جب لوک سبھا کے اسپیکر نے تقریر ختم کرنے کو کہا۔ کلیان نے کچھ اور وقت مانگا۔ آخر میں، کلیان نے یہ تبصرہ کرتے ہوئے اپنی تقریر ختم کی کہ مہوا کو نکالنے کا فیصلہ غیر آئینی تھا۔ اتفاق سے ترنمول سپریمو ممتا بنرجی نے کل ارکان پارلیمنٹ کے ساتھ میٹنگ میں واضح کیا کہ دونوں پارٹیوں کے ارکان پارلیمنٹ کے درمیان تصادم کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ اس میٹنگ کے بعد کلیان نے لوک سبھا میں پارٹی کے چیف وہپ کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ اسی دوران، کل انہوں نے مہوا کو نشانہ بناتے ہوئے کہا تھا، اگر انگریزی بولنے والی خوبصورت خاتون کی پارٹی میں قدر ہے، تو وہ کرے گی۔ وہ ایک ایم پی کو گالی دے رہی ہے، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس کا کلچر کیسا ہے، آپ صرف اچھی ساڑھی پہن کر بڑے انسان نہیں بن سکتے۔ پھر آج، انہوں نے ایک بار پھر مہوا پر حملہ کیا، اسے 'ناشکرا' کہا۔ اب دیکھتے ہیں مہوا اس کا کیا جواب دیتی ہیں۔

لوک سبھا میں ابھیشیک نے سنبھالی بڑی ذمہ داری ذمہ داری ملنے کے بعد دیدی کا شکریہ ادا کیا

کولکاتا: 5 اگست (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس کی سپریمو ممتا بنرجی نے پیر کو ایک بڑا فیصلہ لیا۔ انہوں نے ابھیشیک بنرجی کو لوک سبھا میں پارٹی کا نیا لیڈر منتخب کیا ہے۔ سینئر ایم پی سدیپ بنرجی طویل علالت کے باعث اس ذمہ داری سے سبکدوش ہو گئے۔ اور اسی تناظر میں ڈائمنڈ ہاربر کے ایم پی اور پارٹی کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک نے چارج سنبھالا۔

نئی ذمہ داری ملنے کے بعد ابھیشیک بنرجی نے پیر کی رات دیر گئے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کیا۔ اس میں انہوں نے لکھا، 'دیدی نے مجھ پر بھروسہ کیا ہے۔ یہ اعتماد اور ذمہ داری میرے لیے فخر کی بات ہے۔ میں فخر محسوس کر رہا ہوں۔' ان کا مزید کہنا تھا کہ یہ ذمہ داری صرف ایک عہدے کی نہیں، یہ ایک ذمہ دارانہ جدوجہد کا حصہ ہے جہاں مقصد صرف ایک ہے، ملکی آئین کی حفاظت کرنا۔ ابھیشیک کے الفاظ میں، 'ہماری لڑائی مرکزی حکومت کی عوام مخالف پالیسیوں کے خلاف ہے۔ ہم انصاف، آزادی، مساوات اور بھائی چارے کے ان اصولوں کی حفاظت کریں گے جن کا ہم نے عہد کیا ہے۔ یہی ہندوستانی آئین کی بنیاد ہے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق ترنمول لیڈر ممتا بنرجی نے آج ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ میٹنگ میں لوک سبھا میں پارٹی کے رول پر واضح طور پر اپنی عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ راجیہ سبھا میں ترنمول کا کام منظم ہے، لیکن لوک سبھا میں ایسا نظر نہیں آتا۔ اور یہی وجہ ہے کہ اس رودبدل کا مقصد پارلیمنٹ کے ایوان زیریں میں پارٹی کی پوزیشن کو مضبوط کرنا اور اپوزیشن کے سیاسی کردار کو زیادہ مربوط انداز میں پیش کرنا سمجھا جا رہا ہے۔ دریں اثنا، سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ ابھیشیک کی نئی ذمہ داری نے ترنمول کے اندر نئی قیادت کی راہیں مزید مستحکم کر دی ہیں۔ اس کے علاوہ تجزیہ کاروں کا یہ بھی ماننا ہے کہ مرکزی سیاست میں ترنمول کانگریس کی پوزیشن اور تقریر مستقبل میں مزید واضح اور تیز ہو گی۔

جنوبی بنگال ایک بار پھر سے موسلا دھار بارش ہوگی

کولکاتا: 5 اگست (عوامی نیوز سروس) فعال مانسون محور۔ جنوبی بنگال ایک بار پھر بارش سے زیر آب آ جائے گا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بارش کے دوران نمی سے متعلق پریشانی ہوگی۔ دریاؤں میں پانی کی سطح بڑھنے کا خطرہ ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ مانسون کا محور شمالی بنگال کے اوپر واقع ہے۔ یہ محور امرتسر، دہرادون، شاہجہاں پور، والمیکی نگر، چھپرا، کوچ بہار اور شمال مشرقی ہندوستان کی ریاستوں سے اروناچل پردیش تک پھیلا ہوا ہے۔ شمال مشرقی آسام اور جنوبی بنگلہ دیش میں دو طوفان ہیں۔ سوراشٹرا اور جنوبی راجستھان میں دو اور طوفان ہیں۔ جنوبی مغربی خلیج بنگال میں ایک طوفان ہے جو تمل ناڈو کے ساحل پر پھیلا ہوا ہے۔ اس کی وجہ سے آج، منگل کو کولکاتا سمیت تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی اور مغربی بردوان، بیربھوم، مرشدآباد، ندیا اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔

محکمہ موسمیات کے مطابق بدھ کو بھی جنوبی بنگال میں شدید بارش کا امکان ہے۔ شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی بردوان، نادیہ اضلاع میں۔ 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ جمعرات کو بھی تیز بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ جنوبی بنگال کے اضلاع میں بارش بڑھے گی۔ مرشدآباد، بانکوڑہ، مشرقی اور مغربی مدنی پور اور جنوبی 24 پرگنہ۔ جمعہ سے موسم بدل جائے گا۔ جمعرات سے شمالی بنگال میں بھی بارش بڑھے گی۔ موسلا دھار بارش کے باعث دریاؤں کی سطح آب میں اضافہ ہوگا۔ تیستا، تورسا، جلدھاکا ندیوں کی سطح آب میں اضافہ ہوگا۔ نشیبی علاقوں کا زیر آب آنے کا خدشہ ہے۔

آمادیر پارا، آمادیر سمادھان، نوانا کی ہدایات ضلع مجسٹریٹس کو گئیں

کولکاتا: 5 اگست (عوامی نیوز سروس) ریاستی حکومت کا 'آمادیر پاڑا، آمادیر سمادھان' پروگرام اس مہینے کی 2 تاریخ سے شروع ہوا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ریاست کے تمام اعلیٰ حکام کو پروگرام کو کامیاب بنانے کی ہدایت دی ہے۔ اس پروگرام کی اہمیت کو بتانے کے لیے چیف سکریٹری منوج پنت نے منگل کی صبح ریاست کے تمام ضلع مجسٹریٹوں کے ساتھ ایک اہم میٹنگ کی۔ بنیادی طور پر، انہوں نے "آمادیر پاڑا، آمادیر سمادھان" پروگرام کو مزید موثر بنانے کے لیے ہدایات کا ایک سیٹ دیا ہے۔ نبنو ذرائع کے مطابق چیف سکریٹری نے کیمپ کو کامیاب بنانے کے لیے خط کی تین ہدایات پر عمل کرنے کو کہا ہے۔ انہوں نے ضلع مجسٹریٹس کو بھی آگاہ کیا ہے کہ وہ ہر معاملے پر کڑی نظر رکھیں گے۔ نبنو ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ کی طرف سے دی گئی تین ہدایات میں پہلی یہ ہے کہ ان کیمپوں کی تشہیر کو مزید مضبوط کیا جائے، تاکہ عام لوگوں کو معلوم ہو کہ یہ کیمپ کہاں اور کب لگائے جا رہے ہیں۔ دوسری ہدایت میں کہا گیا ہے کہ کیمپ کے دوران متعلقہ ذمہ داروں کا پورا وقت موجود رہنا لازمی ہے۔ تیسرے یہ کہا گیا ہے کہ کیمپ ایسے مقامات پر لگائے جائیں جہاں عام لوگ آسانی سے پہنچ سکیں۔

چیف سکریٹری نے پیر کی شام نبنو میں پریس کانفرنس کی۔ وہیں، انہوں نے کہا کہ "آمادیر پاڑا، آمادیر سمادھان" پروگرام میں پیر تک 2.15 لاکھ لوگوں نے حصہ لیا ہے۔ اور منگل کی صبح انہوں نے ضلع مجسٹریٹس کو میٹنگ کر کے اپنی سرگرمیاں بڑھانے کی ہدایت دی۔ خیال رہے کہ 'آمادیر پاڑا، آمادیر سمادھان' پروگرام گزشتہ ہفتہ سے ریاست بھر میں شروع ہوا تھا۔ ابتدائی مرحلے میں 632 کیمپ لگائے گئے ہیں۔ ریاستی حکومت نے ہر بوتھ کے لیے 10 لاکھ روپے مختص کیے ہیں۔

ان کیمپوں میں کل 37 عوامی بہبود کی اسکیمیں جن میں لکشمی بھنڈر اور بڑھاپا الاؤنس فراہم کیا جا رہا ہے۔ اس اقدام کا مقصد سرکاری خدمات کو عوام کی دہلیز تک پہنچانا ہے۔ انتظامیہ کا دعویٰ ہے کہ ان کیمپوں میں لوگوں کی ریکارڈ تعداد میں شرکت پہلے ہی ریاست میں ایک نئی مثال قائم کر رہی ہے۔ تاہم سیاسی طبقہ کے ایک طبقے کا خیال ہے کہ وزیر اعلیٰ نے یہ پروگرام اگلے سال ہونے والے اسمبلی انتخابات کو ذہن میں رکھتے ہوئے شروع کیا ہے۔ یہ پروگرام 2 نومبر تک جاری رہے گا۔

ہوڑہ میں کرنٹ لگنے سے ایک مزدور کی المناک موت

ہوڑہ، 5 اگست: جمع پانی میں کرنٹ لگنے سے ایک نوجوان کی المناک موت ہو گئی۔ متوفی نوجوان کا نام بیجوئے داس (40) عرف تکی بتایا گیا ہے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ ہوڑہ کے رام راج تلہ علاقہ میں پیش آیا ہے۔ اس واقعے سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق گزشتہ چند دنوں کی بارش کی وجہ سے رام راج تلہ میں رام چرن سیٹھ روڈ پانی میں ڈوبا ہوا ہے۔ گزشتہ رات ہونے والی بارش کے باعث جمع پانی میں مزید اضافہ ہو گیا۔ اس علاقے میں پانچ منزلہ عمارت کے تین منزلہ فلیٹ کے رہائشی سپن کمار رائے، انہوں نے اپنا سامان اس فلیٹ سے خانہ کول کے گھر لے جانے کا فیصلہ کیا۔ ایسے ہی آج منگل کی صبح ایک مال گاڑی سامان لینے آئی۔ تین چار کارکن تین منزلہ فلیٹ سے سامان نیچے اتارنے گئے۔ بیجوئے داس اس گروپ میں شامل تھا۔ سامان تقریباً گاڑی میں لد چکا تھا۔ اس وقت بیجوئے نے عمارت کی گرل پر ہاتھ رکھا اسے فوری طور پر کرنٹ لگ گیا۔ دیکھا گیا کہ رہائش گاہ کے میٹر باکس سے بجلی کا تار نکل کر گرل کو چھو گیا تھا۔ پانی جمنے سے رہائش گاہ کی گرل سے بجلی کا کنکشن دوڑ گیا تھا۔ یہ افسوسناک واقعہ اس وقت پیش آیا جب اس نے گرل کو ہاتھ لگایا۔ نوجوان کو کسی طرح بچا کر مقامی نجی اسپتال لے جایا گیا۔ جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اطلاع ملتے ہی چٹرجی ہاٹ تھانہ کی پولس موقع پر پہنچ گئی۔ بجلی کی تقسیم کار کمپنی سی ای ایس سی کے اہلکار بھی موقع پر پہنچ گئے۔ رہائش گاہ کا بجلی کا کنکشن منقطع کر دیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ بیجوئے داس کا گھر بہار میں ہے۔ وہ ہوڑہ کے رام راج تلہ علاقے میں ایک فیکٹری میں رہتا ہے۔ وین ڈرائیور ہونے کے علاوہ وہ مختلف اوقات میں مزدوری بھی کرتا تھا۔ اس دن وہ اس کام کے لیے رہائش گاہ پر گیا ہوا تھا۔ واقعہ سے علاقہ مکینوں میں خوف وہراس پھیل گیا۔ پولس نے واقعے میں غیر فطری موت کا مقدمہ درج کر لیا ہے۔

مرشدآباد میں اسلحے سمیت تین سپاری کلر گرفتار

مرشدآباد: 5 اگست (عوامی نیوز سروس) ترنمول لیڈر آتشیں اسلحے کے ساتھ گرفتار۔ ساتھ ہی سپاری کلر کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اس لیڈر پر پنچایت دفتر کے اندر ایک پرموٹر کی پٹائی کا الزام تھا۔ سوموار کی رات نودہ پولیس اسٹیشن نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے تھانہ نودہ کے علاقے بالاچندی گھاٹ میں ایک مشکوک موٹر سائیکل کو روک کر تلاشی لی۔ اس سے آتشیں اسلحہ برآمد ہوا۔ تین افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار افراد کے نام اختر شیخ، سمیر الشیخ، ربیع الشیخ ہیں۔ ان کے گھر نودا تھانے کے علاقے تنگی میں ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق ربیع الشیخ پر پنچایت کے اندر علاقے میں ترنمول لیڈر کے طور پر مشہور ایک پرموٹر کی پٹائی کرنے کا الزام ہے۔ گرفتار افراد کے قبضے سے دو سیون ایم ایم پستول، تین ون شاٹ فائر اسلحہ اور 13 راؤنڈ کارتوس برآمد ہوئے۔ گرفتار افراد پر 2021 اور 2023 میں متعدد قتل کا بھی الزام ہے۔ گرفتار افراد پر علاقے کے ترنمول لیڈر کے قتل کا بھی الزام ہے۔ گرفتار افراد سپاری کلر کا کام کرتے تھے، ڈرا دھمکا کر رقم بٹورتے تھے۔

پوربی اتر ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر 36 بتاریخ: 04.08.2025
Website : www.ner.indianrailways.gov.in
Email : cos@ner.railnet.gov.in

ای-پرکیورمنٹ کے ذریعہ سے درخواست مطلوب ہے۔ چیف کمشنر کمرشیل منیجر، پوربی اتر ریلوے، گورکھپور-273012 کی طرف سے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای-پرکیورمنٹ بذریعہ نیچے دیئے ہوئے ساز وسامان کی حصولیابی کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ساز وسامان کی پوری جان کاری وصول، شرائط ویب سائٹ: www.ireps.gov.in پر دیکھا جا سکتا ہے۔ کام کی نوعیت: ٹنڈر کی تعداد: 24255013ا ے۔ کھلنے کی تاریخ: 25/08/2025، کام کی تفصیلات: سپلائی تنصیب کاری، جانچ و آغاز آف آئی پی طرز کا ویڈیو سرولنس سسٹم فار رولنگ وغیرہ۔ تعداد: 372 جوڑیاں۔

چیف ڈپٹی کمرشیل منیجر
گورکھپور
مجدھی/ایس-35

ٹرینوں میں آتش گیر مادہ لیکر سفر نہ کریں

چترنجن لوکوموٹیو ورکس

ای-ٹنڈر نوٹس

1۔ ٹنڈر نمبر: ای ایل ایس/ 19/ ای این/ 2025/ 007.2 ٹنڈر کی نوعیت: سنگل ٹنڈر 3 کام کا نام: باہری کمر چنے دوبارہ سے بحال کرنے کا کے اے ڈی اے سی ایچ آلات سے واپ 5 ایر وڈائنامک لوکوموٹیو کا ایچ پی ایل کا بنایا ہوا۔ 4۔ ٹنڈر (ڈکومنٹ) فارم کی لاگت: (جی ایس ٹی بشمول) 1,69,92,000.00 روپئے 6۔ زر بیعانہ برائے ادائیگی (کم و بیش 100)÷/2,35,000.00 روپئے 7۔ کام کا پورا ہونے کی مدت: 02 برس 8۔ پیشکش کی میعاد: 90 دنوں کیلئے 9۔ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ: 07.08.2025، 10۔ ٹنڈر کی اہمیت (اختیاری تا داکل کیا جائے گا پیشکش کے ساتھ) فارم کی اندراج ہوگی: 1۔ کام پورا ہونے کی سرٹیفیکیٹ/ ایل او اے کی کاپی/ ڈبلو او کاپی (جو جاری ہوگا کسی بھی گورنمنٹ/ پبلک سیکٹر آرگنائزیشن سے) کام کی مساوی نوعیت کیلئے 2۔ پین کارڈ، جی ایس ٹی رجسٹریشن، 3۔ ضمیمہ فوری بھری شدہ 1،2،3، بینک تفصیلات بشمول منسوخ چیک کے۔ نوٹ: 1۔ کوٹنگ سے پہلے، یہ اختیاری ہوگا کہ کم سے کم جی سی سی 2022 کاموں تک جائے اور سبھی تصحیح شدہ رسیدیں بشمول تصحیح شدہ اپ لوڈ ہوگا لنک سے www.ireps.gov.in، 2۔ ریلوے ویب سائٹ پر پوری جانکاری دیکھ سکتے ہیں: www.ireps.gov.in،

www.clw.indianrailways.gov.in

PR6/166 ڈپٹی سی ای ای/ ای ایل اسی ایل ڈبلو / چترنجن

Visit us on: www.facebook.com/clwrailways

گارڈن ریچ بورو پندرہ میں شروع ہوئے ریاستی حکومت کی جانب سے پاڑہ سمادھان اسکیم کے پہلے مرحلے میں ہری موہن گھوش کالج میں اس کا انعقاد کیا گیا جہاں گارڈن ریچ بورو پندرہ چیئرمین رنجیت سیل نے ذاتی طور پر پورے پروگرام کی نگرانی کی، جہاں اس موقع پر سویل انجینئر عبدل واکی، الیکٹرک ڈپارٹمنٹ کی جانب انجینئر چندن منڈل و دیگر سرکاری ملازمین بھی موجود رہے۔ (تصویر: اشفاق احمد شمر)

کلیان کے استعفیٰ کے بعد کاکولی گھوش لوک سبھا میں ترنمول چیف وہپ، شتابدی کو ڈپٹی کی ذمہ داری ملی

کولکاتا ، 5/اگست : (عوامی نیوز سروس) پارلیمنٹ کے مانسون سیشن کے شدید سیاسی ماحول کے درمیان ترنمول کانگریس میں اہم ایم پی عہدوں پر ردوبدل ہوا ہے۔ کلیان بنرجی نے لوک سبھا میں پارٹی کے چیف وہپ کے عہدے سے اچانک استعفیٰ دے دیا۔ اب سینئر لیڈر اور باراسات سے ایم پی، ڈاکٹر کاکولی گھوش دستیدار نے باضابطہ طور پر یہ عہدہ سنبھال لیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی بیربھوم کی ایم پی شتابدی رائے کو لوک سبھا میں ترنمول کے نئے ڈپٹی لیڈر کے طور پر ذمہ داری مل رہی ہے۔ اس تنظیمی فیصلے کا اعلان آل انڈیا ترنمول کانگریس نے منگل کی سہ پہر ایک بیان میں کیا۔ پارٹی کے ایکس (سابق ٹویٹر) ہینڈل نے کہا کہ کلیان بنرجی نے کل لوک سبھا میں ترنمول پارلیمانی پارٹی کے چیف وہپ کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ انہوں نے اپنا استعفیٰ لوک سبھا کے چیئرپرسن کو پیش کیا ہے۔ چیئرپرسن نے اسے قبول کرلیا اور کلیان بابو کا اس عہدہ پر ان کے تعاون کے لیے شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد پارٹی کے سینئر ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ مشاورت کے بعد کاکولی گھوش دستیدار اور شتابدی رائے نئے عہدے کی ذمہ داری دی گئی۔ قابل ذکر ہے، ابھیشیک بنرجی کو سوموار کو ترنمول پارلیمانی کمیٹی کی میٹنگ میں لوک سبھا میں پارٹی لیڈر کے طور پر اعلان کیا گیا تھا۔ کلیان بنرجی نے اس اعلان کے فوراً بعد اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ بعد میں انہوں نے میڈیا کے سامنے مہوا موئترا پر بھی تنقید کی جس سے پارٹی کے اندر بحث چھڑ گئی۔ کاکولی گھوش دستیدار اس سے قبل لوک سبھا میں ترنمول کی نائب رہنما تھیں۔ انہوں نے لیڈر کی ذمہ داری سنبھالی ہے۔ اس بار انہیں چیف وہپ کے عہدے پر ترقی دی گئی ہے۔ دوسری طرف ایم پی ستابدی رائے نے ایم پی کاکولی کی خالی کردہ ڈپٹی لیڈر کی سیٹ سنبھال لی ہے۔ ترنمول ذرائع کے مطابق اگرچہ یہ ردوبدل فوری ہے لیکن مستقبل کی پارلیمانی حکمت عملی کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ ذمہ داریوں کی اس نئی تقسیم کا مقصد لوک سبھا میں پارٹی کے اندرونی توازن کو مضبوط کرنا، ارکان پارلیمنٹ کے درمیان تال میل اور تنظیم کی آواز کو زیادہ مضبوطی سے سنانا ہے۔ ترنمول نے کہا کہ یہ نئی نامزدگی فوری طور پر لاگو ہوگی۔

☆

پولنگ کے بعد بدامنی معاملے میں سی بی آئی کو ہائی کورٹ سے دھچکا، دو پولس حکام کی ضمانت منظور

کولکاتا، 5/اگست: (عوامی نیوز سروس) پولنگ کے بعد بدامنی کے معاملے میں سی بی آئی کو کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم سے دھچکا پہنچا۔ سب انسپکٹر رتنا سرکار اور ہوم گارڈ دیپانکر دیبناتھ کو مشروط ضمانت دی گئی ہے۔ دونوں پولس اہلکار 16 جولائی سے حراست میں تھے۔ ان کی ضمانت جسٹس جوئے سین گپتا نے دی۔ تاہم عدالت نے واضح طور پر کہا ہے کہ وہ اب نارکل ڈانگا پولس اسٹیشن میں کام نہیں کرسکیں گے۔ اس کے ساتھ ہی وہ متوفی ابھجیت سرکار کے گھر کی حدود تک نہیں جاسکیں گے۔ وہ کسی کو دھمکی نہیں دے سکیں گے۔ وہ کسی بھی دستاویز کو تباہ نہیں کرسکیں گے۔ انہیں کیس کی سماعت کے دن باقاعدگی سے حاضر ہونا پڑے گا۔ واضح رہے کہ آج کی سماعت میں جج نے نچلی عدالت کے بارے میں بھی بہت واضح بات کی۔ انہوں نے سی بی آئی کورٹ پر بھی سخت نکتہ چینی کی۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ نچلی عدالت کو عدالتی نظم وضبط کو ذہن میں رکھنا چاہئے۔ جب ہائی کورٹ اسی معاملے پر کسی دوسرے ملزم کی طرف سے دائر مقدمہ کی سماعت کر رہی ہے، تو نچلی عدالت کو مقدمے کو ملتوی کر دینا چاہیے۔ ان دونوں پولس اہلکاروں کو عدالت سے جیل بھیجنا عدالتی نظم وضبط نہیں ہے۔ جسٹس جوئے سین گپتا نے تبصرہ کیا۔ خیال رہے کہ 2021 کے اسمبلی انتخابات کے نتائج کا اعلان ہونے کے بعد ایک خوفناک واقعہ پیش آیا۔ 2 مئی کی دوپہر کانکور گاچھی میں بی جے پی کارکن ابھجیت سرکار کی پٹائی اور قتل کے الزامات لگے۔ حالانکہ کولکاتا پولس نے تحقیقات شروع کی لیکن تحقیقات میں پولس پر لاپروائی کے الزامات لگائے گئے۔ تحقیقاتی عمل کے دوران معلومات اور شواہد کو تباہ کرنے کی کوششوں کے الزامات سامنے آتے ہی انتظامی حلقوں میں ہلچل شروع ہوگئی۔ سیاسی میدان میں بھی بحث ہوئی۔ جانچ سی بی آئی کو سونپی گئی۔

الیکشن کمیشن کی جعلی ووٹر ڈیٹا سے متعلق رپورٹ طلب

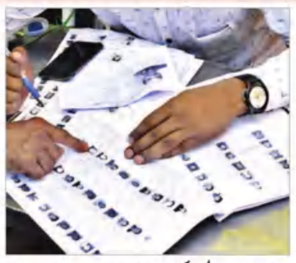

کولکاتا ، 5/اگست : (عوامی نیوز سروس) ووٹر لسٹ میں فرضی ووٹروں کے اضافے سے ریاست میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر سے اس سلسلے میں شکایت کی جانچ میں سنسنی خیز معلومات سامنے آئی ہیں۔ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز (EROs) واضح طور پر قصوروار پائے گئے ہیں۔ دفتر کا دعویٰ ہے کہ یہ واقعہ ان کی براہ راست لاپروائی کی وجہ سے پیش آیا۔ اس سلسلے میں راجرہاٹ-گوپالپور اور نندکمار اسمبلی حلقوں کے ای آر اوز کے خلاف تحقیقاتی رپورٹ پہلے ہی الیکشن کمیشن کو بھیج دی گئی ہے۔ کمیشن اب فیصلہ کرے گا کہ ان کے خلاف تادیبی کارروائی کی جائے یا نہیں۔

کولکاتا کی ایک رپورٹ کے مطابق، چار اسمبلی حلقوں- بینا، راجرہاٹ، نندکمار اور راجرہاٹ-گوپالپور کی ووٹر لسٹ میں بڑی تعداد میں فرضی نام آئے ہیں۔ اس فہرست میں نئے شامل کیے گئے 212 ناموں کو مشکوک قرار دیا گیا ہے۔ ان ناموں کے ساتھ منسلک دستاویزات مناسب نہیں تھے۔ بی ایل اوز سے بھی ان کی تصدیق نہیں کی گئی۔ تحقیقات میں مزید انکشاف ہوا کہ ای آر اوز کی لاگ ان آئی ڈیز اور او ٹی پیز دفتر کے دیگر ملازمین کو غیر قانونی طور پر منتقل کیے جا رہے تھے۔ نتیجے کے طور پر، ڈیٹا انٹری آپریٹرز نے مبینہ طور پر آزادانہ طور پر نئے نام شامل کیے اور فہرست سے پرانے درست ناموں کو بھی حذف کر دیا۔ ای آر او آفس میں کام کرنے والے کچھ عارضی کارکنان اور ڈیٹا انٹری آپریٹرز اس مسئلے کے مرکز میں ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ان میں سے ایک بڑا حصہ مختلف ایجنسیوں کے ذریعے کنٹریکٹ کی بنیاد پر تعینات کیا گیا ہے۔ چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر نے تمام اضلاع کے ضلع مجسٹریٹس اور ضلعی انتخابی افسران کو ہدایت کی ہے کہ وہ آئندہ جمعہ تک ان کارکنوں کے بارے میں تفصیلی رپورٹ پیش کریں۔ ان سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ واضح طور پر بتائیں کہ کن اسمبلی حلقوں اور کن ایجنسیوں کے ذریعے کتنے عارضی کارکن اور ڈیٹا انٹری آپریٹرز کو تعینات کیا گیا ہے۔ الیکشن ڈپارٹمنٹ کے ایک اعلیٰ افسر نے کہا کہ جعلی ووٹر لسٹ EROs کی اندھی عقیدت اور لاپروائی کا فائدہ اٹھا کر تیار کی گئی ہے۔ وہ کمیشن کے پورٹل پر لاگ ان ہونے کے لیے OTP فراہم کر کے بھی ذمہ داری سے نہیں بچ سکتے۔ یہ سارا معاملہ غیر قانونی اور قابل سزا ہے۔ اس سے زیادہ تشویشناک بات یہ ہے کہ الیکشن کمیشن اس بات کا بھی جائزہ لے رہا ہے کہ گزشتہ پانچ برسوں میں کن ایجنسیوں نے یہ عارضی ملازمین فراہم کیے ہیں۔ کیونکہ تحقیقات سے یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ کچھ بے ضمیر کارکن گزشتہ پانچ سالوں سے اسی طریقے سے کام کر رہے ہیں۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا یہ صرف ای آر اوز کی غفلت ہے یا اس کے پیچھے کوئی بڑا گینگ ہے؟۔ اپوزیشن جماعتوں نے بھی اس واقعے کے خلاف آواز اٹھائی ہے۔ ان کا الزام ہے کہ ریاست میں ووٹر لسٹ میں فرضی نام ڈالنے کے لیے ایک منصوبہ بند سازش کا استعمال کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد اگلے انتخابات میں دھاندلی کرنا ہے۔ تاہم چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر نے واضح کیا ہے کہ وہ اس معاملے پر سخت موقف اختیار کریں گے۔ تحقیقات جاری ہیں اور قصورواروں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ اس واقعہ نے ریاست کے انتخابی عمل کی شفافیت اور غیر جانبداری پر سنگین سوالات کھڑے کردیئے ہیں۔ ووٹر لسٹ میں مرحوم ناموں کی شمولیت سے نہ صرف انتخابی نظام کی ساکھ کو ٹھیس پہنچتی ہے بلکہ جمہوری عمل کو بھی خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ الیکشن کمیشن اس سنگین بے ضابطگی کے خلاف کیا ایکشن لے گا۔

کولکاتا کے اسپتال بنگلہ دیشیوں کی کمی کے سبب مشکلات کا شکار

کولکاتا ، 5/اگست : (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے اسپتال بنگلہ دیشیوں کی کمی کے سبب مشکلات کا شکار ہیں۔ ایک سال پہلے، کولکاتا کا نیو مارکیٹ اسکوائر، جسے منی بنگلہ دیش کہا جاتا ہے، بنگلہ دیشی سیاحوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ تاہم 5 اگست کو طلبہ کی بغاوت میں اس وقت کی وزیراعظم شیخ حسینہ کی حکومت کے خاتمے کے بعد ویزا کی پیچیدگیاں شروع ہوگئیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بھارت نے تقریباً تمام قسم کے ویزے روک دیے ہیں۔ ویزا صرف سنگین جسمانی مسائل یا کاروباری کام کے لیے دستیاب ہیں۔ تاہم، اس کے باوجود، مختلف شرائط ہیں۔ نتیجتاً کولکاتا کے منی بنگلہ دیش کی صورت حال بنگلہ دیشیوں کی کمی کی وجہ سے عملی طور پر ناقابل برداشت ہے۔ کولکاتا میں بائی پاس کے قریب مکنداپور علاقے کے مختلف نجی اسپتالوں میں بنگلہ دیشی مریضوں کی تعداد میں نمایاں کمی کی وجہ سے اسپتالوں کو مالی طور پر نقصان ہو رہا ہے۔ مکنداپور کے ایک پرائیویٹ اسپتال کے لیب ورکر برون داس نے بتایا کہ بنگلہ دیش سے آنے والے مریضوں کی تعداد میں نمایاں کمی آئی ہے۔ تاہم گزشتہ اگست سے مریضوں کی تعداد میں کمی کے مقابلے میں اس میں قدرے اضافہ ہوا ہے۔ ہندستانی سفارت خانے نے ویزا کے انتظام کو مکمل طور پر معمول پر نہیں لایا ہے، اس لیے مریضوں کی تعداد کم ہے۔ ہمیں امید ہے کہ یہ مسئلہ جلد حل ہوجائے گا۔ بائی پاس کے قریب مکنداپور کے پرائیویٹ اسپتالوں کے کچھ عہدیداروں نے بتایا کہ اگرچہ گزشتہ اگست-ستمبر سے حالات معمول پر آچکے ہیں لیکن کاروبار اب پہلے جیسا نہیں رہا۔ ہمیں مقامی مریضوں پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ بنگلہ دیشی مریضوں میں کمی کی وجہ سے آمدنی میں قدرتی طور پر تقریباً 50-60 فیصد کمی آئی ہے۔ گزشتہ سال اگست سے پہلے بھی بنگلہ دیشی سیاح سیاحتی ویزے پر کولکاتا آتے تھے اور کم از کم ایک بار ڈاکٹروں سے مشورہ کرتے تھے۔ تاہم موجودہ صورتحال میں بنگلہ دیشی مریضوں کو بڑی جسمانی پیچیدگیوں کے بغیر ویزے نہیں مل رہے ہیں۔

ٹیکنالوجی اور ٹارگٹڈ بحالی کی بدولت گاد پر قابو پایا گیا: کارپوریشن

کولکاتا ، 5/اگست : (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کا 150 سال سے زائد زیر زمین سیوریج سسٹم تب سے ایک کونے میں بدل گیا ہے، جس نے ٹیکنالوجی اور ٹارگٹڈ بحالی کے مرکب کی بدولت گاد اور غلاظت پر قابو پالیا ہے۔ جولائی میں شاید ہی کوئی پانی بھرا ہوا تھا، یہاں تک کہ کولکاتا میں 2010 کے بعد اس مہینے کی دوسری سب سے زیادہ بارش ہوئی۔ واضح رہے کہ برطانوی افسر ولیم کلارک نے 1860 اور 1875 کے درمیان اس نظام کو ڈیزائن کیا، جو ایشیا میں اس طرح کا پہلا اور دنیا کا تیسرا طریقہ کار ہے، جو لندن اور ہیمبرگ (جرمنی) کے مقابلے میں 6 ملی میٹر فی گھنٹہ تک بارش کے پانی کو خارج کرتا ہے۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن (KMC) کے سابق پرنسپل چیف انجینئر نیلانکشو بھوسن باسو نے کہا کہ گاد کی وجہ سے سیوریج سسٹم کی ہائیڈرولک صلاحیت کم ہوگئی۔ باسو نے کہا کہ ایک صدی پرانا اینٹوں کا کام خراب حالت میں تھا اور کئی حصوں میں گرنے کے دہانے پر تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پمپنگ اسٹیشن بہت پرانے تھے کہ پریشر کو ہینڈل نہیں کیا جا سکتا۔ گیلے علاقوں کی تباہی کی وجہ سے گٹروں تک پہنچنے کا سلسلہ بڑھتا جا رہا تھا، جو کبھی سپنج کا کام کرتا تھا۔ کے ایم سی کے ممبر-میئر-ان-کونسل تارک سنگھ نے کہا کہ شہری ادارے نے نئی مشینری کا استعمال کرتے ہوئے بند گٹروں کو صاف کرکے نظام کی تجدید کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مکمل اوور ہال سوال سے باہر ہے کیونکہ اس میں سال اور ہزاروں کروڑ لگیں گے۔ ہم نے خطرے سے دوچار اور آبی ذخائر کے شکار علاقوں میں ٹارگٹڈ مداخلت کی۔ حکام نے کہا کہ پورے نظام کو کھودنا اور نئے پائپ بچھانا ایسے شہر میں ناممکن ہے جس کی کثافت 24,300 افراد فی مربع کلومیٹر ہے اور سڑک کی جگہ تقریباً سات فیصد ہے۔ گٹر %70-%90 کی رکاوٹوں کے ساتھ بہت زیادہ بھرے ہوئے تھے۔ شاید ہی کوئی desilting تھا۔ کے ایم سی کے ڈائریکٹر جنرل سنتو کمار گھوش نے کہا کہ انہوں نے سسٹم کو ٹھیک کر دیا۔ سرنگوں کو شیشے سے مضبوط پولیمر (GRP) کے ساتھ قطار میں کھڑا کیا گیا تھا۔ یہ اینٹوں کی دیواروں سے زیادہ ہموار تھی اور پانی کے تیز بہاؤ کو یقینی بناتی تھی۔ تیز بہنے والے پانی سے گٹر کو زیادہ دیر تک ٹھہرنے میں مدد ملے گی۔ گٹروں کو مرمت سے پہلے ہی بند کر دیا گیا تھا۔ سنگھ نے کہا کہ 2014-15 میں تقریباً 36,500 میٹرک ٹن گاد ہٹایا گیا تھا۔ 2024-25 میں، یہ بڑھ کر MT2,28,600 تک پہنچ گیا۔ ہم نے تقریباً MT184400 گاد کو ہٹایا ہے۔

☆

ایس یو سی آئی پارٹی کی ریاستی کمیٹی نے پارٹی کے ریاستی جنرل سکریٹری کامریڈ پرواش گھوش اور مرکزی کمیٹی کے رکن کامریڈ شوک ساہنتا کی قیادت میں ایک ریلی کا اہتمام کیا۔ ریلی نے ملک کے عوام کو اس مخدوش صورتحال سے نجات دلانے کے لیے عوامی تحریکوں کو مضبوط کرنے کے لیے حلف اٹھانے پر زور دیا۔ یہ ریلی منگل کو کولکاتا کے رانی راشمونی روڈ پر منعقد ہوئی۔

ویٹ لینڈ پر غیر قانونی تعمیرات معاملے پر ہائی کورٹ برہم

کولکاتا، 5/اگست: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ کی جسٹس امرتا سنہا نے ویٹ لینڈ پر غیر قانونی تعمیرات کو لیکر ریاست پر اپنی برہمی کا اظہار کیا۔ کولکاتا شہر میں گیلی زمینوں پر تجاوزات کر کے تعمیرات کے الزامات کوئی نئی بات نہیں ہے۔ عدالت میں کئی مقدمات درج ہیں۔ جسٹس سنہا نے مکنداپور میں گیلی زمینوں سے متعلق ایک معاملے میں خصوصی مشاہدہ کیا۔ جج نے کہا کہ ریاست کو ان لوگوں کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے جو گیلے علاقوں کو بچانے کے لیے ایسے مقدمات درج کر رہے ہیں۔ جہاں 550 غیر قانونی تعمیرات کا الزام لگایا گیا ہے، جج نے ریاست سے پوچھا کہ ریاست کو صرف دو کا پتہ چلا ہے۔ یہ کیسے ممکن ہے؟۔ جج نے آج واضح طور پر جاننا چاہا، اور ریاست سے کہا کہ وہ جج کو بتائے کہ کتنی تعمیرات کو گرانے کا حکم دیا گیا ہے اور کتنی گرائی گئی ہیں۔ ریاستی وکلاء نے کہا کہ کچھ دکانیں ملی ہیں۔ یہ جواب سن کر جج نے برہمی کا اظہار کیا۔ جسٹس امریتا سنہا نے ریاست سے کہا کہ آپ کہہ رہے ہیں کہ آپ نے ایک گاڑی کی دکان کو گرا کر غیر قانونی تعمیر کو گرا دیا ہے؟۔ جج نے کہا کہ عدالت اور کولکاتا کے لوگ ویٹ لینڈ کو واپس چاہتے ہیں۔ ایسا بار بار نہیں ہوسکتا۔ عدالت آپ کو وقت دے اور آپ کام کی پیشرفت نہیں دکھا سکیں گے، ایسا نہیں ہوگا۔ تب عدالت سخت ہونے پر مجبور ہوگی۔'' ویٹ لینڈز مینجمنٹ اتھارٹی کے چیف ٹیکنیکل آفیسر نے اگست میں اس حوالے سے رپورٹ پیش کی تھی۔ اسے دیکھ کر عدالت بہت ناخوش ہے۔ الزام ہے کہ غیر قانونی تعمیرات کی نشاندہی ہوچکی ہے لیکن اس کے باوجود کوئی پہل نہیں کی گئی۔ 10 ستمبر تک اسٹے آرڈر دیا گیا ہے تاکہ ویٹ لینڈ اپنی سابقہ حالت میں واپس آجائے۔

آر جی کار واقعہ: ہم نبانہ مہم میں حصہ لینے سے قاصر: جونیئر ڈاکٹر

کولکاتا ، 5/اگست : (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال جونیئر ڈاکٹرس فرنٹ نبانہ مہم میں حصہ نہیں لے گا، کیونکہ یہ ایک سیاسی پروگرام ہے۔ مغربی بنگال جونیئر ڈاکٹرس فرنٹ نے نبانہ مہم میں حصہ لینے سے خود کو دور کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایک بیان میں فرنٹ نے کہا کہ یہ ایک سیاسی پروگرام ہے، نظریاتی طور پر ہم اس سے متفق نہیں، اس لیے اس پروگرام میں شریک نہیں ہو رہے ہیں۔ دوسری طرف محاذ سول سوسائٹی اور ابھے منچ کے زیر اہتمام کالی گھاٹ چلو پروگرام میں پوری طرح سے حصہ نہیں لے رہا ہے۔ لیکن ہمارا ایک وفد وہاں جائے گا۔ لہٰذا پوری تنظیم دونوں جماعتوں کے مطالبے پر نہیں جائے گی، لیکن جونیئر ڈاکٹرز فرنٹ سول سوسائٹی کی پہل پر ایک چھوٹا وفد بھیجے گا، فی الحال ان کا یہی موقف ہے۔ خیال رہے کہ گزشتہ سال 8 اگست کو آر جی کار اسپتال میں ایک خاتون ڈاکٹر کو زیادتی کے بعد قتل کر دیا گیا تھا۔ ایک سال بعد 8 اگست کو 'ویسٹ بنگال جونیئر ڈاکٹرز فرنٹ' نے رات بھر احتجاجی پروگرام کا اعلان کیا۔ اس پروگرام کا اعلان پریس کانفرنس میں کیا گیا۔ بتایا گیا کہ وہ 8 اگست کی نصف شب سے اگلے دن صبح 4 بجے تک سڑک پر نکلیں گے۔ مشعل بردار جلوس ہوگا۔ آر جی کار اسپتال کے ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں خاتون ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل سے پورا ملک صدمے میں ہے۔ یہ واقعہ گزشتہ سال 8 اگست کی صبح 12 سے 4 بجے کے درمیان پیش آیا تھا۔ آر جی کار واقعہ کے ایک سال بعد، جونیئر ڈاکٹروں نے 8 اگست کو صبح 12 بجے شیام بازار میں ایک اجتماع طلب کیا۔ اس کے بعد، انہوں نے یہ بھی کہا کہ شیام بازار سے کالج چوک تک مشعل جلوس نکالا جائے گا۔ جونیئر ڈاکٹروں نے زندگی کے تمام شعبوں کے لوگوں سے اس پروگرام میں شامل ہونے کی اپیل کی۔

☆

میں کولکاتا میں مرنا چاہتا ہوں، آخری رسومات یہیں ادا کی جائیں: جاپانی مریض

کولکاتا ، 5/اگست : (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں کرشنا مورتی فاؤنڈیشن کی روحانی کانفرنس میں ایک جاپانی مہمان آئے تھے۔ میچی ہیرو کاتا (75) نامی کا جاپانی مقرر نے روحانیت پر ایک اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے بیمار ہوگئے۔ تقریباً ایک ماہ تک نجی اسپتال میں زیر علاج رہنے کے بعد مالی وجوہات کی بناء پر اس سال 25 جولائی کو ریاستی حکومت کی مدد سے انہیں کولکاتا میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا تھا۔ کولکاتا میڈیکل کالج میں علاج کے دوران ڈاکٹر ان کی سنگین بیماری یعنی پیٹ کے کینسر کی تشخیص کرنے میں کامیاب رہے۔ ساتھ ہی ڈاکٹروں کا کہنا تھا کہ پیٹ کا کینسر جسم کے مختلف حصوں میں پھیل چکا ہے اور بنیادی طور پر پھیپھڑے متاثر ہوئے ہیں۔ کولکاتا میڈیکل کالج میں ان کا علاج جاری ہے تاہم اسپتال حکام کے مطابق ان کی حالت مسلسل بگڑ رہی ہے اور انہیں سوموار کو وینٹی لیشن پر بھیج دیا گیا۔ اس صورتحال میں جب کرشنا مورتی فاؤنڈیشن نے جاپانی شخص کی ذمہ داری لینے سے انکار کر دیا۔ کلکتہ میڈیکل کالج اور اسپتال کے حکام نے جب جاپانی سفارت خانے کے کولکاتا قونصلر ہاؤس کو مطلع کیا تو ان کا نمائندہ سی یو جی اسپتال میں مچی ہیرو کاتا کو دیکھنے آیا اور گزشتہ جمعہ (سی یو جی) کو قونصل نے خود انہیں کھانا بھی کھلایا جو وہ اپنے ساتھ لائے تھے۔ اسپتال کے حکام نے یہ بھی کہا کہ اس نے کھانا قبول کیا اور آرام سے کھایا۔ لیکن یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ جاپانی (CUG) قونصلر حکام بھی اس کی ذمہ داری قبول نہیں کرتے۔ اس کے بجائے، انہوں نے واضح طور پر کہا کہ وہ خاندان سے رابطہ کریں گے یا کوئی اور اقدام کریں گے۔ میڈیکل کالج اور اسپتال کے حکام کے مطابق جاپانی قونصلر حکام نے یہ بھی کہا کہ ان کے لیے اس شخص کی ذمہ داری قبول کرنا کسی صورت ممکن نہیں ہے۔ اسپتال کے حکام انسانی وجوہات کی بنا پر مچی ہیرو کاتا کا علاج کر رہے ہیں۔ ان کی صحت یابی کے لیے کوششیں کی جا رہی ہیں۔ اس درمیان ایک اہم معاملہ سامنے آیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ کلکتہ میڈیکل کالج میں زیر علاج اس جاپانی شخص نے ٹوٹی پھوٹی انگریزی میں اسپتال کے حکام اور ڈاکٹروں کو بتایا کہ وہ مرتے دم تک کولکاتا میں ہی رہنا چاہتا ہے، اس کا آخری رسوم کولکاتا میں ہی کیا جائے۔ کیونکہ یہ کلکتہ ان کے مشکل وقت میں ان کے ساتھ رہا ہے۔ اسپتال ذرائع کے مطابق جاپانی سفارت خانے کی جانب سے اپنی ذمہ داریاں سنبھالنے سے انکار پر انہوں نے جذباتی دل کے ساتھ اپنی آخری خواہش کا اظہار کیا۔ تاہم کلکتہ میڈیکل کالج کے اعلیٰ حکام نے واضح طور پر کہا ہے کہ وہ علاج میں کوئی غلطی نہیں کریں گے اور اپنی بہترین طبی خدمات سے ان کا علاج کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اسپتال کے حکام کے مطابق انہیں سوموار 4 اگست کو ان کے پھیپھڑوں اور جسم کے دیگر حصوں میں کینسر پھیلنے کی وجہ سے وینٹیلیشن پر بھیجا گیا تھا اور کلکتہ میڈیکل کالج کے کریٹیکل کیئر یونٹ کے ڈاکٹروں نے بتایا کہ ان کی حالت کافی تشویشناک ہے۔ انہیں فی الحال کلکتہ میڈیکل کالج کے کریٹیکل کیئر یونٹ میں مکمل نگرانی میں رکھا گیا ہے۔ ڈاکٹروں نے واضح طور پر کہا ہے کہ موجودہ صورتحال میں ان کی صحت یابی کی حد تک فیصلے سے مشروط ہے۔ ان کی حالت سب سے پہلے 31 جولائی کو سامنے آئی تھی۔ اس کے اسپتال میں داخل ہونے کے بعد اسپتال کے حکام نے ابتدائی طور پر کہا تھا کہ ایک طرف بھاشا کی عدم جانکاری اور دوسری طرف کسی خاندان یا معاون شخص کی عدم موجودگی سے کئی مسائل پیدا ہوئے۔

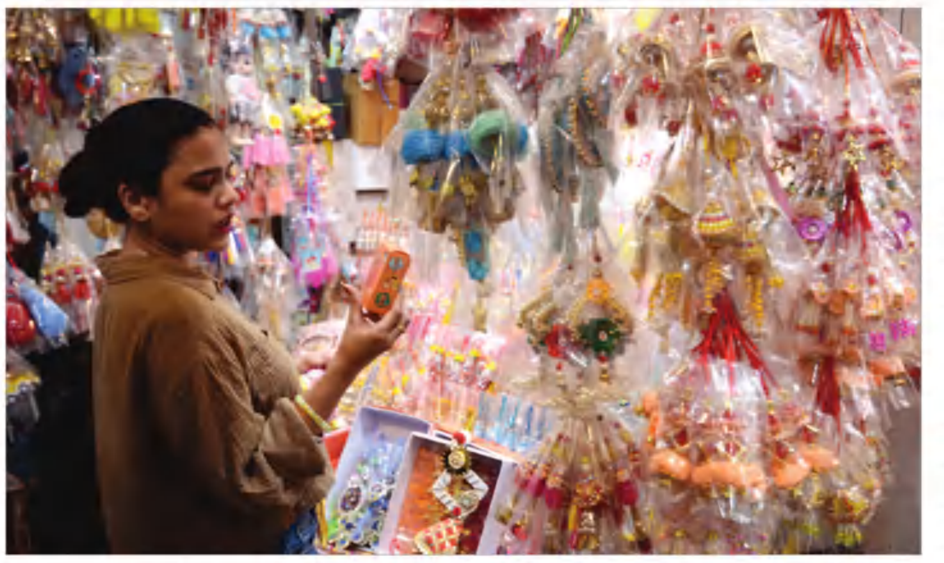

کولکاتا کے بورابازار (بزنس ہب ایریا) میں رکشابندھن تہوار سے پہلے لوگ راکھیوں کی خریداری کر رہے ہیں۔

کارپوریشن کا کھیلا ہوبے دیوس، راکھی تہوار کیلئے 50 لاکھ سے زائد رقم مختص

کولکاتا ، 5راگست : (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میونسپل کارپوریشن نے کھیل ہوبے دیوس کا اہتمام کیا ہے۔راکھی تہوار کیلئے 50 لاکھ سے زیادہ رقم مختص کی ہے۔واضح ہوکہ درگا پوجا کمیٹیوں کو ہرایک کو 1 لاکھ 10 ہزار روپے کی سرکاری گرانٹ دینے کے اعلان پر تنازعہ کھڑا ہوگیا ہے۔اپوزیشن اس کو لے کر وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کو تنقید کا نشانہ بنا رہی ہے۔اس بار کولکتہ میونسپل کارپوریشن میں سرکاری مختص کا ایسا ہی معاملہ سامنے آیا ہے۔معلوم ہوا ہے کہ کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم کی قیادت میں میونسپل بورڈ نے کھیل ہوبے دیوس اور راکھی بندھن کے تہوار کے لیے تقریباً 50 لاکھ روپے مختص کیے ہیں۔اپوزیشن نے اس پر آواز اٹھائی ہے۔ان کے مطابق گزشتہ تین برسوں سے غریبوں کی جنرل ریلیف یا جی آر (ریلیف) کے لیے کوئی رقم مختص نہیں کی گئی ہے۔ تاہم، کارپوریشن فیسٹیول کے لیے گرانٹ پر آدھا کروڑ خرچ کرنے سے نہیں ہچکچاتی ہے۔ تاہم میونسپل کارپوریشن کا کہنا ہے کہ یہ سرکاری پروگرام ہے۔ ریاست اس پروگرام کے لیے رقم فراہم کرے گی۔کولکاتا کارپوریشن کے مطابق ہر وارڈ میں راکھی بندھن منانے کے لیے 20 ہزار روپے مختص کیے گئے ہیں۔ دریں اثناء یوم تاسیس منانے پر 15 ہزار روپے خرچ ہوں گے۔ یعنی دونوں ایونٹس کے لیے ہر وارڈ کے لیے 35 ہزار روپے مختص کیے گئے ہیں۔کولکاتا میونسپل کارپوریشن میں 144 وارڈ ہیں۔ اس کے مطابق راکھی بندھن تہوار کے لیے کل 28 لاکھ 80 ہزار روپے مختص کیے گئے ہیں۔اوراس دن کو منانے کے لیے کل 21 لاکھ 60 ہزار روپے مختص کیے گئے ہیں۔مجموعی طور پر 50 لاکھ 40 ہزار روپے مختص کیے گئے ہیں۔کولکاتا کارپوریشن کے میئر کونسل ممبر دیباشیس کمار نے کہا کہ دونوں پروگرام سرکاری پروگرام ہیں، ہم ان کی ہدایات پر عمل کریں گے، وہاں کونسلر ہوں گے۔اخراجات انتظامی سطح پر خرچ کیے جائیں گے اور بورو میں تفصیلات جمع کروا کر رقم اکٹھی کی جائے گی۔یہ ریاستی پروگرام ہے، کوئی مخالف حکمراں پارٹی نہیں ہے۔اسے منایا جائے گا۔کولکاتا کے تمام وارڈوں میں یہ رقم ریاست کی طرف سے کارپوریشن کو دی جائے گی۔اس پر بی جے پی کونسلر سجل گھوش نے برہمی کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ صرف میں ہی نہیں، ترنمول کے کئی کونسلروں نے کئی ماہانہ میٹنگوں میں یہ سوال اٹھایا ہے کہ وہ غریب اور پسماندہ لوگوں کو سالانہ ریلیف کے طور پر دیے جانے والے معمولی 1444 روپے کب حاصل کریں گے؟ کیونکہ ایک دو ماہ نہیں بلکہ تین سال گزر چکے ہیں۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ کارپوریشن نیتا جی انڈور میں درگا پوجا کمیٹیوں کے ساتھ میٹنگوں پر کروڑوں روپے خرچ کرتی ہے۔اور ہر وارڈ میں ایسے کم وبیش 100 ضرورت مند ہیں، مجموعی طور پر فرہاد حکیم تین سال سے ان میں سے 15 ہزار کو یہ رقم نہیں دے سکے۔سجل کی شکایت ہے کہ دراصل ان کی پارٹی میں انسانیت نہیں ہے۔ ووٹ ایک بڑا مسئلہ ہے۔ بوڑھے لوگ روزانہ کونسلر کے دفتر آتے ہیں۔ وہ پوچھتے ہیں کہ یہ رقم انہیں کب ملے گی۔ جواب دینے کے لیے کچھ نہیں ہے۔ان کے سر اس غیر انسانی ووٹ کی سیاست کے آگے جھکے ہوئے ہیں۔جی آر کا مطلب ہے جنرل ریلیف۔سادہ بنگلہ میں اس کا مطلب عام ریلیف ہے۔کولکاتا میونسپل کارپوریشن علاقے کے غریب اور پسماندہ لوگوں کو سالانہ 1444 روپے جی آر کے طور پر دیئے جاتے ہیں۔لیکن انہیں یہ رقم گزشتہ تین سال سے نہیں مل رہی ہے۔کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے ماہانہ اجلاس میں تمام پارٹیوں کے کونسلر اس بارے میں آواز اٹھا رہے ہیں۔ جس طرح ترنمول کانگریس کے اروپ چکرورتی-تپن داس گپتا اس فہرست میں شامل ہیں، اسی طرح سی پی ایم کی نندیتا رائے-مدھو چند دیب اور بی جے پی کی مینا دیوی پروہت سے سجل گھوش ہیں۔مختلف پارٹیوں کے کونسلروں کی طرف سے بار بار پوچھے گئے اس سوال کے جواب میں میونسپل کارپوریشن حکام نے ایک ہی بات کہی ہے، یہ تب ہی ادا کیا جائے گا جب ریاستی حکومت کی طرف سے رقم بھیجی جائے گی۔لیکن تین سال گزرنے کے باوجود وہ رقم ابھی تک نہیں آئی۔ جس کی وجہ سے پسماندہ لوگوں میں مایوسی پھیل رہی ہے۔ نتیجتاً سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ریاستی حکومت فیسٹیول کے لیے اتنی رقم کیسے مختص کر رہی ہے حالانکہ وہ جی آر کی رقم ادا نہیں کرسکتی ہے۔حال ہی میں وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے نیتا جی انڈور اسٹیڈیم میں پوجا کمیٹیوں کے ساتھ میٹنگ کی۔اس دن وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ ریاستی حکومت کی طرف سے مختلف پوجا کمیٹیوں کو گرانٹ کے طور پر دی جانے والی رقم کو بڑھا کر 1 لاکھ 10 روپے کر دیا جائے گا۔اس دن سے ہی ریاستی حکومت کے اس فیصلے کے خلاف تنقید شروع ہو گئی ہے۔ الزام ہے کہ ممتا کی حکومت سرکاری ملازمین کو ڈی اے نہ دے کر میلوں اور کھیلوں پر زیادہ خرچ کر رہی ہے۔ اس بار تہوار اور راکھی بندھن منانے کے لیے کولکاتا میونسپل کارپوریشن کی جانب سے تقریباً 50 لاکھ روپے مختص کرنے کا معاملہ سامنے آنے کے بعد تنقید بڑھ رہی ہے۔

پندرہ سوسالہ یوم ولادت مصطفیٰ اور ہماری ذمہ داریاں

مفتی رفیق الاسلام مصباحی
مٹیا برج کلکتہ

ہرقوم اپنے مذہبی پیشواؤں کے یوم پیدائش کے موقع پر اپنے اپنے انداز میں جشن منانے کا اہتمام کرتی ہے۔خاص موقع پر خاص اہتمام کرنا بھی جگ ظاہر ہے۔رحمت عالم نور مجسم حضرت محمد مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثنا کا یوم ولادت انسانی تاریخ کا سب سے اہم اور انقلابی موقع ہے، ولادت نبی کریم کے فیوض و برکات سے کائنات کا ذرہ ذرہ فیضیاب ہوا، اس بار ربیع النور 1447ھ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کا پندرہ سوسالہ یوم ولادت ہے، جو عاشقان مصطفیٰ کے لیے بہت اہم اور خاص ہے، جب خاص ہے تو اہتمام بھی خاص ہونا چاہیے پھر یہ مبارک تاریخ شاید ہماری زندگی میں نہ آسکے۔مسلمانوں کے لیے تنگ ہوتی دنیا میں جشن میلاد النبی ہی وہ موقع ہے جس میں ہم اپنی عظمت رفتہ کی بحالی کی کامیاب کوشش کرسکتے ہیں، سیرت وسنت مصطفیٰ ہی ہماری دنیا و آخرت کی کامیابی کی یقینی ضمانت ہے، اس معاملے میں مزید تساہلی سے کام نہیں لینا چاہیے بلکہ ہمارا جذب؟ جنوں کچھ یوں ہونا چاہیے ع
قوت عشق سے ہر پست کو بالا کردے / دہر میں اسم محمدؐ سے اجالا کردے۔

پورا برصغیر بالخصوص وطن عزیز پندرہ سوسالہ جشن میلاد النبی کی تیاری میں ہے پھر یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ وطن عزیز کا انقلابی اور مادری شہر کلکتہ اس جشن زریں میں پیچھے رہ جائے! نہیں ہرگز نہیں۔کلکتہ، ہوڑہ و مضافات کے علماء، ائمہ اور عاشقان مصطفیٰ جشن کی تیاری میں ہیں، کچھ مکمل بیدار ہیں اور کچھ بیدار ہوا چاہتے ہیں۔اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس عظیم الشان تاریخ کو کیسے یادگار بناء جائے تاکہ اس کا اثر تادیر قائم رہے۔اس کے لیے مندرجہ ذیل تجاویز ہیں جنہیں بروئے کار لاکر پندرہ سو سالہ جشن میلاد النبی کو یادگار بنایا جاسکتا ہے۔

صوبائی، ضلعی اور شہری سطح پر میلاد النبی کمیٹیاں قائم کریں۔ جہاں پہلے سے کوئی تنظیم یا تحریک موجود ہے اسی کے بینر تلے کاروائی آگے بڑھائیں۔

نیتاجی انڈور اسٹیڈیم یا پارک سرکس میدان میں "پندرہ سوسالہ جشن میلاد النبی کانفرنس" کا انعقاد انٹرنیشنل یا نیشنل سطح پر ہو۔ہر مرکزی علاقہ میں اسی سطح کی کوئی مؤثر کانفرنس ہو جو بے جا نقابت اور وقت گزاری شاعری سے پاک ہو اور سیرت مصطفیٰ کے منتخب عناوین پر جو عصر حاضر کے تقاضے کے مطابق ہوں بیانات ہوں۔ائمہ کرام وخطباء اسلام ابھی سے جمعہ اور جلسوں میں اس حوالے سے بیداری مہم چھیڑ دیں۔اصحاب قرطاس وقلم اپنا مورچہ سنبھال لیں، عربی، اردو، ہندی، انگریزی، بنگلہ اور دیگر زبانوں میں سیرت مصطفیٰ کے اہم گوشوں کو مختصر اور سہل زبان میں لکھنا شروع کردیں، اخبارات، رسائل میں چھپوائیں، یا کوئی خاص نمبر پندرہ سو سالہ یوم ولادت کے نام پر نکالنا بھی مفید رہے گا۔جدید ذرائع ابلاغ خاص کر سوشل میڈیا کا فائدہ اٹھائیں، مضامین ہر زبان میں سوشل میڈیا پر اپلوڈ کریں۔پریس کانفرنس کا انعقاد کریں۔چینلوں میں اس حوالے سے انٹرویو وغیرہ کے ذریعے بیداری پیدا کریں، لوکل چینل کے ساتھ نیشنل چینل پر اس پیغام کو نشر کرنے کی کوشش کریں، جلوس محمدی کی بھرپور اور پرکشش تیاری کریں، گاؤں، محلہ، گلی، کوچہ اور شاہراہوں میں لائٹنگ کا انتظام کریں، ربیع الاول کا چاند نکلتے ہی گھروں میں جھنڈے آویزاں کردیں اور سجاوٹ کا کام بھی شروع کردیں، عین جلوس کے دن رفاہی کام کریں، خون عطیہ کیمپ لگوائیں، لنگر تقسیم کریں، پھل وغیرہ تقسیم کریں، مریضوں کی عیادت کریں، ہسپتالوں میں مریضوں کو پھل پہنچائیں، غریبوں کی مدد کریں، غریب گھرانے کی بچیوں کی شادی میں تعاون پیش کریں۔نادار مریضوں کی دوا علاج کا بندوبست کریں، راشن کٹ تقسیم کریں۔

سیرت مصطفیٰ کے عنوان سے مدرسہ، اسکول، کالج اور محلہ کے بچوں کے مابین کوئز کمپیٹیشن کا انعقاد کریں، تحریری تقریری مسابقہ کا اہتمام کریں۔اہم شاہراہوں پر پندرہ سوسالہ میلاد النبی کے عنوان کے بڑے بڑے ہولڈنگ، بینر لگائیں۔علاقے کے خیر خواہ سیاسی حضرات سے رابطہ کرکے انہیں اس کام کی فضیلت و اہمیت بتاکر ادھر مائل کریں۔سیمینار، سمپوزیم، ورکشاپ، ویبنار وغیرہ کا انعقاد بھی مفید ہے۔بہر حال اپنے نبی کے نام پر کچھ کریں۔جن سے جو بن پڑے وہ کریں۔
اٹھ کہ اب بزم جہاں کا اور ہی انداز ہے۔
اگر ابھی بھی نہ اٹھے تو، ع:
وگرنہ صبح ہوگی پھر کبھی۔

8670758621

☆

کلکتہ گرلس کالج میں ڈاکٹر نعیم انیس کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب کا انعقاد

اردو کے معروف ادیب اور شہر نشاط کے ہر دل عزیز استاد اور ماہر تعلیم ڈاکٹر نعیم انیس کے دی مسلم انسٹی ٹیوٹ میں اعزازی جنرل سکریٹری جیسے اہم عہدے پر فائز ہونے پر کلکتہ گرلس کالج کے تدریسی وغیر تدریسی عملے نے مسرت وشادمانی کا اظہار کرتے ہوئے مبارکباد پیش کی اور مستقبل میں بہت سے اہم عہدوں پر فائز ہونے کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔کالج میں استقبالیہ تقریب کا انعقاد شعبہ اردو کی جانب سے کیا گیا تھا۔شعبہ تاریخ کی استانی ڈاکٹر نندنی بھٹاچاریہ نے اتریو پہنا کر ان کا استقبال کیا۔اس کے علاوہ تمام اساتذہ نے گلدستہ پیش کرکے اپنی خوشی کا اظہار کیا۔اس موقع پر صدر شعبہ اردو ڈاکٹر محمد امتیاز احمد نے ان کی تقرری کو شعبہ اور کالج دونوں کے لیے نیک فال بتایا اور امید ظاہر کی ان کی سربراہی میں مسلم انسٹی ٹیوٹ جہاں اپنی بلندیوں کو چھوئے گا وہیں ہمارا کالج اور ہمارا شعبہ بھی ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا۔اس پروگرام کی نظامت ڈاکٹر امتیاز احمد علیمی نے کی۔اس موقع پر شعبہ اردو کے اساتذہ میں ڈاکٹر وسیق الارشاد علی القادری، محترمہ شیریں ظفر، محترمہ ممتاز آرا نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ دیگر شعبوں سے جن لوگوں نے شرکت کی اور اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا ان میں ڈاکٹر دیواسس بسواس، ڈاکٹر دھننجے کمار شا، ڈاکٹر پریم کمار گھوش، ڈاکٹر شرمیلا شاہا، لیکھ راج بالمیکی، گلشن خان وغیرہ نے شرکت کرکے پروگرام کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔
(ڈاکٹر ایم امتیاز احمد، صدر شعبہ اردو، کلکتہ گرلس کالج)

جمعیت علماء کلکتہ کے ذمہ داروں کا ڈیڑھ لاکھ ممبر سازی کی یقین دھانی : ظل الرحمن عارف

کولکاتا:(پرویز عالم) ملک کی قدیم ترین جماعت جمعیت علما ہند جس نے ملک کی آزادی میں قائدانہ کردار ادا کیا ہے اور ملک کی آزادی کے بعد ملک میں بسنے والے مسلمان اور دیگر پسماندہ طبقات کے حقوق کے حصول کے لیے منظم کام کرتی رہی ہے اور مجبور و بے سہارا لوگوں کی امداد و اعانت کے ساتھ ظلم نا انصافی کے خلاف ہمیشہ مستحکم اور منصوبہ بند خدمات انجام دیتی آرہی ہے۔ یہ تاریخ ساز تنظیم جس کی بنیاد 1919 میں حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی حضرت مولانا قاسم نانوتوی کہ مریدوں اور شاگردوں اور منبع علم ومرکز آزادی دارالعلوم دیوبند کہ فیض یافتہ علمائے کرام نے ڈالی تھی۔آزادی سے پہلے اس تنظیم کے ممبروں نے اپنی ساری توانائی انگریزوں کے خلاف ملک کی آزادی کے لیے صرف کی ریشمی رومال تحریک کے قائد شیخ الہند مولانا محمود حسن اور ان کے شاگرد عبید اللہ سندھی شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی مدرس مسجد نبوی شریف اور اس جیسے بہت سے ایسے نام ہیں جی کے بغیر آزادی کی تاریخ نامکمل ہے یہ سب اسی تنظیم کہ بے لوث خادم تھے جنہوں نے اس ملک کے لیے اپنی ساری توانائی صرف کر دی اور ملک کو آزاد کروایا ملک کی آزادی کے بعد ان حضرات نے ملک میں امن و امان کے قیام ہندو مسلم بھائی چارے کے لیے کوششیں جاری رکھیں اور ایسے فتنہ پرور لوگ خواہ وہ کسی مذہب و دھرم سے تعلق رکھتے ہوں جنہوں نے ملک میں مذہبی منافرت پیدا کرنے کی کوشش کی جمعیت علماء ہند نے ان کی کوششوں کو ناکام کرنے کی منصوبہ بندی کی اور ملک کا مفاد ہمیشہ جمعیت علماء ہند کے پیش نظر رہا ان خیالات کا اظہار بروز اتوار تین اگست دوپہر تین بجے جمعیت علماء کلکتہ کی میٹنگ میں جمعیت علماء مغربی بنگال کے صدر حضرت مولانا صدیق اللہ چوہدری صاحب نے کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ آج کے پرفتن حالات میں اکابر جمعیت علماء ہند کی فکروں کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لیے ہمیں کوشش کرنی چاہیے انہوں نے اس ملک کے لیے جو قربانیاں دی ہیں اسے ہمیں بھی پڑھنا چاہیے اور دوسروں تک بھی پہنچانا چاہیے مولانا محترم نے فرمایا کہ ملک کے سیکولر کردار کو بچائے رکھنے کی ذمہ داری ہماری ہے ہمارے بزرگوں نے اس ملک کو دارالامن قرار دیا ہے یہ ملک ہمارے لیے ہی نہیں بلکہ اس ملک میں بسنے والے تمام افراد کے لیے امن وآشتی کا گہوارہ ہے کچھ فتنہ پرور لوگ اس ملک کے سیکولر کردار کو ختم کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ان حالات میں ہمیں جاگتے رہنا ہے اور امن و امان کے قیام کی کوشش کو کل سے زیادہ منظم انداز میں انجام دینا ہے جمعیت علماء ہند ہمارے اکابر کی یادگار ہے اس کی سنہری تاریخ ہے جسے فراموش نہیں کیا جاسکتا 40 سال سے اللہ تبارک وتعالی نے اپنے فضل وکرم سے مجھے اس تنظیم کے سایہ تلے ملک اور ملت کی بیش بہا خدمات انجام دینے کی توفیق مرحمت فرمائی اس کے لیے میں اللہ تبارک و تعالی کا شکر گزار ہوں، اس موقع پر تقریبا شہر کے تمام حلقوں سے جمعیت کے ذمہ داران اور ملت کے بہی خواہ افراد حاضر ہوئے اور پروگرام میں شرکت کی چنانچہ زکریا اسٹریٹ راجہ بازار توپسیا پارک سرکس برائٹ اسٹریٹ پنچوگرام تلجلہ دارا پارہ جلوہ ٹولی کیلا بگان چاندنی دھرم تلہ نیو مارکیٹ مچھوا خضر پور برتلہ رشرا فیل خانہ شیب پور باکرہ بھانگور بلاک 1 بلاک 2 اور مٹیا بروج تقریبا 30 حلقوں سے ذمہ داران اور نمائندہ افراد نے شرکت کی اس موقع پر حاضرین نے عزم کیا کہ شہر سے اس مرتبہ تقریبا ڈیڑھ سے دو لاکھ افراد کی ممبر سازی انشاء اللہ ہم لوگ کریں گے۔ اس موقع سے صدر جمعیت علماء مغربی بنگال نے حاضرین سے گزارش کی کہ افواہوں پر دھیان نہ دیں اور اپنے تمام طرح کے کاغذات کو بھی درست کرتے رہیں اس طرف خاص طور پر توجہ دیں ساتھ ہی اوقاف کے تعلق سے انہوں نے تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ جمعیت علماء ہند بھی اس کی ایک فریق ہے اور بنگال سے میں نے بھی ایک مقدمہ دائر کر رکھا ہے فلسطین کے تعلق سے بھی تفصیلی گفتگو ہوئی اور جمعیت کا موقف شروع سے فلسطینیوں کے حق میں رہا اس کے لیے جمعیت نے مغربی بنگال میں بھی بڑے پیمانے پر پروگرامز منعقد کیے اوقاف کے تعلق سے مغربی بنگال میں جمعیت نے جو پروگرام کیا اس سے بنگال کے دور دراز کے خطوں میں اور گاؤں گرام کے علاقوں میں آواز پہنچی یہ آواز بہت ہی منظم مضبوط اور پرامن آواز تھی اس کے اثرات آج تک باقی ہیں اور انشاء اللہ باقی رہیں گے ملی اتحاد کے تعلق سے بھی گفتگو ہوئی اور اردو کے تعلق سے بھی باتیں سامنے آئیں۔ظل الرحمن عارف
جنرل سکریٹری جمعیت علماء کلکتہ

ریاست میں پہلے الیکٹرک وہیکل سینٹر کا افتتاح کیا گیا

منگل کو، لرننگ ہب نے ASDC کے تعاون سے مغربی بنگال کی پہلی EV لیب کا افتتاح کیا۔کولکاتا کے آکلینڈ پلیس میں نئی سرپرائز میٹنگ میں پوری میں جگن ناتھ دھام کے ممتاز رادھا رمن داس، ارندم لہڑی، فادر شری گھوش، شیکسپیئر سرانی تھانے کے بڑے بابو آیان بھومک، آفیسر ایس پال، ریجو دتہ، سی ای ایس سر اشوک چودھری، کولکاتا کے سبھا ورما اور سبھا ورما نے شرکت کی۔علی شاہ اور دیگر معززین کی ایک بڑی تعداد۔ سیانتن سنہا بسواس، لرننگ ہب کے ڈائریکٹر۔مقررین نے کہا کہ بڑھتی ہوئی آلودگی پر قابو پانے کے لیے سبز انقلاب ضروری ہے۔سب نے کہا کہ ریاست میں یہ پہلی الیکٹرک وہیکل ورکشاپ اگلی نسل کو ہدایت دے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ لرننگ ہب ریاست میں کارپوریٹ پیشہ ور افراد کی تربیت اور جانچ کی خدمات میں اہم کردار ادا کرے گا۔ آٹوموٹو سکل ڈویلپمنٹ کونسل اگلے دروازے پر واقع ہے۔ یہ جدید ترین سہولت E.V کی ترقی کی جانب ایک یادگار قدم ہے۔رادھا رمن بابو نے کہا کہ خطے میں تعلیم، ہنرمندی کی ترقی اور اختراع۔ یہ تنظیم 1 دسمبر 2024 کو شروع کی گئی تھی۔ یہ صرف 15 طلباء کے ساتھ قائم کی گئی تھی۔اب 8,900 طلباء مختلف شعبوں میں کامیاب ہو چکے ہیں۔ یہ کہنا اچھا ہے۔ یہ سنگ میل ادارے کی فضیلت، ہینڈ آن سیکھنے اور مستقبل کے لیے تیار مہارتوں کے عزم کو اجاگر کرتا ہے۔ ادارہ قومی تنظیموں سے وابستہ ہے۔ جن میں شامل ہیں۔ ASDC (آٹو موٹیو سکل ڈیولپمنٹ کونسل)، NSDC (نیشنل اسکل ڈیولپمنٹ کارپوریشن)، آئی ایس او (انٹرنیشنل اسٹینڈرڈز آرگنائزیشن) اور MSME (مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کی وزارت)۔ جدید ترین ٹیکنالوجی جیسے سول CADD سافٹ ویئر اور آٹو کیڈ سول 3D۔(نورالاسلام خان)

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: راشن کارڈ، آدھار کارڈ
وہیں انہوں نے سوال اٹھاتے ہوئے مرکز پر حملہ کیا۔ممتا بنرجی نے کہا کہ آدھار کارڈ کس نے بنایا؟ ہندوستانی حکومت، جس نے الیکشن کمیشن کو ای پی آئی سی کارڈ دیا، وہ کیوں نہیں مانے جائیں گے؟ یہ اتنے کروڑ روپے کی لاگت سے بنایا گیا، کیا یہ ضائع ہو جائے گا؟ راشن، آدھار، ای پی آئی سی کارڈ نہیں ہوگا تو ثبوت کے طور پر ہوگا کیا؟ یہ مرکزی حکومت منصوبہ بندی کا کھیل کھیل رہی ہے، ہم اس الیکشن کمیشن کی بات نہیں مانیں گے۔ چیف منسٹر نے ایس آئی آر کی آڑ میں این آر سی کی منصوبہ بندی کرنے پر بھی مرکز پر حملہ کیا۔انہوں نے گھٹال کے لوگوں کو مشورہ دیا، 'ہر کوئی اپنا نام ووٹر لسٹ میں درج کرائے۔'

بقیہ: اتر کاشی میں بادل
جارہا ہے کہ آبی سطح بڑھنے سے دھرالی مارکیٹ میں بھی شدید نقصان ہوا ہے۔
اس حادثہ کی خبر ملتے ہی راحت و بچاؤ کاری کے لیے ریسکیو ٹیمیں روانہ ہو گئی ہیں۔ بھٹواڑی سے ایس ڈی آر ایف کی ٹیم بھی دھرالی کی طرف روانہ ہوئی ہے۔اتر کاشی کے ضلع مجسٹریٹ پرشانت آریہ نے بتایا کہ ہرسل کے پاس دھرالی میں بادل پھٹنے کا بڑا حادثہ ہوا ہے۔انھوں نے ریسکیو ٹیمیں موقع پر روانہ ہونے کی جانکاری بھی دی۔ اتر کاشی پولیس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اس حادثہ سے متعلق جانکاری شیئر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ''ہرسل علاقہ میں کھیر گاڑ کی آبی سطح بڑھنے سے دھرالی میں نقصان ہونے کی اطلاع پر پولیس، ایس ڈی آر ایف اور فوج وغیرہ آفات ٹیم موقع پر راحت و بچاؤ کاری کام میں مصروف ہیں۔مذکورہ حادثہ کو دیکھتے ہوئے سبھی ندی سے مناسب دوری بنائیں۔ خود، بچوں اور مویشیوں کو ندی سے مناسب دوری پر لے جائیں۔''
اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے اس واقعہ پر غم و اندوہ کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر لکھا ہے کہ ''دھرالی (اتر کاشی) علاقہ میں بادل پھٹنے سے ہوئے شدید نقصان کی خبر انتہائی افسوسناک اور تکلیف دہ ہے۔'' انھوں نے مزید بتایا کہ ''راحت و بچاؤ کاری کے کاموں کے لیے ایس ڈی آر ایف، این ڈی آر ایف، ضلع انتظامیہ اور دیگر متعلقہ ٹیمیں جنگی سطح پر مصروف ہیں۔اس سلسلے میں لگاتار سینئر افسران سے رابطے میں ہوں اور حالات کی گہری نگرانی کی جارہی ہے۔ایشور سے سبھی کی بہتری کے لیے دعا کرتا ہوں۔''

بقیہ: اسرائیلی فوج کے امداد
28 بچے جان سے جارہے ہیں۔حماس کے مطابق اگر اسرائیل غزہ کے تمام شہریوں تک امداد پہنچانے کے لیے انسانی راہداریوں کو کھول دے تو وہ بین الاقوامی ریڈ کراس کمیٹی (آئی سی آر سی) کو غزہ میں موجود اسرائیلی قیدیوں تک امداد پہنچانے کی اجازت دینے کے لیے تیار ہے۔غزہ کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ 7 اکتوبر 2023 سے جاری اسرائیلی جارحیت سے غزہ میں اب تک 60 ہزار 839 افراد شہید جبکہ ایک لاکھ 49 ہزار 588 افراد زخمی ہوچکے ہیں۔ترک میڈیا کے مطابق 7 اکتوبر 2023 سے جاری اسرائیلی بمباری اور محاصرے کے نتیجے میں اب تک 18 ہزار 592 فلسطینی بچے شہید ہو چکے ہیں جو گزشتہ 22 ماہ کے دوران غزہ میں ہونے والی کل ہلاکتوں کا 31 فیصد ہیں۔

بقیہ: عین جنگ کی حالت
بھی عائد ہے۔یوکرینی میڈیا کا کہنا ہے کہ آنا سکوروخود نے اس سلسلے میں 3 اگست کو یوکرین کے یوٹیوب چینل پولیٹیکا آن لائن کو ایک انٹرویو میں بھی اس بارے میں بات کی، اور بتایا کہ اب تک چار لاکھ فوجی رضا کارانہ طور پر یونٹس چھوڑ چکے ہیں، وہ اپنے ہتھیار اور پوسٹس اسی طرح خالی چھوڑ کر چلے جاتے ہیں، اور یہ تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔یوکرینی فوج کے ایک قیدی فوجی نے 26 جولائی کو بتایا کہ کپیانسک کے قریب کمانڈ کو چھوڑ کر جانے والے سپاہیوں کی تعداد بڑھتی جارہی تھی، ایسے میں حکام نے بارڈر گارڈ سروس کے اہلکاروں کو یوکرین کی مسلح افواج کی اگلی پوزیشنوں پر بھیجنا شروع کردیا، جب سے اسکواڈ کمانڈر کی تبدیلی عمل میں آئی ہے تب سے یہ سلسلہ تسلسل کے ساتھ جاری ہے۔ جب کہ پچھلے کمانڈر کو اسی لیے تبدیل کیا گیا تھا کہ سپاہیوں کا چھوڑ کر جانا بہت بڑھ گیا تھا۔

بقیہ: جب حکومت جواب
جسٹس کا کام نہیں ہے کہ کون سچا ہندوستانی ہے اور کون نہیں۔ میں یہ بات عدالت کے پورے احترام کے ساتھ کہہ رہی ہوں۔ راہل گاندھی جی نے ہمیشہ فوج اور ہمارے سپاہیوں کا احترام کیا ہے۔وہ ہمیشہ فوج کا احترام کرتے ہیں۔ اپوزیشن لیڈر کی حیثیت سے یہ ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ حکومت سے سوال پوچھیں، لیکن جب حکومت جواب نہیں دینا چاہتی تو وہ اس طرح کے حربے استعمال کرتی ہے۔''
اس دوران پارٹی کے رکن پارلیمنٹ جے رام رمیش نے کہا، ''انڈیا الائنس کے رہنماؤں نے اسپیکر کو خط لکھا ہے، ہم نے دیکھا ہے کہ ووٹوں کی مسلسل چوری ہو رہی ہے، اس لیے ہم نے اس پر تشویش کا اظہار کیا، اس کی شروعات ابھی بہار میں ہوئی ہے، پھر یہ پورے ملک میں ہوگی، اگر منتخب نمائندے لوک سبھا میں انتخابات پر بحث نہیں کرسکتے، تو جمہوریت کی اس سے بڑی توہین اور کیا ہوسکتی ہے۔''

بقیہ: نیتن یاہو کا غزہ
پر گفتگو کی گئی۔ترک صدر نے کہا کہ اسرائیل کو غزہ میں جنگ بندی اور مسئلہ کے دو ریاستی حل پر مجبور کرنے کے لئے اقدامات کرنا ہوں گے۔ترک صدر نے عالمی برادری پر زور دیا کہ اسرائیل کے خلاف مشترکہ مؤقف اپنایا جائے ، اس موقع پر ترک صدر نے فلسطینی ریاست کے اعتراف کے برطانوی اعلان کو خوش آئند قرار دیا۔رجب طیب اردوان کا کہنا تھا کہ فلسطین کا قیام خطے میں امن واستحکام کے لیے ناگزیر ہے، برطانیہ نے فرانس، کینیڈا، پرتگال، مالٹا کے ساتھ فلسطین کو تسلیم کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔اردوان نے مزید کہا کہ ترکی غزہ کو امداد فراہمی جاری رکھے ہوئے ہے، جنگ بندی کے لیے ثالثوں کی کوششوں کی حمایت کرتے ہیں اور مذاکراتی عمل کی پُرزور پشت پناہی جاری رکھے ہوئے ہیں۔

بقیہ: غزہ میں یومیہ
ہوئے ہیں۔ جنگ نے غزہ کے صحت اور صفائی کے نظام کو تباہ کر دیا ہے، تقریباً تمام اسپتال بند ہو چکے ہیں، اور علاقے کو قحط کے دہانے پر پہنچا دیا ہے۔امدادی اداروں کا کہنا ہے کہ خوراک، دوا اور ایندھن کی ترسیل اسرائیلی پابندیوں کی وجہ سے شدید متاثر ہوئی ہے۔ بین الاقوامی سطح پر جنگ بندی کی بڑھتی ہوئی اپیلوں کے باوجود، اسرائیل نے اپنی نسل کشی جاری رکھی ہے ۔یونیسف اور دیگر انسانی حقوق کے گروہوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر تشدد فوری طور پر ختم نہ ہوا تو غزہ میں بچوں کی اموات میں خوفناک حد تک اضافہ ہوسکتا ہے۔

گزشتہ 31 جولائی کو درگاپور میں مسلم مویشی تاجروں پر بی جے پی کارکنوں کے حملے کے خلاف مختلف سیاسی جماعتیں اور سماجی تنظیمیں مسلسل احتجاج کررہی ہیں۔ اِسی سلسلے میں آل انڈیا ملّی کونسل (مغربی بنگال) کے نائب صدر، آل انڈیا امام مؤذن ویلفیئر آرگنائزیشن کے جنرل سکریٹری اور مغربی بنگال اقلیتی کمیشن (مرشدآباد ضلع) کے ممبر مولانا عبدالرزّاق کی قیادت میں ایک وفد نے سوموار 4 اگست کو درگاپور اور آسنسول کا دورہ کیا۔مولانا عبدالرزّاق، عزیزالحق، امتیاز کبیر اور دیگر اراکینِ وفد نے سب سے پہلے بھگوا دہشت گردوں کے ظلم کے شکار لوگوں سے مل کر واقعہ کی جانکاری لی۔اس کے بعد کوک اوون تھانہ کے افسر انچارج محمد معین الحق سے ملاقات کی۔وفد نے ڈپٹی کمشنر آف پولیس ابھیشیک گپتا، آئی پی ایس اور آسنسول- درگاپور کمشنریٹ کے پولیس کمشنر سنیل کمار چودھری کو عرضداشتیں پیش کرکے مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی درخواست کی۔تمام پولیس اہلکاروں نے وفد کی باتوں کو پوری توجہ سے سُنا اور بتایا کہ گیارہ میں سے سات ملزم اب تک گرفتار ہوچکے ہیں اور باقی ملزموں کی تلاش جاری ہے اُنہیں بھی جلد ہی سلاخوں کے پیچھے بھیج دیا جائیگا۔(مبارک علی مبارکی)

سیٹیزن فورم نے بنگلہ بولنے والوں پر ظلم کے خلاف گورنر مغربی بنگال کو میمورنڈم دیا۔ اس وقت میں شامل جناب قمر الدین ملک، کامران حسین، محمد محمود ملک، صادق حسین، سلمان نیاز، اور شاکر عالم، نے مشترکہ طور پر اس کی مذمت کی اور ایسے بھید بھاؤ اور نفرت انگیزی سے باز رہنے کے لئے کہا۔انہوں نے کہا بی جے پی کی حکومت بہت ہی نازیبا سلوک کررہی ہے اور اس کی ہمت کیسے ہوئی اس نے بنگلہ زبان کو بنگلہ دیشیوں کی زبان قرار دیا۔انہوں نے کہ جب تک اس کے خلاف ملک گیر سطح پر تحریک نہیں چلے گی اس وقت تک یہ تحریک نہیں رکے گی۔ جب تک بی جے پی اپنی حرکتوں سے باز نہ آجائے۔

میری پہلی ترجیح پورنیہ کو خوف سے پاک بنانا ہے: سویٹی

پورنیہ (اے این بی) 5 اگست 2025

کو سپرنٹنڈنٹ آف پولیس محترمہ سویٹی سہراوت نے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس آفس میں ایک عوامی سماعت کا اہتمام کیا اس عوامی سماعت میں درجنوں عام لوگوں کے مسائل سنجیدگی سے سنے گئے اور مسائل کے فوری حل کے لیے متعلقہ افسر کو ضروری ہدایات دی گئیں یہ بات قابل ذکر ہے کہ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس محترمہ سویٹی سہراوت نے پولیس سپرنٹنڈنٹ کا چارج سنبھالتے ہوئے ضلع پورنیہ کے لوگوں کو یقین دلایا تھا کہ میری پہلی ترجیح پورنیہ کو خوف سے پاک بنانا اور عام لوگوں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل حل کرنا ہے پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت نے کہا تھا کہ ظالموں کو کسی بھی صورت میں بخشا نہیں جائے گا۔

سڑک حادثے میں مارے گئے 5 کانوریوں کو ملا معاوضہ

چیک تقسیم کے دوران خاتون روتے ہوئے بیہوش ہوئیں، ڈی ایم نے رقم فراہم کی

بھاگلپور (اے این بی) بھاگلپور ضلع کے شاہ کنڈ تھانہ علاقے میں سڑک حادثے کے دوران پانی میں ڈوب کر پانچ لوگوں کی موت کے معاملے میں، ضلع انتظامیہ نے آج مہلوکین کے لواحقین کو چار چار لاکھ روپے کا چیک فراہم کیا ہے۔ بھاگلپور کے ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر نول کشور چودھری نے منگل کو یہاں بتایا کہ اس حادثے کے بعد، ضلع انتظامیہ نے تمام پانچوں مہلوکین انکش کمار، سنتوش کمار، منوج کمار، وکرم کمار اور رویش کمار عرف منا کے اہل خانہ کو فوری امداد فراہم کرنے کے لیے کل رات ہی ڈیزاسٹر مینجمنٹ فنڈ سے 4-4 لاکھ روپے کی ایکس گریشیا رقم منظور کی اور آج یہ رقم ان کے اہل خانہ کو دے دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اس ایکس گریشیا رقم کے علاوہ دیگر سرکاری اسکیموں کے تحت دستیاب تمام فوائد مرنے والوں کے اہل خانہ کو فراہم کیے جائیں گے۔ اس کے لیے عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ اس معاملے میں گزشتہ اتوار کو سلطان گنج۔ شاہ کنڈ روڈ پر شاہ کنڈ تھانہ علاقہ کے مہنت بابا استھان کے نزدیک دیر رات ایک پک اپ وین کے سڑک پر پڑے بجلی کے تار کے رابطے میں آنے کے بعد ڈرائیور نے اپنا توازن کھو دیا جس کے باعث گاڑی سڑک کے کنارے پانی سے بھرے گڈھے میں الٹ گئی اور پانچ افراد ہلاک اور تین زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کا بھاگلپور کے اسپتال میں علاج کیا جا رہا ہے۔

بھاگلپور میں کوسی کی معاون ندی میں ڈوبنے سے 2 بچوں کی موت

بھاگلپور: ضلع کے نارائن پور میں کوسی ندی کی معاون ندی میں ڈوبنے سے دو بچوں کی موت ہو گئی۔ یہ واقعہ بھوانی پور تھانہ علاقہ میں جلبیا موڑ کے مشرق میں ستسنگ مندر کے سامنے پیش آیا۔ دونوں مرنے والے بچوں کی شناخت 13 سالہ سنی کمار ولد وپن شرما ساکن رائے پور گاؤں اور راہول کمار ولد شیو شنکر شرما کے طور پر ہوئی ہے۔ دوپہر کو دونوں بچے دوسرے دوستوں کے ساتھ کوسی ندی میں نہانے گئے تھے۔ نہاتے ہوئے گہرے پانی میں جا کر ڈوب گئے۔ ان کے ساتھ گئے آدتیہ کمار نے فوراً گھر والوں کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی گھر والے کوسی ندی کے معاون ندی پر پہنچ گئے۔ دونوں بچوں کو پانی سے باہر نکالا گیا لیکن تب تک بہت دیر ہو چکی تھی۔ متوفی راہول کے چھوٹے بھائی آدتیہ کمار نے بتایا کہ بھتیجا ستیم کمار تیرنا جانتا تھا۔ اس نے کہا چلو ہم سب ساتھی ہیں، صرف کمر تک پانی ہے۔

شیبو سورین کے انتقال پر آر جے ڈی قائدین نے گہرے رنج و غم کا کیا اظہار

سمستی پور (اے این بی) جھارکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ شیبو سورین کے انتقال پر راشٹریہ جنتا دل (راجد) کے قائدین نے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ اظہار تعزیت کرنے والوں میں اُجیار پور کے ایم ایل اے و سابق ریاستی وزیر آلوک کمار مہتا، سمستی پور کے ایم ایل اے و بہار اسمبلی کے چیف وہپ اختر الاسلام شاہین، موروا کے ایم ایل اے رنوِجے ساہو، راجد ضلع صدر و سابق ایم ایل سی روما بھارتی، سابق ایم ایل اے سنیل کمار پشپم و اشوک پرساد ورما، سمستی پور مرکزی کو آپریٹو بینک کے چیئرمین وینود کمار رائے، ضلع راجد کے پرنسپل جنرل سکریٹری وپن سہنی، مہانگر پرمکھ جواہر لال رائے، ضلع ترجمان راکیش کمار ٹھاکر، پٹوری پرمکھ سریش رائے، ضلع نائب صدر رام وِنود پاسوان، راجد ایس سی/ایس ٹی سیل کے ضلع صدر ستیہ وند پاسوان، راجد دولت سیل کے پردیش سکریٹری راجندر رام، دفتر سکریٹری روشن یادو، راجد ٹیچر سیل کے ضلع صدر شترو گھن یادو، اقلیتی سیل کے ضلع صدر محمد فیاض احمد، شہری اکائی کے ضلع صدر جتیندر یادو، سابق ضلع پریشد شمبھو بھوشن یادو، ضلع پریشد ہیمنت یادو، سینئر لیڈر ہریش چندر رائے، راجد نگر صدر اومیش پرساد یادو، بلاک صدر سنتوش یادو، منوج رائے، راماسور تھ رائے، رام بابو رائے، پون یادو، محمد اسحاق، گھورن یادو، رام پرمود رائے، لکشمی کانت نرالا، محمد زوبیر، رام لولین رائے، رویندر رائے، پنچ۔سرپنچ سنگھ کے ضلع صدر مہیش رائے، سوشل میڈیا انچارج چمن یادو، صوبائی قائدین پربھو نارائن رائے، ہریندر کمار، یوتھ راجد کے پردیش جنرل سکریٹری ڈاکٹر سورج داس، جنرل سکریٹری راکیش پانڈے، راجد قائدین جے شنکر رائے، اومیش شنکر یادو، منوج کمار رائے، رتیش کمار پنکو، رنجیت کمار مُنّو، جیوتش مہتو، منوج پٹیل، رویندر کمار روی، جے لال رائے، اظہر میکرانی، راہل رائے، نندن یادو، اکھلیش کمار داس، منکیش یادو، محمد آصف اقبال، لکشمن پاسوان، دھرمیندر کشواہا، گڈو سنگھ، سندیپ سرکار، وپن ٹھاکر، محمد امروز، امرجیت کشواہا وغیرہ شامل ہیں۔ اس موقع پر ایم ایل اے و اسمبلی کے چیف وہپ اختر الاسلام شاہین نے اپنے بیان میں کہا کہ شیبو سورین کی زندگی جدوجہد سے بھرپور رہی۔

نالندہ: RJD لیڈر ڈاکٹر عائشہ فاطمہ نے SIR معاملے پر NDA حکومت کو گھیرا، موجودہ حکومت پوری طرح ناکام

بہار شریف (مرشد دسنوی) راشٹریہ جنتا دل (RJD) کی رہنما ڈاکٹر عائشہ فاطمہ نے اپنے رہائش گاہ کاغذی محلہ میں پیر کے روز دیر شام ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا اور ریاستی حکومت پر جم کر نشانہ بنایا اور حکومت کے ووٹر لسٹ معاملے کی پوری طرح مذمت کرتے ہوئے مخالفت کی اور انہوں نے کام کرنے کے طریقہ اور انداز کو غلط قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ووٹر لسٹ سے نام غائب ہونے پر سخت تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ووٹر لسٹ سے بڑی تعداد میں اہل ووٹروں کے نام غائب ہیں جس کے لیے وہ خود اور پارٹی کارکنان لوگوں کی مسلسل مدد کر رہے ہیں۔ تمام ضروری دستاویزات کے ساتھ لوگوں کے نام شامل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، تاکہ کوئی بھی اہل شہری اپنے حق رائے دہی سے محروم نہ رہے۔ ڈاکٹر فاطمہ نے کہا کہ آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو اپنے والدین کی شبیہ کو ذہن میں رکھتے ہوئے ریاست کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے مسلسل کام کر رہے ہیں وہ ایوان میں عوام کے مسائل کو مسلسل اٹھا رہے ہیں اور ہر طبقہ کی آواز کو اہمیت دے رہے ہیں۔ بہار حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے الزام لگایا کہ موجودہ حکومت تیجسوی یادو کی اسکیموں کی نقل کر رہی ہے اور انہیں اپنے نام پر نافذ کر رہی ہے۔ لیکن اب عوام نے اس حقیقت کو پہچان لیا ہے کہ کون سا لیڈر اپنے مستقبل کے لیے ایمانداری سے سوچتا ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں مہاگٹھ بندھن حکومت بنے گی اور عوام حقیقی قیادت کا انتخاب کریں گے۔ صحافیوں کے سوال کے جواب دیتے ہوئے کہا کہ بہار شریف اسمبلی حلقہ کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ علاقے کے لوگوں کی مسلسل خدمت کر رہی ہیں۔ مذہب، ذات یا نسل کی بنیاد پر کوئی امتیاز نہیں برتا گیا۔ خاص طور پر معاشرے کے غریب، کمزور اور محروم طبقات کی مدد کو ترجیح دی گئی ہے۔ ڈاکٹر فاطمہ نے یہ بھی واضح کیا کہ اگر پارٹی انہیں ٹکٹ دیتی ہے تو وہ بہار شریف اسمبلی سے الیکشن لڑنے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔ اس کا مقصد علاقے کے لوگوں کو بہتر خدمات فراہم کرنا اور معاشرے کے ہر طبقے کو ترقی کے دھارے سے جوڑنا ہے۔ اس موقع پر سماجی رہنما یاسر امام، ٹوپ ٹوپ ملک کے علاوہ درجن افراد موجود تھے۔

سب ڈویژنل ہسپتال بنمانکھی میں 20 بستروں پر مشتمل زچہ و نوزائیدہ کیئر یونٹ کا افتتاح

پورنیہ (محمد عرفان کامل) سب ڈویژنل اسپتال بنمانکھی میں 20 بستروں والے زچہ و نوزائیدہ کی دیکھ بھال یونٹ (mncu) کا افتتاح بہار حکومت کے معزز وزیر صحت جناب منگل پانڈے جی نے منگل کو سون پور سارن سب ڈویژنل اسپتال سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے کیا۔ یہ یونٹ ماؤں اور نومولود بچوں کو صحت کی بہتر خدمات فراہم کرنے کے مقصد سے قائم کیا گیا ہے۔ اس نو تشکیل شدہ سہولت سے علاقے میں نفلی خدمات کے معیار میں نمایاں بہتری کی امید ہے۔ 20 بستروں والے ایم این سی یو کی نمایاں خصوصیات: 24x7 زچگی اور نوزائیدہ کی دیکھ بھال کی سہولت، تربیت یافتہ ڈاکٹروں اور نرسوں کی تقرری، آکسیجن سپورٹ بیڈ اور صحت سے متعلق تمام ضروری سہولیات وقت پر آسانی سے دستیاب ہوں گی فوٹو تھراپی یونٹ گرم، انفینٹو میٹر اور ضروری نوزائیدہ آلات کی دستیابی اور بچوں کو دودھ پلانے کی مشاورت کی سہولت دستیاب ہے۔ یہ سہولت قریبی دیہی علاقوں میں ماؤں اور نوزائیدہ بچوں کو پرائمری اور ایمرجنسی ہیلتھ سروسز تک آسانی سے اور بروقت رسائی کے قابل بنائے گی۔ یہ نوزائیدہ اموات اور زچگی کی شرح اموات کو کم کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

5 جرائم پیشہ غیر قانونی اسلحہ لائسنس اور دیگر اشیا کے ساتھ گرفتار

پورنیہ (محمد عرفان کامل) STF پٹنہ نے حاجی پور ریلوے سٹیشن کے اسٹینڈ ایریا میں چھاپہ مار کر 05 جرائم پیشہ کو غیر قانونی کارتوس اسلحہ لائسنس بک اور دیگر اشیاء کے ساتھ گرفتار کر لیا۔ پوچھ گچھ کے دوران گرفتار ملزمان نے حاجی پور ریلوے پولیس اسٹیشن کو بتایا کہ ضبط شدہ لائسنس بک نمبر 22/2008 جگدیش پرساد نرالا، والد آنجہانی جمن یادو ساکن کمہار چکی تھانہ مفصل ضلع کھگڑیا کے نام ہے اور مذکورہ لائسنس ہولڈر کی موت جولائی 2024 میں ہوئی تھی اندرجیت کمار والد برج کشور سنگھ دشال گن ہاؤس کے مالک پورنیہ ساکن محبوب خان ٹولہ، پولیس اسٹیشن اسسٹنٹ خزانچی، ضلع پورنیہ سے کارتوس اور انہیں بیچنے کے لیے حاجی پور آئے تھے اس واقعہ کے سلسلے میں حاجی پور ریلوے تھانے میں مقدمہ نمبر 112/2025 درج کیا گیا ہے۔ اس اطلاع کی بنیاد پر 16.07.2025 کو کے ہاٹ پولیس اسٹیشن نے نگر نگم چوک میں واقع دشال گن ہاؤس کے گن ہاؤس میں جا کر اس کے آپریٹر اندرجیت کمار سے پوچھ گچھ کی۔ گن ہاؤس کے خرید و فروخت کے رجسٹر کی جانچ پڑتال کرنے پر معلوم ہوا کہ 0.315 بور کے 20 کارتوس 27.06.25 کو خریدے گئے 28.06.25 کو 0.315 بور کے 20 کارتوس اور پراسڈ کے لائسنس پر 0.315 بور کے 50 کارتوس 2062 کے لائسنس پر خریدے گئے۔ نرالا اور تینوں خریداریوں کی رسید پر لائسنس ہولڈر جگدیش پرساد نرالا کے دستخط بھی تھے جب کہ ریلوے پولیس اسٹیشن حاجی پور نے بتایا تھا کہ لائسنس ہولڈر جگدیش پرساد نرالا کی موت جولائی 2024 میں ہی ہوئی تھی اس تفتیش کے بعد جب دشال گن ہاؤس کے آپریٹر اندرجیت کمار سے پوچھا گیا کہ مذکورہ لائسنس ہولڈر کی موت کے بعد کارتوس کس نے خریدے اور رجسٹر پر دستخط کیے تو انہوں نے نہ تو کوئی دستاویز پیش کی اور نہ ہی کوئی تسلی بخش جواب دیا اس واقعہ کے سلسلے میں کے ہاٹ پولیس اسٹیشن نے ایف آئی آر درج کرائی اور دشال گن ہاؤس کے آپریٹر اندرجیت کمار والد برج کشور سنگھ ولد محبوب کھنولا پولیس اسٹیشن اسسٹنٹ خزانچی ضلع پورنیہ کو کارتوس کی ہیرا پھیری کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔ تحقیقات کے دوران ایگزیکٹیو کلرک اوِناش کمار ولد رام لوچن کو ور ولد مانیادھا پولیس اسٹیشن متھیانی ضلع بیگوسرائے ڈسٹرکٹ آرمس آفیسر کھگڑیا کے دفتر میں کام کرنے والے بھی اس معاملے میں ملوث پائے گئے جس کے بعد اسے کل 04.08.25 کو گرفتار کیا گیا۔

اورنگ آباد: سابق ڈی ایم راجکیشور رام کا انتقال

اورنگ آباد (اے این بی) بہار کے اورنگ آباد ضلع کے سابق ضلع مجسٹریٹ راجکیشور رام کا پیر کو انتقال ہو گیا۔ سابق ضلع مجسٹریٹ مسٹر رام کا جھارکھنڈ کے ہزاری باغ میں ان کی رہائش گاہ پر انتقال ہو گیا۔ ان کی عمر 82 برس تھی اور کچھ دنوں سے طبیعت ناساز تھی۔ آنجہانی رام اپنے پیچھے بھرا پورا کنبہ چھوڑ گئے ہیں۔ یہ جانکاری آنجہانی راجکیشور رام کے بیٹے اور دیو بلاک کے پروگرام آفیسر کمار شیلیندر نے دی۔ مسٹر رام انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کے افسر تھے، اورنگ آباد کے علاوہ لکھی سرائے کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بھی رہ چکے ہیں۔ ان کے انتقال پر کنبہ اور خیر خواہوں نے ان کی روح کی تسکین کیلئے خدا سے دعا کی اور دکھ کی اس گھڑی میں اہل خانہ کو صبر کی قوت عطا کرنے کی دعا کی ہے۔

نالندہ: CRPF کے تربیتی مرکز میں 218 ریکروٹس کی کانووکیشن تقریب منعقد

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے راجگیر میں مرکزی ریزرو پولیس فورس CRPF کے راجگیر کونسل سینٹر میں منگل کا دن ایک تاریخی دن تھا، جہاں 218 تربیت یافتہ فوجیوں کی کانووکیشن تقریب کا انعقاد کیا گیا، جو نہ صرف ان کی پیشہ ورانہ زندگی کے آغاز کی علامت ہے، بلکہ ملک کی اندرونی سلامتی کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ 25 خواتین اور 193 مرد ریکروٹس میں حصہ لیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی کمانڈنٹ کم چیف ٹریننگ آفیسر ونے کمار ترپاٹھی نے کہا کہ ان ٹریننگ کا کام 3 فروری 2025 کو شروع ہوا۔ 6 ماہ کے مشکل سفر کے دوران نوجوانوں کو نہ صرف جسمانی بلکہ ذہنی طور پر بھی تیار کیا گیا ہے۔ تربیت کے دوران نظم و ضبط کے ساتھ ساتھ انہیں جدید دور، مہارت کا مقابلہ ، ٹیکنالوجی، مختلف ہتھیاروں کے بارے میں معلومات اور پولیسنگ کے جدید نظام سے آگاہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ انہیں سائبر سیکورٹی، کمپیوٹر، بنیادی معلومات اور ہنگامی امدادی کاموں کے بارے میں خصوصی معلومات فراہم کی گئیں۔ تربیتی پروگرام کی خصوصیت یہ تھی کہ اس میں ہندوستانی آئین، شہری دفاع کے قانون اور مختلف قومی سلامتی ایکٹ کا گہرائی سے مطالعہ شامل تھا۔ اس کے ساتھ روڈ سیفٹی رولز، کریمنل پروسیجر کوڈ، انسانی حقوق، اندرونی سلامتی اور کرناٹک پروٹیکشن ایکٹ کے بارے میں بھی خصوصی معلومات فراہم کی گئیں۔ تقریب میں پاس آؤٹ ہونے والے فوجیوں کے لواحقین اور سرپرستوں کو بھی خصوصی طور پر اعزاز سے نوازا گیا۔ مہمان خصوصی نے کہا کہ یہ کارنامہ صرف نوجوانوں کا نہیں بلکہ ان کے خاندانوں کا بھی ہے جنہوں نے بچوں کو ملک کی خدمت کرنے کی ترغیب دی۔ اس موقع پر کئی افسران موجود تھے۔

ایڈیشنل چیف سیکرٹری بہار کی صدارت میں اسپورٹ کلب راجگیر کے ہال میں ایشیا کپ، رگبی انڈر 20 چیمپئن شپ کے پیش نظر میٹنگ

بہار شریف (اے این بی) اسپورٹس کلب راجگیر کے ہال میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری ڈاکٹر بی راجندر کی صدارت میں آئندہ ایشیا رگبی انڈر 20 رگبی سیونز چیمپئن شپ (خواتین/مرد) اور ایشیا کپ ہاکی مینز چیمپئن شپ 2025 کے کامیاب انعقاد کے لیے متعلقہ محکمے کے افسران کے ساتھ ایک جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ معلوم ہو کہ ایشیا رگبی انڈر 20 رگبی سیونز چیمپئن شپ (خواتین/مرد) کا انعقاد 9-10 اگست 2025 کو راجگیر اسپورٹس کمپلیکس، راجگیر میں بہار اسٹیٹ اسپورٹس اتھارٹی کے زیر اہتمام ہونے جا رہا ہے۔ مذکورہ کھیلوں کے مقابلے میں حصہ لینے والے 9 ممالک کی 16 ٹیموں کے کھلاڑی شرکت کے لیے آ رہے ہیں۔ شرکت کرنے والے ممالک میں بھارت، چین، متحدہ عرب امارات، ہانگ کانگ، قازقستان، ازبکستان ،سری لنکا، ملائیشیا اور نیپال شامل ہیں۔ نیز ایشیا کپ ہاکی (مرد) چیمپئن شپ، 2025/08/26 2025 سے 2025/09/09 تک اسٹیٹ اسپورٹس اکیڈمی راجگیر میں تجویز کی گئی ہے، جس میں مختلف ممالک کے کھلاڑی شرکت کریں گے۔ انہوں نے متعلقہ سینئر عہدیداروں اور نوڈل افسران کو مذکورہ کھیلوں کے مقابلے کے موقع پر مختلف کاموں/انتظامات کی مناسب تیاری اور نگرانی کے لئے ضروری ہدایات دیں۔ اسپورٹس کلب راجگیر میں رگبی مقابلے اور ہاکی کے مقابلے کے موقع پر انہوں نے متعلقہ حکام کو کھلاڑیوں کی نقل و حرکت کے مناسب انتظامات، ٹریفک کے انتظامات اور دیگر ضروری سہولیات کے حوالے سے ضروری ہدایات دیں۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ ،پولیس سپرنٹنڈنٹ، محکمہ کھیل کے ڈائریکٹر ،جوائنٹ سکریٹری بلڈنگ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ ،ایڈوائزر بہار اسٹیٹ اسپورٹس اتھارٹی، اسسٹنٹ ڈائرکٹر سپورٹس ڈیپارٹمنٹ، میونسپل کمشنر، ایڈیشنل کلکٹر سمیت تمام ضلع سطح کے افسران وغیرہ موجود تھے۔

لائنز کلب مہاراج گنج رگھو شانتی کی ساون ملن تقریب

چھپرہ: بین الاقوامی رضاکارانہ تنظیم لائنز کلبز انٹرنیشنل کی مقامی یونٹ لائنس کلب مہاراج گنج رگھو شانتی کے زیر اہتمام گاندھی نگر، دولت گنج میں ساون ملن تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر کلب کی جانب سے خواتین کے درمیان مہندی کے مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں شرکاء نے کلب ممبران کی ہتھیلیوں پر ایک کے بعد ایک فن بکھیر کر سب کو مسحور کر دیا۔ خوشی کماری مقابلے کی فاتح بنیں۔ جبکہ سنجنا کماری نے دوسرا، جیوتی کماری نے تیسرا، انجلی کماری نے چوتھا، سواتی کماری نے پانچواں اور سپنا کماری نے چھٹا مقام حاصل کیا۔ شرکاء کو مومنٹو کے ساتھ بہت سے تحائف بھی دیے گئے۔ کلب نے شرکاء کو ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کا وعدہ بھی کیا۔ تقسیم انعامات سابق ڈسٹرکٹ گورنر ڈاکٹر ایس کے پانڈے نے کئے۔ کلب کی صدر ارچنا سریواستو، سابق صدر سیما پانڈے اور سابق صدر ڈاکٹر اے کے سریواستو اور تمام شرکاء و ممبران نے ماحولیاتی تحفظ کا پیغام دیتے ہوئے میں پودے تقسیم کیے۔ مقابلوں کے جوری کا کردار سابق ڈسٹرکٹ گورنر ڈاکٹر پانڈے، ڈاکٹر ادے کمار پاٹھک، منوج کمار ورما سنکلپ اور اجے کمار سنہا نے کیا۔ پروگرام کا اہتمام کلب کی صدر ارچنا سریواستو نے کیا۔ اس موقع پر سندیپ کانت، پرمود مشرا، ممتا پوتول، سونی گپتا، نیلم شرن، منی سنہا، روبی کماری، کمکم رانی، ریتا مشرا، شوبھا دیوی، سیما کماری، ریتا ورما، سشیلا سنگھ، دیپ اور کلب کے کئی ممبران موجود تھے۔

چھپرہ نگر اور صدر کی نو مامور بی ای اوز نے سنبھالا چارج

چھپرہ: چھپرہ شہری علاقہ اور صدر بلاک کی نئے تعینات کردہ بلاک ایجوکیشن آفیسرس بالترتیب

کومل رائے اور پریا بھارتی نے چارج سنبھال لیا۔ دونوں افسران بنیادی طور پر دیہی ترقیات افسر ہیں۔ فی الوقت وہ ڈی آر ڈی اے سارن میں تعینات ہیں۔ چھپرہ نگر اور صدر کے بی ای او کے عہدے خالی ہونے کی وجہ سے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نے انہیں اضافی چارج سونپا ہے۔ انہوں نے رسمی طور پر بی آر سی چھپرہ صدر میں چارج سنبھالا۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کے مسائل حل کرنا ہماری ترجیح ہوگی۔ تعلیمی معیار کو بلند کرنے کے ساتھ اساتذہ کے پیمنٹ کو وقت پر ادا کرایا جائے گا۔ پرائمری ٹیچرس ایسوسی ایشن کے چھپرہ میونسپل کارپوریشن یونٹ نے اس موقع پر ان کا استقبال کیا۔ صدر شیلندر رام کی قیادت میں اساتذہ لیڈر اور بی آر سی کارکنوں نے نئے بی ای او کو شال، گلدستہ اور پھولوں کے ہار پیش کر کے خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر سکریٹری انیل کمار سنگھ، نائب صدر منورما کماری، لال بابو مانجھی، سروج پاسوان، ایچ ایم ارون گپتا، دنیش کمار، مکیش کمار، منوج کمار، سشیل کمار، انوپ مشرا، احتیاط عالم، اکاؤنٹنٹ روبی کماری، منا کمار، و بیھا دیوی، سنجے دیکچھت وغیرہ موجود تھے۔

رحیم راعین جے ڈی یو کی سیاسی مشاورتی کمیٹی کے رکن بنے

چھپرہ: جے ڈی یو کے سینئر لیڈر عبدالرحیم راعین کو پارٹی کی ریاستی سیاسی مشاورتی کمیٹی کا رکن بنایا گیا ہے۔ ریاستی صدر امیش سنگھ کشواہا نے منگل کو پٹنہ دفتر میں انہیں تقرری کا خط سونپا۔ ایڈوائزری کمیٹی کا ممبر بنائے جانے پر مسٹر راعین نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور ریاستی صدر مسٹر کشواہا کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اس عہدے کے لیے منتخب کرنے پر پارٹی کا شکر گزار ہوں۔ میں اپنی ذمہ داری پوری دیانتداری سے نبھاؤں گا۔ مذکورہ عہدے کے لیے مسٹر رحیم کے انتخاب پر ریاستی مدرسہ بورڈ کے چیئرمین سلیم پرویز، جے ڈی یو کے ضلع صدر الطاف عالم راجو، ضلع تنظیم کے انچارج رنو جے سنگھ، سینئر لیڈر بیدیہ ناتھ پرساد سنگھ وکل، اقلیتی ضلعی صدر امتیاز پرویز، آصف خان، سٹی صدر عمران راعین (چنو)، شکیلہ بانو وغیرہ نے مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ اس سے پارٹی کو مضبوطی ملے گی۔

سی ایس پی لوٹ کے دوران فائرنگ، ایک نوجوان زخمی

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے چکمہسی تھانہ حلقہ کے مالی نگر گاؤں واقع سی ایس پی سینٹر پر لوٹ کے دوران مجرموں کی فائرنگ میں ایک نوجوان زخمی ہو گیا جسے فوری طور پر پوسا سب ڈویژنل اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ زخمی کی شناخت منیش کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ پیر کو موٹر سائیکل سوار مسلح مجرم مالی نگر واقع سی ایس پی پر پہنچے اور ہتھیار کے زور پر لوٹ کی واردات انجام دے کر فرار ہونے لگے۔ اسی دوران شور مچانے پر ایک بائک چھوٹ گیا اور لوگوں نے ان کا پیچھا کرنا شروع کر دیا۔ خود کو گھرا ہوا پا کر مجرموں نے اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی جس میں منیش کمار زخمی ہو گیا۔ اطلاعات کے مطابق مجرموں نے تقریباً سات راؤنڈ فائرنگ کی اور فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ ادھر واقعہ کی اطلاع ملتے ہی متعلقہ تھانے کی پولیس موقع پر پہنچی اور معاملے کی تفتیش شروع کی، ساتھ ہی مجرموں کے فرار ہونے کی سمت میں لگے سی سی ٹی وی کی جانچ بھی کی جا رہی ہے۔ ادھر واقعہ سے ناراض مشتعل لوگوں نے جائے واردات کے نزدیک ہی سڑک جام کر دیا۔ سڑک جام کے سبب اس اہم شاہراہ کے دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئی جس سے لوگوں کو کافی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔ سڑک جام کی اطلاع پا کر متعلقہ تھانہ کی پولیس موقع پر پہنچی اور لوگوں کو سمجھا بجھا کر پر امن کیا اور سڑک جام ختم کرایا۔

خاتون کا منگل سوتر چھین کر بھاگ رہی خاتون کو رنگے ہاتھ پکڑا

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے وِدیاپتی دھام مندر میں پیر کے روز جل ابھیشیک کرنے آئی خواتین عقیدت مندوں کے زیورات چھیننے والی ایک خاتون کو لوگوں نے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ تلاشی کے دوران اس کے پاس سے سونے اور چاندی کے 25 مختلف زیورات برآمد ہوئے جس میں منگل سوتر، سونے کی چین، پائل وغیرہ شامل ہے۔ گرفتار خاتون کی شناخت کھگڑیا ضلع کے بلوآہی وارڈ نمبر 30 کے راجیش رائے کی اہلیہ بسنتی دیوی (عمر 32 سال) کے طور پر کی گئی ہے۔ بتایا گیا کہ مندر کے احاطے میں جب ایک خاتون عقیدت مند کے گلے سے منگل سوتر چھیننے کی کوشش کی گئی تو دیگر خواتین کی مدد سے خاتون کو موقع پر ہی پکڑ لیا گیا۔

دعوؤں اور اعتراضات کا کام شفاف اور غلطی سے پاک طریقے سے مکمل کریں: ڈی ایم

پورنیہ (محمد عرفان کامل) انشول کمار (آئی اے ایس) ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر -کم- ڈسٹرکٹ آفیسر پورنیہ نے پرگیان آڈیٹوریم میں پولنگ اسٹیشن کے افسران اور متعلقہ افسران کے ساتھ ایک میٹنگ کا اہتمام کیا تاکہ خصوصی نظر ثانی 2025 کے لیے ووٹر لسٹ کے مسودے کی اشاعت کے بعد دعوؤں اور اعتراضات کو غلطی سے پاک کیا جا سکے۔ میٹنگ کے دوران ضلع میں سب سے کم کام مکمل کرنے والے بی ایل اوز اور بی ایل او سپروائزرز کے ساتھ میٹنگ کی گئی اور انہیں ہدایت کی گئی کہ خصوصی نظر ثانی کا کام تیز رفتاری سے مکمل کیا جائے۔ اس دوران ڈسٹرکٹ آفیسر نے تمام موجود بی ایل اوز کو ووٹر رجسٹر تیار کرنے اور ووٹر لسٹ سے متعلق کام کو غلطی سے پاک اور بروقت مکمل کرنے کی ہدایت کی انشول کمار (آئی اے ایس)، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-کم- ڈسٹرکٹ آفیسر پورنیہ نے تمام الیکٹورل رجسٹریشن افسروں اور اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن افسروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ خصوصی نظر ثانی 2025 کے لیے ووٹر لسٹ کے مسودے کی اشاعت کے بعد دعوؤں اور اعتراضات کے غلطی سے پاک نمٹانے کو یقینی بنائیں۔ اس کی روشنی میں 05.08.2025 کو روپولی بلاک آڈیٹوریم میں اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر کم بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر روپولی کی طرف سے ڈرافٹ ووٹر لسٹ کی اشاعت کے بعد دعوؤں اور اعتراضات میں موصول ہونے والی درخواستوں پر عمل آوری کا کام اور کیمپ وضع کر کے بی ایل او رجسٹر کا کام کیا جا رہا ہے۔ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر روپولی کو ہدایت دی گئی کہ وہ دعوؤں اور اعتراضات کا کام شفاف اور غلطی سے پاک طریقے سے مکمل کریں۔

دکان کا شٹر توڑ کر لاکھوں مالیت کی نقدی چوری

سیوان: نامعلوم چوروں نے نگر تھانہ علاقہ میں رجسٹری کچہری کے نزدیک لکشمی کمپلیکس میں واقع ایک دکان کا شٹر توڑ کر پیر کی دیر رات چوری کر لی۔ دکان کے مالک کو منگل کی صبح چوری کا علم ہوا جب وہ دکان پر پہنچا۔ اس کے بعد اس نے ڈائل 112 اور نگر پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی۔ اس معاملے میں ایف آئی آر کے لیے مفصل تھانہ علاقہ کے جیئے رہائشی اور دکان کے مالک رضوان انصاری نے نگر تھانے میں درخواست دی ہے۔ چوری کی واردات دکان میں نصب سی سی ٹی وی کیمرے کی فوٹیج میں قید ہو گئی ہے۔ اس نے بتایا کہ میری دکان ثنا بجلی ہاؤس کے نام پر ہے۔ دکان کے تمام کاغذات میرے والد محمد انصاری کے نام ہیں۔ 4 اگست کو شام 7 بجے میں دکان بند کر کے گھر چلا گیا۔ منگل کی صبح مجھے میرے پڑوسی نے بتایا کہ دکان کا شٹر ٹوٹا ہوا ہے۔ میں فوراً گھر سے دکان پر پہنچا تو دیکھا کہ میری دکان میں چوری ہے۔

”اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے میرے ذکر کے لئے وقت نکالو

ورنہ دنیوی کاموں کی کثرت تم پر مسلط کردوں گا، سکون سے محروم ہو جاؤ گے“ (حدیث)

عبدالعزیز

نافرمانی:...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ساری امت جنت میں جائے گی سوائے ان کے جنھوں نے انکار کیا۔ صحابہؓ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! انکار کون کرے گا؟“ فرمایا: ”جو میری اطاعت کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو میری نافرمانی کرے گا اس نے انکار کیا“۔

تنبیہ:...... رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ”میرے ذکر کے لئے وقت نکالو، میں تمہارے کام میں برکت عطا کروں گا ورنہ دنیوی کاموں کی کثرت تم پر اس قدر مسلط کردوں گا کہ تمہیں فرصت ہی نہ ہوگی اور سکون سے محروم رہو گے“۔

روزی:...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ہر کسی کے لئے وہی کچھ ہے جس کی اس نے نیت کی ہے“۔ (بخاری ومسلم)

عاجزی:...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر جھک جانے یعنی (عاجزی اختیار کرنے سے) تمہاری عزت گھٹ جائے تو قیامت کے دن مجھ سے لے لینا“۔

شعر:...... ”آپ سے جھک کے جو ملتا ہوگا - اس کا قد آپ سے اونچا ہوگا“ (وکیل اختر)

گناہ:...... ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہ ہو“۔

اشعار:...... ”نہ کہیں جہاں میں اماں ملی، جو اماں ملی تو کہاں ملی - مرے جرم خانہ خراب کو ترے عفو بندہ نواز میں“۔

(علامہ اقبال)

☆ ”اس دل پہ خدا کی رحمت ہو جس دل کی یہ حالت ہوتی ہے - اک بار خطا ہو جاتی ہے، سو بار ندامت ہوتی ہے“۔ (ماہر القادری)

توبۃ النصوح:...... ”حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ ایک بدو کو جلدی جلدی توبہ واستغفار کے الفاظ زبان سے پڑھتے ہوئے کرتے سنا تو فرمایا کہ یہ ’توبۃ الکاذبین‘ ہے“۔ اس نے پوچھا کہ پھر سچی توبہ کیا ہے؟ فرمایا: ”اس کے ساتھ چھ چیزیں ہونی چاہئیں۔ ۱) جو کچھ ہو چکا ہے اس پر نادم ہو۔ ۲) اپنے جن فرائض سے غفلت برتی ہو ان کو ادا کر۔ ۳) جس کا حق مارا ہو اس کو واپس کر۔ ۴) جس کو تکلیف پہنچائی ہو اس سے معافی مانگ۔ ۵) آئندہ کے لئے اس کا عزم کرلے کہ اس گناہ کا اعادہ نہ کرے گا اور (۶) اپنے نفس کو اللہ کی اطاعت میں گھلا دے جس طرح تو نے اسے معصیت کا خوگر بنائے رکھا ہے اور اس کو طاعت کی تلخی کا مزا چکھا جس طرح اب تک تو اسے معصیتوں کی حلاوت کا مزا چکھاتا رہا ہے“۔ (کشاف)

مومن پر مصیبتیں کیوں آتی ہیں؟...... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ جس کے ساتھ خیر وبھلائی کرنا چاہتا ہے اسے تکالیف اور مصیبتوں میں مبتلا کر دیتا ہے“۔ (صحیح بخاری)

ثواب:...... ”کسی ضرورت مند انسان کے لئے سفارش کرنے پر بھی ثواب ملتا ہے“۔ (بخاری شریف)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”موت کی آرزو مت کرو، اگر تم نیک ہو تو شاید زیادہ نیکی کرسکو اور اگر بدکار ہو تو توبہ کرکے اللہ کو راضی کرسکو“۔ (صحیح بخاری)

افکار متکرین:...... ”محبت ہو تو کسی کے لئے کینہ بھرا نہیں رہ سکتا اور جو سینہ بے کینہ ہوتا ہے اس کی باتوں کا زیادہ اثر ہوتا ہے“۔ (نعیم صدیقی)

عقلمندی:...... ”عقل مند وہ ہے جو مصروفیتوں سے بچنے کے لئے اپنے دماغ کو اچھے کاموں میں مصروف رکھے۔ ذہن کو کام میں مصروف رکھنا وقت سے فائدہ اٹھانا ہے۔ حکیم وہ ہے جو اچھے کاموں میں اپنے وقت کو مصروف کرے اور ذہن وفکر سے اچھے کام لے، جس شخص کا ذہن خالی ہوتا ہے لامحالہ برے خیالات اس میں گھس جاتے ہیں“۔ (مولانا ابواللیث ندوی و اصلاحی)

☆☆☆

فرقہ پرست پارٹی کا رنگ فق کرنے کے لئے اکیلی ممتا

محمد شکیل خان، کلکتہ

پورا ملک اس وقت ایک نزاعی حالت میں ہے۔ 2026 کے الیکشن کو اپنے حق میں کرنے کے لئے بی جے پی ہر حکمنہ سازش کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے اپنا زور لگائے ہوئے ہے۔ ایسی ریاستیں جہاں بھاجپا نوازی کا بول بالا ہے۔ ان ریاستوں میں بھی بنگلہ زبان بولنے والے مہاجر مزدور ومحنت کش کی زندگی داؤ پر لگی ہوئی ہے۔ خواہ وہ ہندو ہوں یا مسلمان سبھی بھاجپا کے کارندوں اور آفت مچانے والے دہشت گردوں سے خوفزدہ ہیں۔ ایسے بھی مہاجر پریوار ہیں جو ٹل جل کر پردیش میں روزی کمانے گئے ہیں تاکہ عمر ڈھلتے ڈھلتے وہ اپنے آبائی وطن (بنگال) کے قصبات میں آجائیں اور باقی ماندہ کی زندگی چین سے گزار سکیں کیونکہ مستقل روزگار اب ایک ڈراؤنا خواب جیسا ہو گیا ہے۔ اچھی تعلیم پانے کے بعد بھی نوکری کا ملنا ایک دشوار عمل ہے۔ اب کوئی جتنا بھی سبز باغ دکھادے زیادہ تر لیڈران ایماندار وحق پہ حقدار رسید کے اصولیات سے بالکل ہی پیدل ہیں تو پھر بھروسہ کس پر کون کرے؟ اس وقت جو حالت یہاں کی ہے جو سیاست کے خواب ہیں ان کی تعبیروں سے ہر ملت ومذہب کے معتدل طبقے واقف ہیں۔ سپہ سالار کے پیچھے جتنے بھی سپاہی ہیں زیادہ تر اپنے ضمیر کے ہاتھوں بک چکے ہیں یا اپنے بڑے غیر دیانت دار کے عتاب کے شکار ہو رہے ہیں یعنی کب تک وہ اپنے ضمیر کی آوازیں سنتے رہیں گے؟ ضمیر فروش سیاست دانوں کے رنگ میں رنگنا ہوگا یا پھر ایمانداری کی پوٹلی لے کر کھسک لو۔ ایسے میں بھرے پرے سرکاری روزگار والے بھی اہل خانہ کی حالت زار کو دیکھ کر سیدھے راستے سے مجبوراً مڑ جاتے ہیں۔ اور جو مستقل روزگار کی امیدوں سے تھک جاتے ہیں وہ نصیب بدلنے کے لئے باہری ریاستوں کا رخ کرتے ہیں۔ ان میں کئی تو حالات سازگار ہونے کی وجہ سے پرسکون زندگی ومعقول روزگار بھی پالیتے ہیں جب کہ کئی ناسازگی حالات کے تحت روزگار کے لئے در در مارے پھرتے ہیں اور زبان کی وجہ سے بھاجپا حامیوں کے کٹھور ہاتھوں میں پڑ کر تشدد ومظالم کے شکار بھی ہو جاتے ہیں۔ ہمارا ملک جمہوریت کا پاسدار ہے۔ اور ایک ہی جمہوریت پورے ملک میں چلتی ہے تو ایسے میں کوئی کہیں بھی بلا روک ٹوک جاسکتا ہے اپنی روزی کمانے کے لئے۔ یہاں کا بنیادی حق بھی ہے جسے ملک کا دستور بھی مانتا ہے۔ ایسے میں اگر مہاجر مزدور، فنکار محنت کش کسی دوسری ریاست میں اپنا نصیب آزماتا ہو تو اس میں چڑنے والی بات کونسی ہے؟ لیکن ایسا مزاج اب تو بھاجپا اور ان کے کٹر پسند لیڈران ووزراء کا ہو گیا ہے۔ آسام، ہماچل پردیش، دلی، مہاراشٹر وغیرہ جہاں

جہاں بھی کٹر ہندو پرست ہیں، وہاں اپ تنگ نظری وتعصب پسندی کے منافرت رنگ میں رنگ گئے ہیں۔ کسی بھی بیرونی ریاستوں کے مزدوروں فنکار محنت کش کو یہ دیکھنا پسند نہیں کرتے ہیں۔ غیر ممالک کی طرح یہاں بھی یہ زہر اب پورے طور پر سرایت کر چکا ہے۔ روزی روٹی بہتر زندگی کے لئے جو ہجرت کی جاتی تھی، اب وہ تصور بدل چکا ہے۔ ہجرت وسیلہ ظفر نہیں رہا بلکہ یہ اب زندگی کو داؤ پر لگانے والی بات ہوگئی ہے۔ اس کا ذمہ دار ہم کسے گردانے جہاں کی حالت بد سے بدتر ہونے کے بعد ہنرمند لوگ پڑوس کی ریاستوں کی طرف جاتے ہیں تاکہ محنت مزدوری کرکے وہ گھر پہ کچھ پیسے امداد بھیج سکیں، گھر پہ بیوی بچے، بوڑھے ماں باپ بھوکے نہ مریں۔ گرچہ اس وقت پورے ملک میں بے کاری بے روزگاری کساد بازاری کی عفریت چھائی ہوئی ہے۔ کوئی بھی ریاست باہری لوگوں کو امداد آنے پر تیوری چڑھاتا ہے تاکہ مقامی لوگ بھی نئے وارد سے کھورپن کے ساتھ پیش آئیں۔ مودی جی کا نوٹ بندی اور قدرتی کووڈ19 سے پورے ملک کی معیشت ہل چکی ہے۔ خود کی ریاست عوام کی ضرورتوں کو پورا کرنے میں ناکام ہو رہی ہے تو وہ کیسے اپنی ریاست میں باہری آنے والوں پر قدغن نہ لگائے۔ اس حالت غیر کا ذمہ دار ہم کچھ بے ایمان وبدکردار رہنماؤں پر بھی عائد کرسکتے ہیں جو ہر طریقے سے سیاسی ہتھکنڈہ استعمال کرکے اپنی تجوری کو بھرنے میں لگے ہیں۔ اور عوام کے بنیادی مطالبات سے چشم پوشی کرتے ہوئے جائز اشیاء کی کالے بازاری میں لگ گئے ہیں۔ ورنہ انگریز اس ملک کو سونے کی چڑیا کیوں کہتے۔ جب الیکشن آتا ہے تو وعدے وعید کیے جاتے ہیں۔ جہالت کی جھولی سے کچھ منصوبے کو اچھالتے تو ضرور ہیں مگر وہ سارے مراد پورا ہو جانے کے بعد عمل سے بالکل ہی دور ہو جاتے ہیں۔ پڑوسی ریاستوں میں اس طرح کے ظلم وستم ومہاجر مزدوروں کو دربدر پھرانا بنگلہ دیش کی طرف سے ------ سے اچھی دنیا غیر انسانی حرکت ہے۔ پڑوسی ملک کو بھی اس معاملے میں سنجیدگی اختیار کرنی چاہیے۔ تقسیم معیشت میں ساوات کا وطیرہ اپنائیں ورنہ چوری چھپے کسی ملک میں دراندازی کا کیا مطلب ہے؟ بنگلہ دیش میں پولس حکومت میں اس معاملے کا پورا فائدہ بھاجپا نے اٹھالیا۔ اعداد وشمار میں گھپلے بازی کرکے اب تو یہاں کے آبائی مسلمانوں پر عرصہ حیات تنگ کرنے کا پورا فائدہ اٹھالیا۔ اتر پردیش میں تو اس منافرت پھیلانے والی پارٹی نے تمام حدیں پار کر دی۔ تاریخی آثار کے ساتھ عبادت گاہوں کو مسمار مسلمانوں کو کھلے عام قتل کروادیا۔ دلی کا طالب علم تو آج تک غائب ہے۔ بی جے پی کا این آر سی اور سی اے اے دراصل بی جے پی کی ایک منظم سازش ہے۔ مسلمانوں کے لئے ان کو اجاڑنے کے لئے۔ اب ان کا یہ مقصد بن ہی چکا ہے کہ کلمہ گو کو صفحہ ہستی سے مٹادیا جائے جو ہو نہیں سکتا۔ بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ان کے گندے مقصد کے بیچ آڑے آگئی ہیں۔ سیکولر ذہن رکھنے والی وزیر اعلیٰ اس پارٹی سے لوہا لینے کا بھی طے کرلیا ہے۔ جتنے بھی مہاجر مزدور محنت کش لوگ کسمپرسی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ ممتا نے سبھوں کو یہ دعوت دی ہے کہ وہ بنگال میں اپنے کنبے میں لوٹ آئیں۔ میں ہر ممکن مدد کرکے ان کی بے کاری کو دور کروں گی۔ ان کے لئے مکانات بھی مہیا کروں گی۔ اور یہ بھی پورے اعتماد سے کہہ دیا کہ بنگال میں، میں کسی بھی قیمت پر این آر سی ہونے نہیں دوں گی۔ اور بھاجپا کا تھک خوار الیکشن کمیشن جو اپنے آقا کے حکم پر الیکشن فہرست میں دھاندلی کا ارادہ کرلیا۔ ان کے ناپاک ارادوں کو خاک میں ملادوں گی۔ ملک گیر تحریک چلا کر ان کا جینا دوبھر کردوں گی۔ بھاجپا اپنے اقتدار کے خمار میں ہوش کھو چکا ہے۔ مگر ملک کے معتدل امن پسند لوگ ان کے غرور کا نشہ ہرن کرنے میں ذرا سا بھی مہلت نہیں دیں گے۔ بہر کیف ممتا بنرجی کے آہنی ارادے کے ساتھ ساتھ ہم لوگوں کو بھی اتحاد واتفاق سے پوری استقامت کے ساتھ ان کا ساتھ دینا ہوگا۔ ایک یہی تو ہے جو ہر موقع پر فرقہ پرست قوت کے دانت کھٹے کیے ہیں۔ آئندہ بھی ان کے ارادے کو پامال کریں گی۔ اس پر ہمیں سنجیدگی سے غور کرنا ہوگا۔ اس وقت مشرق وسطی میں جیسی حالت ہے بالخصوص فلسطین کے غزہ میں صیہونی طاقتوں نے جو ظلم وستم انسانی جان ومال کو جس طرح سے اپنی حیوانیت کا نشانہ بنائے ہوئے ہیں۔ ان ہلاکتوں اور انسانی جانوں کی ارزانی دیکھ کر کوئی بھی ملک کوئی بھی دل نہ ہی پسیجا اور نہ ہی کوئی احتجاج کی۔ سبھی مصلحت کوشی کے چادر اوڑھے سو رہے ہیں۔ ابھی ہمارے ملک میں ہوا بہہ رہی ہے، اس میں قوم وملت کی مستقبل کا گارنٹی کون لے سکتا ہے۔ فرقہ پرست پارٹی کا جو صیہونی پرست کٹر نظریہ نہیں ہے کیا؟ ہم اس سے نظریں بچا سکیں گے؟ شاید نہیں۔ ابھی تو صوبائی سطح پر اس کی جاں سوز مثالیں ہم دیکھ رہے ہیں۔ کوئی بھی ملت کے ذمہ دار رہنما اس نازک وقت میں آڑے نہیں آ رہا ہے۔ اب تو بنگال کے مہاجر مزدوروں اور محنت کش لوگوں پر بھی عرصہ حیات تنگ کیا جا رہا ہے۔ بنگلہ زبان بولنے والے مسلم وغیر مسلم افراد کے ساتھ بھی بربریت وتشدد ڈھائے جا رہے ہیں۔ روزی روٹی کا سوال بھی اٹھ کھڑا ہوا ہے۔ گرچہ یہاں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ان فرقہ پرست قوتوں کے خلاف ڈٹ کر کھڑی ہیں۔ پر زبردست چیلنج کر رہی ہیں۔ مگر ایسے نازک وغیر یقینی صورت حال سے نمٹنے کے لئے وزیر اعلیٰ کے ساتھ ہمارا لائحہ عمل کیا ہوگا؟ کیسے ان کی طاقت کو روکنا ہوگا یہ ایک غور طلب بات ہے۔ ہمیں پورے اتحاد واکائی سے سیکولر جماعتوں کو حمایت وتقویت دینی ہوگی۔ ملک کی جمہوریت وسیکولرازم کو فروغ دینا ہوگا تاکہ مستقبل میں ایسی طاقت ملک کا شیرازہ بکھیرنے سے باز رہیں۔ اس بات پر سختی سے کاربند رہنے میں ہی ہماری شناخت وحرمت برقرار رہے گی۔

ہندوستان پر تنقید کرنے والے خود روس کے ساتھ کاروبار کر رہے ہیں: وزارت خارجہ کا دوٹوک جواب

روس یوکرین جنگ کے بعد جب دنیا بھر میں توانائی کا بحران گہرا ہوا تو ہندوستان نے سستی اور مستحکم توانائی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے روس سے تیل کی درآمدات میں اضافہ کیا۔ امریکہ اور یورپی یونین نے اس پر ہندوستان کو تنقید کا نشانہ بنایا لیکن وہ ممالک خود روس کے ساتھ تجارت میں پیچھے نہیں ہیں۔

امریکہ اور یورپی یونین نے روس سے ہندوستان کی تیل کی درآمد پر بارہا سوالات اٹھائے ہیں۔ لیکن سچ یہ ہے کہ روس یوکرین جنگ کے بعد یورپ کو روایتی سپلائرز سے تیل ملنا بند ہو گیا اور وہ تیل ہندوستان آنے لگا۔ اس صورتحال میں خود امریکہ نے ہندوستان کو ایسا تیل درآمد کرنے کی ترغیب دی تاکہ توانائی کی عالمی منڈی میں استحکام برقرار رہے۔

ہندوستان کا یہ فیصلہ صارفین کے لیے سستی اور قابل اعتماد توانائی کو یقینی بنانے کی ضرورت سے پوری طرح متاثر تھا۔ یہ کوئی سیاسی اقدام نہیں تھا بلکہ عالمی منڈی کے حالات سے پیدا ہونے والی مجبوری تھی۔ ساتھ ہی وہ ممالک جو ہندوستان پر تنقید کر رہے ہیں وہ خود روس کے ساتھ کاروبار کر رہے ہیں۔

یورپی یونین اور روس کے درمیان سامان کی دو طرفہ تجارت 2024 میں 67.5 بلین یورو تک پہنچ گئی۔ اس کے علاوہ 2023 میں خدمات کی تجارت کا تخمینہ 17.2 بلین یورو تھا۔ یہ ہندوستان روس تجارت سے کئی گنا زیادہ ہے۔ 2024 میں، یورپ نے روس سے 16.5 ملین ٹن ایل این جی (مائع قدرتی گیس) درآمد کی، جس نے 2022 کے 15.21 ملین ٹن کے سابقہ ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا۔ توانائی کے علاوہ، یورپی تجارت میں کھاد، کان کنی کی مصنوعات، کیمیکل، آئرن اسٹیل اور مشینری بھی شامل ہے۔ امریکہ روس کے ساتھ بھی مسلسل تجارت کر رہا ہے۔ وہ اپنی جوہری صنعت کے لیے یورینیم ہیکسا فلورائیڈ، الیکٹرک گاڑیوں کی صنعت کے لیے پیلیڈیم، کھاد اور کیمیکل درآمد کر رہا ہے۔ ایسے میں ہندوستان کو نشانہ بنانا نہ صرف غیر منصفانہ ہے بلکہ عالمی منافقت کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ ہندوستان ایک بڑی معیشت ہے اور اپنے قومی مفادات اور اقتصادی سلامتی کے لیے ہر ضروری قدم اٹھائے گا۔ ہندوستان کو نشانہ بنانے والے ممالک کو پہلے اپنی پالیسیوں اور ڈیٹا کو دیکھنا چاہیے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
منگل، ۰۶ اگست ۲۰۲۵ء

شیبو سورین: جھارکھنڈ میں تعلیمی انقلاب کے بانی!

جھارکھنڈ کے قد آور سیاسی شخصیت شیبو سورین نہیں رہے۔ یہ وہی ناقابل فراموش لیڈر ہیں جنہوں نے جھارکھنڈ کو 2000ء میں بہار سے علاحدہ کروادیا تاکہ جھارکھنڈیوں کے حقوق جو برسوں سے چھینے جارہے تھے انہیں واپس کیا جائے اور جھارکھنڈ کے عوام کو احساس ہو سکے کہ وہ بھی جینے کا حق رکھتے ہیں لیکن جب تک جھارکھنڈ، بہار اسٹیٹ کا ایک حصہ رہا، اسے ان کے حقوق بنیادی سے محروم رکھا گیا۔ سوموار کی صبح کو گردے میں انفیکشن کے سبب سے وہ سر گنگا رام اسپتال میں چل بسے۔ وہ 81 برس کے تھے اور اپنی خرابی طبیعت کی وجہ سے 2019 سے وہ عوامی زندگی سے بالکل الگ تھلگ ہوکر رہ گئے تھے۔ وہ 11 جنوری 1944 کو غیر منقسم بہار میں پیدا ہوئے تھے اور ان کا نام شیبو چرن رکھا گیا تھا۔ ان کے والد سوبارن سورین ایک گاندھیائی اسکول کے ٹیچر تھے اور سنتال قبیلے سے تعلق رکھتے ہوئے کانگریس کے سرگرم کارکن رہے۔ ان کے والد نے سود خوروں کے خلاف زبردست تحریک چلائی تھی اور 1957 میں انہی سود خوروں کے کرایے کے قاتلوں کے ذریعہ ان کا کام تمام کردیا گیا تھا۔ شیبو سورین نے 1980ء میں دیے گئے اپنے ایک انٹرویو میں بتایا تھا کہ انہیں اس وقت اور بھی دماغی صدمہ پہنچا تھا جب میرے والد جو ایک سرگرم کانگریسی رکن تھے ان کے بہیمانہ قتل کے بعد ایک بھی کانگریسی لیڈران کی آخری رسوم میں شریک نہیں ہوا اور یہ غم مجھے اور بھی ستانے لگا تھا کہ میرے والد کانگریس کے رکن تھے اور پارٹی کے لئے انگنت اہم پروگراموں میں حصہ لیا تھا وہ گاندھیائی اصول کو مان کر چلنے والے انسان تھے اور ایسے انسان کے قتل کے بعد امید کی کہ کانگریسی لیڈران ان کی آخری رسوم میں ضرور شرکت کریں گے لیکن مجھے اس وقت بے حد شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا تھا جب ان کی موت کے بعد بھی کانگریس نے اظہار ہمدردی کرنے کی بھی ضرورت نہیں محسوس کی۔ انہوں نے اپنی تحریر کردہ کتاب ”جھارکھنڈ کی سمار گاتھا“ میں شیبو سورین کی قربانی کا مرثیہ ہے لکھا کہ جب پولس نے شیبو سورین کی ماں سے پوچھا کہ اس قتل کے سلسلے میں آپ کو کسی پر شبہ ہے تو وہ خاموش رہی تھیں اور صرف اتنا کہا تھا میرا بیٹا شیبو سورین اپنے والد کے قتل کا انتقام ضرور لے گا۔ کامریڈ شیلن مہتو نے مزید لکھا کہ اپنے والد کے قتل کے بعد بھی شیبو سورین نے اپنی پڑھائی ترک نہیں کی تھی اور وہ دستور اپنی پڑھائی کو جاری رکھے ہوئے تھا۔ وہ پڑھنے کے ساتھ ساتھ مزدوری بھی کرتا تھا تاکہ اپنے گھر کے افراد کی کفالت کرسکے لیکن وہ صرف میٹرکولیشن تک ہی پڑھ سکا اور اس کے بعد اس نے اپنی فیملی کی کفالت کو ہی اپنا مشن بنا لیا۔ 1966ء میں شیبو سورین کھل کر سود خوروں کے خلاف مہم میں شامل ہوگئے جس کے بعد آدیباسیوں نے سود خوروں کی فصلوں سے تمام فصل کاٹ کر اپنے قبضے میں کرلیا۔ اس وقت شیبو سورین کو اس طور پر پہچانا جاتا تھا کہ اس کی لمبی سی داڑھی تھی، اور لوگ جب بھی بڑی داڑھی والا دیکھتے تھے تو وہ اسے شیبو سورین سمجھ لیتے تھے۔ شیبو سورین نے بہت سارے نوجوانوں کو آگے بڑھایا اور انہیں ترقی کی راہ پر گامزن کیا۔ ساتھ ہی اپنی شناخت ”جھارکھنڈ مکتی مورچہ“ نامی تنظیم کے ساتھ شروع کی اس وقت کمیونسٹ کارکنان بنود بہاری مہتو اور اے کے رائے ان کے ساتھ تھے جب 1973 میں جھارکھنڈ کے لوگوں کو ایک نیا سویرا نظر آنے لگا۔ بتایا گیا کہ شیبو سورین کے جھارکھنڈ مکتی مورچہ (جے ایم ایم) نے خطے میں بہت سارے اصلاحاتی پروگرام کئے اور جھارکھنڈ خطہ میں لوگوں کو احساس ہوا کہ ان کی اپنی بھی ایک پہچان ہے اور وہ پہچان اسی وقت مل سکتی ہے جب جھارکھنڈ کو علاحدہ اسٹیٹ کا درجہ ملے اور بہار سے اس کا کوئی تعلق نہ ہو۔ جے ایم ایم نے نوجوان طبقے اور بچوں کے لئے انگنت اسکول کھولے اور جھارکھنڈ جسے حکومت بہار نے ہمیشہ نظر انداز کر رکھا تھا اسے ایک نئی پہچان دی اور یہ سب کچھ شیبو سورین نے کیا جو جھارکھنڈ میں تعلیمی انقلاب کے بانی کہلائے۔ آج جھارکھنڈ جس طرح سے ترقی کی راہ پر گامزن ہے اس کا سبب ہے کہ اس ریاست کو شیبو سورین جیسا لیڈر ملا تھا۔ آج ان کی موت کے بعد جب مودی اسپتال میں ان کی تعزیت کے لئے گئے اور انہیں ایک عظیم انقلابی لیڈر قرار دیا۔ لیکن بی جے پی کی طرف سے جے ایم ایم کو کس قدر نقصان پہنچایا گیا اس کی ایک طویل تاریخ ہے جس کا خمیازہ موجودہ وزیر اعلیٰ اور شیبو سورین کے بیٹے ہیمنت سورین کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ (رخ الف ف)

جمہوری بھارت: سیکولر اصولوں سے انحراف اور اقلیتوں کے بڑھتے مسائل

ڈاکٹر محمد عظیم الدین
صدر شعبہ اردو، آرٹس کامرس، کالج،
بیوده، امراوتی، مہاراشٹر

بھارت، اپنی منفرد آئینی ساخت، سیکولر اقدار، گنگا جمنی تہذیب اور مختلف مذاہب کے پیروکاروں کے مابین صدیوں پر محیط بقائے باہمی کی بدولت، جمہوری دنیا میں ایک روشن مثال تصور کیا جاتا تھا۔ تاہم، بالخصوص 2014ء میں نریندر مودی کی زیرِ قیادت بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے برسراقتدار آنے کے بعد، یہ منظرنامہ تیزی سے دگرگوں ہوا ہے۔ عالمی سطح پر مذہبی آزادی کا جائزہ پیش کرنے والے امریکی بین الاقوامی مذہبی آزادی کمیشن United States) Commission on International Religious (USCIR:Freedom کی 2025ء کی سالانہ رپورٹ، بھارت کے اسی زوال پذیر سیکولر تشخص کی ایک سنگین عکاسی کرتی ہے، جس میں ملک کو ''خاص تشویش والے ممالک''(Countries of Particular Concern – CPC) کی فہرست میں، افغانستان، برما، چین، کیوبا، ایران، نکاراگوا، نائجیریا، شمالی کوریا، پاکستان اور سعودی عرب جیسے ممالک کے ہمراہ، شامل کرنے کی سفارش کی گئی ہے؛ یہ امر نہ صرف بھارت کے لیے عالمی سطح پر باعثِ ندامت ہے بلکہ ملک میں مذہبی آزادی کے ابتر حالات کا بیّن ثبوت بھی فراہم کرتا ہے۔ 2024ء کے انتخابات کے دوران اور بعدازاں، حکمران جماعت کے رہنماؤں کی جانب سے اقلیتوں، بالخصوص مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز تقاریر اور گمراہ کن بیانات نے فرقہ وارانہ کشیدگی کو ہوا دی اور ملک گیر بے چینی کو فروغ بخشا۔ یہ رپورٹ محض ایک انتباہی اشارہ نہیں، بلکہ بھارت میں مذہبی آزادی کے خلاف بڑھتی ہوئی منظم ریاستی حکمت عملیوں کا ایک جامع خاکہ پیش کرتی ہے۔ اس میں عام شہریوں، اقلیتی رہنماؤں اور انسانی حقوق کے علمبرداروں کے خلاف انتقامی کارروائیوں، تشدد اور قتل کے واقعات کا تذکرہ کیا گیا ہے، جو ملک کے داخلی حالات کی سنگینی کی نشاندہی کرتا ہے۔ متعدد مقامات پر عبادت گاہوں کی مسماری جیسے واقعات بھارت کی مذہبی رواداری کی بنیادوں کو متزلزل کر رہے ہیں۔ رپورٹ نے بالخصوص انسدادِ دہشت گردی قوانین، مثلاً غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کا قانون (UAPA)، اور غیر ملکی چندہ کے ضوابط (FCRA) کے بیجا استعمال کو نمایاں کیا ہے، جنہیں اقلیتوں اور انسانی حقوق کے کارکنوں پر دباؤ ڈالنے اور ان کی آواز دبانے کے لیے بطور ہتھیار استعمال کیا جا رہا ہے، جس سے سول سوسائٹی کی فعالیت محدود ہو رہی ہے اور ملک کے جمہوری ڈھانچے پر سنگین سوالات اٹھ رہے ہیں۔ بھارت کا آئین، جو 1950ء میں نافذ ہوا، اپنی اساس میں سیکولرزم کے اصول پر استوار ہے۔ 1976ء کی آئینی ترمیم نے اس کے دیباچے میں لفظ "سیکولر" شامل کر کے اس عزم کو مزید پختگی بخشی۔ آئین کا آرٹیکل 25 ہر شہری کو ضمیر کی آزادی، اپنے مذہب پر عمل کرنے اور اس کی تبلیغ واشاعت کا غیر مشروط حق فراہم کرتا ہے؛ یہ حق آئین ساز اسمبلی میں طویل غور وخوض کے بعد منظور کیا گیا تھا تاکہ تمام مذاہب کا یکساں احترام یقینی بنایا جائے اور عقیدے کی بنیاد پر کسی بھی قسم کے امتیاز کی نفی کی جا سکے۔ فریڈم ہاؤس جیسی عالمی تنظیمیں بھی بھارت کے آئین میں اظہارِ رائے اور مذہبی آزادی کی ضمانتوں کا اعتراف کرتی ہیں۔ تاہم، افسوسناک امر یہ ہے کہ حالیہ برسوں میں حکومتی پالیسیوں اور اقلیتوں کے خلاف روز افزوں تشدد نے اس آئینی وژن کو شدید گزند پہنچائی ہے، اور مودی حکومت کے دور میں وہ سیکولر جمہوری تشخص، جو کبھی بھارت کا طرہ؟ امتیاز تھا، بتدریج شکست و ریخت کا شکار ہے۔ نریندر مودی کی قیادت میں بی جے پی حکومت نے سیکولر جمہوریت کے اس تصور سے انحراف کرتے ہوئے ایک نئی سمت اختیار کی ہے، جس نے ملک کے سیکولر تانے بانے کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ USCIRF اور دیگر انسانی حقوق کی تنظیموں کی رپورٹس کے مطابق، حالیہ انتخابات میں بی جے پی رہنماؤں نے منظم انداز میں اقلیتوں کے خلاف بیانات داغے اور انتہا پسند ہندو نظریات، موسوم بہ 'ہندوتوا'، کو فروغ دیا۔ خود وزیر اعظم نریندر مودی نے مسلمانوں کو "گھس بیٹھیے" قرار دیا اور اپنی انتخابی مہمات میں ایسے فرقہ وارانہ بیانات دیے جو معاشرتی تقسیم کو گہرا کرنے کا باعث بنے۔ اس نوع کی تقاریر اور ہندو انتہا پسند جماعتوں کے خطابات نے فرقہ وارانہ ماحول کو مزید زہر آلود کیا اور ملک میں ایک مخصوص مذہبی طبقے کے خلاف اضطراب اور خوف کی فضا پیدا کی۔ امریکی محکمہ خارجہ کی رپورٹس اور انسانی حقوق کے گروہوں نے بھی اس امر کی نشاندہی کی ہے کہ حکومت نے ایک پولرائزنگ پالیسی اپنا رکھی ہے، جس سے معاشرے میں خوف و عدم تحفظ کا احساس فزوں تر ہو گیا ہے۔ حالیہ برسوں میں متعدد متنازع قوانین کا نفاذ بھی عمل میں آیا ہے جنہوں نے سیکولرزم کے تصور پر کاری ضربیں لگائی ہیں۔ 2019ء میں منظور شدہ شہریت ترمیمی قانون (CAA)، جس کے تحت ہندو دھرم سمیت چند مخصوص مذاہب سے تعلق رکھنے والے پناہ گزینوں کو قومی شہریت کا حق دیا گیا جبکہ مسلمانوں کو اس سے مستثنیٰ رکھا گیا، اس امتیازی پالیسی کی نمایاں ترین مثال ہے۔ مودی حکومت نے مارچ 2024ء میں اسے نافذ کرنے کے قواعد بھی جاری کر دیے، جس سے ملک میں ایک نیا تناؤ پیدا ہوا۔ CAA کے ساتھ ساتھ قومی شہری رجسٹر (NRC) کی منصوبہ بندی نے مسلمانوں میں یہ خدشہ پیدا کیا کہ انہیں شہریت سے محروم کیا جا سکتا ہے۔ اقوام متحدہ نے CAA کو "بنیادی طور پر امتیازی" قرار دیا، جبکہ ہیومن رائٹس واچ اور ایمنسٹی انٹرنیشنل نے بھی اسے مسلم مخالف ٹھہرایا۔ ان قوانین کے علاوہ، کئی ریاستوں میں "جبری تبدیلی؟ مذہب" کو جرم قرار دینے والے ضوابط اور گائے کے ذبیحہ پر پابندی کے قوانین نافذ کیے گئے ہیں، جنہیں عموماً مسلمانوں اور مسیحیوں کے خلاف استعمال کیا جاتا ہے۔ فریڈم ہاؤس کی رپورٹ کے مطابق، ان قوانین کو وسیع پیمانے پر بروئے کار لا کر اقلیتی برادریوں پر عدالتی پابندیاں عائد کی گئی ہیں، جس سے ان کے حقوق مزید پامال ہو رہے ہیں۔ حکومت نے UAPA اور FCRA قوانین کا استعمال کرتے ہوئے مبینہ دہشت گردی کے الزام میں صحافیوں، این جی او کارکنوں اور سیاسی مخالفین کو گرفتار کیا، جس سے سول سوسائٹی پر جبر بڑھا ہے اور مقامی تنظیموں کی غیر ملکی امداد مسدود کر کے انسانی حقوق کے کاموں میں رکاوٹیں ڈالی گئی ہیں۔ فرقہ وارانہ مظالم اور نفرت انگیز واقعات میں بھی تشویشناک حد تک اضافہ ہوا ہے۔ USCIRF رپورٹ کے مطابق، سال 2024ء میں انتہا پسند ہندو گروہوں نے ناموسِ مذہب اور گائے کے تحفظ کی آڑ میں مسلمانوں پر حملے تیز کر دیے، جن میں قتل، تشدد، مکانات کی تباہی اور مساجد کی بے حرمتی جیسے واقعات شامل ہیں۔ ایک لرزہ خیز واقعے میں، ہریانہ کے علاقے نوح میں ہندو جلوس کے بعد مسلم دیہاتوں پر حملہ کیا گیا، جس کے بعد حکام نے سینکڑوں مسلم املاک کو غیر قانونی قرار دے کر مسمار کر دیا۔ اس کارروائی پر عدلیہ نے بھی سوال اٹھایا کہ آیا یہ "نسلی صفائی" کے مترادف تو نہیں۔ شمال مشرقی ریاست منی پور میں فرقہ وارانہ فسادات نے سینکڑوں جانیں لیں اور ہزاروں افراد کو بے گھر کر دیا، جہاں ہندو اکثریت کی مبینہ سیاسی سرپرستی میں مسیحیوں اور قبائلیوں کو نشانہ بنایا گیا۔ 1992ء میں بابری مسجد کی شہادت کے مقام پر رام مندر کی تعمیر اور اس کی افتتاحی تقریب کے بعد ملک بھر میں مسلمانوں پر حملوں کی ایک نئی لہر دیکھی گئی۔ حکومتی سطح پر بعض اوقات مساجد اور دکانوں کو غیر قانونی قرار دے کر مسمار کیا جاتا رہا، جس نے اقلیتی برادریوں میں عدم تحفظ کے احساس کو شدید تر کر دیا۔ بھارت کے زیر انتظام کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت کے خاتمے کے بعد بھی کشمیری حریت پسندوں اور مسلمانوں کے خلاف گرفتاریوں کا سلسلہ جاری ہے، جس نے وہاں کے حالات کو مزید کشیدہ کر دیا ہے۔ عدلیہ پر بھی دباؤ بڑھنے کے شواہد ملے ہیں اور متاثرین کو انصاف فراہم کرنے کے بجائے بعض اوقات فرقہ وارانہ انتہا پسندوں کو تحفظ ملتا نظر آتا ہے۔ ان حالات پر انسانی حقوق کی بین الاقوامی تنظیموں نے گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ہیومن رائٹس واچ نے واضح طور پر کہا ہے کہ بی جے پی حکومت کی امتیازی پالیسیوں نے اقلیتوں کے خلاف تشدد میں اضافہ کیا ہے، اور عدالتیں بسا اوقات متاثرین کو ہی سزایاب کرتی ہیں جبکہ زیادتیوں کے مرتکب افراد آزاد رہتے ہیں۔ اسی طرح، فریڈم ہاؤس نے رپورٹ کیا ہے کہ موجودہ حکومت نے اظہارِ رائے اور مذہبی آزادی کو محدود کر کے اقلیتوں کو اغوا، تشدد اور امتیازی سلوک کا شکار ہونے پر مجبور کیا ہے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل بھی CAA کو بھارتی آئینی اقدار کے منافی قرار دیتی ہے، جس سے ملک کے سیکولر تشخص کو خطرہ لاحق ہے۔ دیگر ادارے جیسے UNHCR اور یورپی پارلیمنٹ نے بھی بھارتی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ "تشدد، بڑھتی ہوئی قوم پرستانہ بیان بازی اور اقلیت مخالف پالیسیوں" کا تدارک کر کے بین الاقوامی انسانی حقوق کے معیارات کا احترام کرے۔ USCIRF کی رپورٹ نے امریکی خارجہ پالیسی کے لیے کئی اہم سفارشات بھی پیش کی ہیں۔ رپورٹ میں بھارتی حکومت کو CPC قرار دینے کے علاوہ بھارت کی خفیہ ایجنسی (RAW) اور اس کے ایک سابق افسر وکاس یادو پر پابندیاں عائد کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ رائٹرز کے مطابق، کمیشن کا کہنا ہے کہ اگر بھارت میں مذہبی آزادی کے حالات بہتر نہ ہوئے تو یہ امریکہ کے ساتھ اس کے سفارتی دباؤ، اقتصادی تعلقات اور سیکیورٹی شراکت داری پر منفی اثرات مرتب کر سکتا ہے۔ دریں اثنا، عالمی سطح پر بھارت کے خلاف تاثر بگڑ رہا ہے: یورپی پارلیمنٹ نے بھارت میں اقلیتوں پر تشدد اور امتیازی پالیسیوں پر تشویش کا اظہار کیا ہے، اور سلامتی کونسل کی ذیلی تنظیموں نے ہندو قوم پرستوں کی سرپرستی میں ہونے والی سرکاری کارروائیوں کے قانونی جائزوں کا مطالبہ کیا ہے۔ اندرونِ ملک کشیدگی کے علاوہ، بیرونِ ملک بھی بھارت پر دباؤ میں اضافہ ہوا ہے۔ کینیڈا اور امریکہ میں سکھ علیحدگی پسند کارکنوں کو نشانہ بنانے اور ان کے قتل کی مبینہ سازشوں میں بھارتی ریاستی ایجنسیوں کے ملوث ہونے کے الزامات پر شدید تنقید کی گئی ہے۔ واشنگٹن پوسٹ کی ایک رپورٹ نے انکشاف کیا کہ بھارتی انٹیلی جنس نے امریکہ میں سرگرم سکھ رہنماؤں کی نگرانی اور اغوا کے اہداف مقرر کیے تھے، جس سے امریکہ۔ بھارت تعلقات میں تناؤ پیدا ہوا ہے۔ بھارت نے سخت ردِعمل کا اظہار کرتے ہوئے امریکی اور کینیڈین سکھ رہنماؤں کے ویزے منسوخ کیے اور انہیں ملک میں داخلے سے روکا، یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ وہ علیحدگی پسندی میں ملوث ہیں۔ ان واقعات نے عالمی سکھ برادری میں انتقامی کارروائیوں کا خوف پیدا کیا ہے اور بھارت کی آمریت پسندانہ روش کو اجاگر کیا ہے، جس سے اس کی عالمی ساکھ کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ مجموعی طور پر، یہ منظرنامہ بھارت کے لیے ایک انتباہ ہے۔ ملک کے آئینی سیکولر اصولوں اور اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کبھی اسے دنیا کی ایک مضبوط جمہوری مثال بناتا تھا، لیکن اب ان بنیادوں پر خوف اور تنازعے کی فصل کاشت ہو رہی ہے۔ امریکی کمیشن اور دیگر بین الاقوامی تنظیموں کی رپورٹس اس امر کا واضح ثبوت ہیں کہ اگر بھارت نے اپنے آئینی سیکولر اصولوں کی جانب مراجعت نہ کی تو سفارتی اور اقتصادی سطح پر اسے کڑے فیصلوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ امید کی جانی چاہیے کہ ان اشاروں کو سمجھتے ہوئے بھارتی حکومت اصلاحات کا راستہ اپنائے گی اور آئینی تقاضوں کے مطابق تمام شہریوں کے لیے مساوی آزادی کو یقینی بنائے گی۔ بصورتِ دیگر، ملک کی ساکھ اور کروڑوں اقلیتی شہریوں کا تحفظ، دونوں ہی سنگین خطرات سے دوچار رہیں گے۔

رابطہ: 8275232355

حضرت مولانا نوراللہ قاسمی
گلشن تیری یادوں کا مہکتا ہی رہے گا

مولانا رضوان احمد ندوی
سب ایڈیٹر ہفتہ وار نقیب پٹنہ

افسوس ہے کہ ہماری علمی بزم کی ایک اہم ممتاز شخصیت اور ہمارے محسن اور شفیق کرم فرما حضرت مولانا نوراللہ قاسمی صاحب صدر مدرس مدرسہ دینیہ دین بندھی سوپول ۱۸/جولائی ۲۰۲۵ء روز جمعہ انتقال کر گئے، اللّٰھم اغفر لہ وارحمہ، علمی وعملی انحطاط کے اس دور میں جبکہ جانے والا اپنا کوئی بدل چھوڑ کر نہیں جاتا، حضرت مولانا کی وفات ایک ایسا سانحہ ہے، جس پر اظہار کرب والم کے تمام الفاظ بے معنی معلوم ہوتے ہیں، کیونکہ مولانا اپنی علمی قابلیت اور سیاسی بصیرت کے ساتھ حسن اخلاق میں بھی بہت ممتاز اور پختہ کیرکٹر کے محبوب ومقبول عالم دین تھے، انہوں نے ساری زندگی علوم دینیہ کے تبلیغ واشاعت اور تعلیم وتدریس میں گذاری اور ایک کامیاب معلم ومدرس کی حیثیت سے مشہور ہوئے، مولانا کے مزاج میں استقلال تھا اور فکر ونظر میں اعتدال وتوازن کا عنصر غالب رہتا تھا جس کے باعث وہ علاقہ میں عظمت وشہرت کے بلند مقام پر فائز تھے، اللہ تعالیٰ ان کی خدمات جلیلہ کو قبول فرمائے اور رحمت ومغفرت کے سایہ میں ڈھانپ لے، ادھر کچھ عرصے سے علیل چل رہے تھے، علاج ومعالجہ کا سلسلہ جاری تھا، کشن گنج، سوپول اور پٹنہ تک کے ماہر اطباء کی نگرانی میں تشخیص جاری تھی، طبیعت قدرے بہتر ہو رہی تھی، اسی عالم میں ان کو رفیق اعلیٰ کا بلاوا آ گیا اور جان جاں آفریں کو سپرد کر دی۔ ان کی نماز جنازہ استاذ الاساتذہ حضرت مولانا محمد نعمان صاحب نے پڑھائی، جس میں علاقہ کے سینکڑوں فرزندان توحید نے شرکت کی، حضرت امیر شریعت کی ہدایت پر امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ وجھارکھنڈ سے بھی اہل علم کا ایک قافلہ صدر قاضی شریعت مولانا محمد انظار عالم قاسمی کی قیادت میں مولانا کے آبائی وطن پہونچا، جس میں دارالعلوم الاسلامیہ کے شیخ الحدیث مولانا محمد منت اللہ قاسمی کے علاوہ دیگر رفقاء شریک کار تھے، ان سبھوں نے جنازہ میں شرکت کی اور اہل خانہ سے اظہار تعزیت کیا، چونکہ مولانا مرحوم کا امارت شرعیہ اور یہاں کے بزرگان دین سے بڑا گہرا اور عقیدت مندانہ تعلق تھا، حضرت مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمی، حضرت مولانا سید نظام الدین، حضرت مولانا سید ولی رحمانی اور موجودہ امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل صاحب رحمانی سے ارادت ومحبت کا تعلق قائم تھا، اسی لئے امارت شرعیہ کے تمام ذمہ اصحاب وکارکنان نے اس سانحہ پر گہرے صدمہ کا اظہار کیا، مولانا امارت شرعیہ کی مجلس شوریٰ اور ارباب حل وعقد کے رکن بھی تھے اور اکثر یہاں کی دعوتی واصلاحی مجالس میں شرکت بھی فرماتے، امارت شرعیہ کے صدر النقیب ہونے کی حیثیت سے اپنے علاقہ کے دوروں کے نظام میں پیش پیش رہتے، اسی لئے سبھی لوگ انہیں امارت شرعیہ کا ایک فرد ہی تصور کرتے، چنانچہ یہاں ایک تعزیتی نشست بھی منعقد ہوئی، جس میں مولانا کے لئے ایصال ثواب کا اہتمام کیا گیا اور اجتماعی طور پر بلندی درجات کی دعا بھی کی گئی۔ حضرت مولانا نوراللہ قاسمی بن حاجی زین الدین انصاری کی ولادت یکم جنوری ۱۹۵۹ء کو ضلع سوپول کے موضع دین بندھی میں ہوئی، ابتدائی دینی تعلیم مقامی مکتب میں حاصل کرنے کے بعد مدرسہ اسلامیہ عربیہ چھتی، ہنومان نگر، ضلع سوپول (سہرسہ) میں داخلہ لیا، جہاں متوسطات تک کی تعلیم پائی، وہاں حضرت مولانا سلطان احمد صاحب سابق پرنسپل مدرسہ اور حضرت مولانا محمد نعمان صاحب کے علاوہ دیگر اساتذہ دامن تربیت سے فیضیاب ہوئے اور درجہ مولوی تک تعلیم پائی، بعدازاں مدرسہ رحمانیہ سوپول، دربھنگہ سے عالمیت پاس کیا، پھر اعلیٰ تعلیم کے لئے ایشیاء کی مشہور ومعروف مرکزی درس گاہ دارالعلوم دیوبند کا رخت سفر باندھا، جہاں سے سند فضیلت حاصل کرنے کے بعد تکمیل ادب کیا، فراغت کے بعد ۱۹۸۰ء میں رشتہ ازدواج سے منسلک ہوئے، گاؤں سے چند میل کے فاصلہ پر واقع موضع ساتن پٹی کے ایک علمی گھرانہ میں ان کی شادی ہوئی، غالباً ۱۹۸۲ء میں مدرسہ دینیہ دین بندھی کے تعلیمی وانتظامی شعبہ سے منسلک ہوئے اور زندگی بھر مدرسہ کی تعلیمی وتعمیری ترقی میں لگے رہے اور مدرسہ کو بام عروج پر پہنچایا، اس عرصہ میں وہاں سے سینکڑوں علماء وحفاظ پیدا ہوئے، جو اس وقت دین اور علم دین کی خدمت واشاعت میں لگے ہوئے ہیں، آج اس مدرسہ کا فیض پورے خطہ میں پہنچ رہا ہے، مولانا جس عہد میں مدرسہ سے وابستہ ہوئے اس زمانہ میں یہ علاقہ روایتی رسومات اور بدعات وخرافات کے بندھن میں جکڑا ہوا تھا، مولانا مرحوم نے مسلمانوں کی صحیح خطوط پر رہنمائی کی، اس کے لئے علاقہ میں دینی واصلاحی اسفار کئے اور اثر انگیز وعظ وارشادات کے ذریعہ اصلاح باطن کا فریضہ انجام دیا، ان کی جہد مسلسل اور خلوص وایثار سے علاقہ میں ایمان کی بہار آ گئی اور کہنا چاہئے کہ مسلم معاشرہ بڑی حد تک بدعات وخرافات سے پاک وصاف ہو گیا۔ مولانا مرحوم میرے مخلص وشفیق رہنما تھے، پہلی مرتبہ ۱۹۷۶ء میں شرف نیاز حاصل ہوا، وہ طالب علمی کا دور تھا، میری عمر کوئی ۹، ۱۰/سال کی رہی ہوگی اور مولانا ۱۴، ۱۵/سال کے رہے ہوں گے، ہم دونوں مدرسہ اسلامیہ عربیہ چھتی میں زیر تعلیم تھے، وہ عربی درجات میں پڑھتے تھے اور میں درجۂ حفظ میں تھا۔

اس زمانہ میں احقر کے والد ماجد کے حضرت مولانا سلطان احمد صاحب کا طلبہ پر بڑا گہرا اثر تھا، وہ نہایت ہی بارعب وباوقار شخصیت کے حامل بزرگ تھے، مولانا نوراللہ اپنی صالحیت اور صلاحیت کے باعث بہت جلد والد ماجد سے قریب ہو گئے اور ان کے فیض صحبت وتربیت سے اپنی صلاحیت کو نکھارتے رہے، اس تعلق ونسبت سے مولانا مجھے بے حد عزیز رکھتے تھے اور درحقیقت ان کی بے پناہ احسانات بھی مجھ پر ہیں، جب کبھی ملاقات ہوتی خندہ پیشانی سے پرتپاک انداز میں ملتے جلتے، بغل گیر ہوتے اور خاص لہجے میں دعاؤں سے نوازتے، گذشتہ ماہ رمضان میں آپ پٹنہ کے ایک اسپتال میں زیر علاج تھے، میں عیادت کی غرض سے حاضر ہوا تو دیکھتے ہی ہشاش بشاش ہو کر بیٹھ گئے، علیک سلیک کے بعد ماضی کی بھولی بسری یادوں کو تازہ کرنے لگے، دیر تک گفت وشنید ہوتی رہی، زیادہ وقت ہنسنے ہنسانے میں گذرا۔

اتنا تو مجھے یاد ہے کچھ اس نے کہا تھا
کیا اس نے کہا تھا یہ مجھے یاد نہیں ہے

مولانا متواضع، شگفتہ طبع، وضعدار اور خوش ذوق عالم دین تھے، ان کے لب ولہجہ میں شائستگی اور ان کی مسکراہٹ میں بڑی دلکشی اور معنویت تھی، کیا خبر کہ یہ آخری مجلس ہوگی، یقین مانئے کہ ان کے وصال سے مجھے ذاتی طور پر بڑا دھچکا سا لگا، اللہ ان کی قبر پر اپنی رحمت کی بارش برسائے اور ان کی روح کو ابدی سکون مسرت عطا فرمائے اور اہل خانہ کو صبر وثبات کی توفیق بخشے۔

جز ذات خداوند کہ ہے دائم وباقی
دنیا میں سدا کوئی نہ رہا ہے نہ رہے گا

☆☆☆

فلسطینی بچوں کی آواز

میری آواز دنیا میں دبا سکتا نہیں کوئی
میں جیسے بھی نبھاتا ہوں نبھا سکتا نہیں کوئی
اگر موقع ملا ہم کو تو ہم گردن کٹا دیں گے
مگر یہ جان لے کافر جھکا سکتا نہیں کوئی
سنو لوگوں ہمیں کیوں تم یوں مرتا چھوڑ بیٹھے ہو
ابھی جو ہو رہا ہے سب خدا پر چھوڑ بیٹھے ہو
ہمارے دشمنوں کا ساتھ دے کر ظلم کرتے ہو
یوں غدا رں کی صف میں جا کے رشتہ توڑ بیٹھے ہو
میری خاطر ابھی اس دور میں کافر ہی بوال ہے
بتاؤ اے مسلمانوں کیا تم نے منہ بھی کھوال ہے
ابھی پھر یاد اتا ہے دوبارہ کربلا تم کو
مگر تم نے ہمارے واسطے کچھ بھی نہ بوال ہے
یہ ان کو مارتے ہیں جو یوں گھر کا گھر لٹاتے ہیں
خدا کے نام پہ جو یوں ہزاروں زخم کھا تے ہیں
کہ جن کے باپ دادا نے سکھایا ہو وفاداری
یہ ظالم ان کے ہی گھر پہ ہزاروں بم گراتے ہیں

رابطہ: 9199258187

ووٹر لسٹ سے ناموں کا اخراج اور جماعت اسلامی کی رہنمائی!!!

مجاہد عالم ندوی
استاد: الفیض ماڈل اکیڈمی بابوآن بسمتیہ ارریہ بہار

ووٹ، کسی بھی جمہوری ملک میں شہری کی وہ آواز ہے جو اقتدار کی بنیادوں کو ہلا سکتی ہے، نظام کو بدل سکتی ہے اور عوامی نمائندوں کو احتساب کے کٹہرے میں لا سکتی ہے۔ یہ صرف ایک بیلٹ پیپر نہیں بلکہ قوم کی قسمت کا فیصلہ ہوتا ہے۔ مگر جب اسی ووٹ دینے کے حق سے کسی فرد کو محروم کر دیا جائے، تو یہ جمہوریت کی روح کے خلاف ایک خاموش مگر کاری ضرب ہوتی ہے۔ ایسا ہی ایک تشویشناک معاملہ حالیہ دنوں بہار کی سرزمین پر رونما ہوا ہے، جب الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری کردہ فہرست میں 65 لاکھ سے زائد ووٹروں کے نام ووٹر لسٹ سے خارج کر دیے گئے۔ اس اچانک تبدیلی نے عوام میں اضطراب اور بے چینی پیدا کر دی ہے۔ لوگوں کے چہرے سوالات سے بھرے ہوئے ہیں کہ آخر کیوں اور کیسے ان کے حق رائے دہی پر چھری چلائی گئی؟ یہ مسئلہ صرف ووٹر لسٹ کا نہیں، بلکہ شناخت، حق، انصاف اور جمہوریت کی سلامتی کا مسئلہ ہے۔ ناموں کی گمشدگی: حقیقت یا سازش؟ الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری کردہ "SIR" (Special Summary Revision) کے نتیجے میں بہار کے مختلف اضلاع۔ گوپال گنج، کشن گنج، پورنیہ، مدھوبنی اور بھاگلپور وغیرہ میں سب سے زیادہ نام کاٹے گئے۔ متاثرہ افراد میں بڑی تعداد ان لوگوں کی ہے جو برسوں سے ووٹنگ کرتے آ رہے تھے، جن کے شناختی کارڈ، آدھار، راشن کارڈ، اور یہاں تک کہ پچھلے انتخابات کی ووٹنگ کی رسیدیں بھی موجود ہیں، پھر بھی وہ فہرست سے غائب ہیں۔ یہ صورتحال نہ صرف تشویشناک ہے بلکہ ایک بڑی انتخابی بدنظمی کی جانب اشارہ کرتی ہے۔ ایسے میں عوام میں یہ سوال سر اٹھا رہا ہے کہ آخر یہ کٹوتی محض فنی یا انتظامی بھول ہے یا کوئی سیاسی چال؟ کیا یہ مخصوص علاقوں، برادریوں یا طبقات کو انتخابی عمل سے دور کرنے کی کوئی دانستہ کوشش تو نہیں؟ جماعت اسلامی ہند بہار: ایک مثبت پیش قدمی ایسے نازک وقت میں جب لوگ پریشان ہیں، فکرمند ہیں، اور انہیں سمجھ نہیں آ رہا کہ وہ کیا کریں، جماعت اسلامی ہند بہار نے ایک اہم، مثبت اور فعال کردار ادا کرتے ہوئے میدان میں قدم رکھا ہے۔ امیرِ حلقہ مولانا رضوان احمد اصلاحی نے جہاں ایک طرف اس لسٹ پر براہِ راست تبصرہ کرنے سے گریز کیا، وہیں دوسری جانب بہار کے تمام شہریوں، بالخصوص 18 سال سے زائد عمر کے نوجوانوں کو مشورہ دیا کہ وہ فوری طور پر اپنا ووٹر لسٹ میں نام چیک کریں۔ اگر کسی وجہ سے نام موجود نہیں ہے، تو دستاویزات کے ساتھ الیکشن کمیشن سے شکایت درج کروائیں۔ اگر نام تو موجود ہے لیکن اس میں غلطیاں ہیں، تو مقامی BoothBLO) (Level Officer کی مدد سے یکم ستمبر سے قبل اصلاح کروالیں۔ یہ مشورہ محض ہمدردی پر مبنی نہیں، بلکہ اس کے پسِ پشت ایک بڑی جمہوری ذمے داری اور سماجی شعور پوشیدہ ہے۔ تنظیمیں آئیں آگے: خدمت خلق کے لیے میدانِ عمل میں مولانا رضوان احمد نے نہ صرف شہریوں کو بیدار کرنے کی کوشش کی، بلکہ جماعت اسلامی کی ضلعی اور مقامی اکائیوں کے تمام کارکنان، اور ذیلی تنظیموں جیسے Students Islamic Organisation SIO)) اور Bihar Youth OrganisationBYO)) سے اپیل کی ہے کہ وہ مذہب وملت سے بالاتر ہو کر ہر شہری کی رہنمائی کریں۔

یہ رہنمائی درج ذیل امور پر مرکوز ہو:

ہر فرد اپنا نام ووٹر لسٹ میں چیک کرے۔

اگر نام غائب ہے تو حذف شدگی کی وجہ معلوم کریں۔

مقامی BLO سے ملاقات کر کے مسئلہ سمجھیں۔

متاثرہ افراد کی فہرست سازی کریں اور نام دوبارہ شامل کروانے میں مکمل مدد فراہم کریں۔ یہ تمام کام جذبۂ خدمتِ خلق کے تحت کریں، تاکہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہو۔

اس اقدام کے ذریعے نہ صرف ایک گراں قدر سماجی فریضہ ادا ہوگا بلکہ لوگوں کے دلوں میں اعتماد اور بھروسہ بھی پیدا ہوگا۔

ہیلپ لائن: پریشانی میں رہنمائی کا ذریعہ

عوامی خدمت کے اس جذبے کو مزید مؤثر بنانے کے لیے جماعت اسلامی ہند بہار نے ایک ہیلپ لائن نمبر بھی جاری کیا ہے، جہاں متاثرہ افراد مخصوص اوقات میں رابطہ کر کے رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ اقدام ان شہریوں کے لیے ایک سہارا ہے جو الجھن میں مبتلا ہیں، جو خود یا اپنے بزرگ والدین کے نام لسٹ سے غائب دیکھ کر فکرمند ہیں، یا جو دیہی علاقوں میں BLO سے مؤثر بات چیت نہیں کر پاتے۔ ہیلپ لائن کی موجودگی ان کے لیے ایک پل راحت ہے۔

جمہوریت کی جڑیں ووٹ سے مضبوط ہوتی ہیں:

ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ ووٹ صرف انتخاب کا ذریعہ نہیں بلکہ جمہوریت کا ستون ہے۔ اگر اس میں شفافیت نہ ہو، اگر عوام کو جان بوجھ کر اس حق سے محروم کیا جائے، تو یہ جمہوری ڈھانچے کو کمزور کرنے کے مترادف ہے۔ ناموں کی یہ کٹوتی اگر کسی بدنیتی پر مبنی نہیں بھی ہو، تب بھی یہ ایک بڑی انتظامی ناکامی ہے، جس کی اصلاح کرنا انتظامیہ کی ذمے داری ہے۔ لیکن جب تک شہری خود بیدار نہ ہوں، وہ اپنی معلومات کو درست نہ کریں، اور ووٹر لسٹ جیسے اہم ریکارڈ کی جانچ نہ کریں، تب تک ان کے حقوق پامال ہوتے رہیں گے۔

ہماری ذمے داریاں: خواب سے بیداری تک

اس موقع پر ہر ذی شعور انسان، خاص طور پر نوجوان طبقے کی ایک بڑی ذمے داری ہے کہ وہ:

1. خود بھی ووٹر لسٹ میں اپنے نام کی تصدیق کرے۔
2. اپنے گھر، محلہ، گاؤں یا بستی کے لوگوں کی رہنمائی کرے۔
3. ان پڑھ یا بوڑھے افراد کو BLO کے پاس لے جائے اور ان کے کاغذات کی جانچ کروائے۔
4. یہ جاننے کی کوشش کرے کہ کیا یہ کٹوتی کسی خاص طبقے یا برادری کو نشانہ بنانے کی منظم سازش تو نہیں؟
5. سوشل میڈیا کے ذریعے عوامی بیداری کی مہم چلائے۔

اختتامیہ: ہر نام اہم ہے، ہر ووٹ قیمتی ہے بہار کے موجودہ حالات میں، ووٹر لسٹ سے 65 لاکھ ناموں کا اخراج ایک خطرے کی گھنٹی ہے۔ یہ مسئلہ محض الیکشن یا ووٹنگ کا نہیں، بلکہ شناخت، انصاف، اور اختیار کا مسئلہ ہے۔ ایسے میں جماعت اسلامی ہند بہار کا اقدام نہایت قابلِ تعریف ہے، جس نے ہر مذہب وملت کے شہریوں کی بلاتفریق رہنمائی کا بیڑا اٹھایا ہے۔ یہ وقت محض تماشائی بننے کا نہیں، بلکہ عمل کرنے، قدم بڑھانے، اور خدمت کرنے کا ہے۔ اگر ہم نے آج بیداری نہ دکھائی تو کل کو ہمارا اپنا نام بھی خاموشی سے لسٹ سے غائب ہو سکتا ہے۔ اور ہمیں خبر تک نہ ہوگی۔ لہٰذا آئیں! ہم سب مل کر اپنی شناخت، اپنے حق، اور اپنی جمہوریت کی حفاظت کریں۔

☆☆☆

مولانا محمد اختر قاسمی سہارن پوری

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ

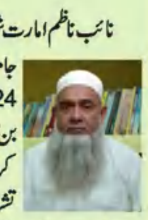

جامعہ اسلامیہ ریڑھی تاج پورہ سہارن پور کے مہتمم، مولانا شاہ سعید احمد رائے پوری کے خلیفہ ومجاز حضرت مولانا محمد اختر قاسمیؒ نے یکم جنوری 2024ء بروز سنیچر اس عارضی قیام گاہ کو خیرباد کہہ کر دار البقی کے لیے رخت سفر باندھ لیا، اناللہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت مولانا محمد اختر قاسمی بن محمد اسحاق کی ولادت ان کے آبائی گاؤں ریڑھی محی الدین پور ضلع سہارن پور میں 24/اپریل 1943ء بروز سنیچر ہوئی، ابتداء سے لے کر شرح جامی تک کی تعلیم مدرسہ تعلیم القرآن عرف جامعہ اسلامیہ ریڑھی تاج پورہ میں حاصل کرنے کے بعد 1964ء میں دارالعلوم دیوبند تشریف لے گیے، دورہ حدیث کی تکمیل 1968ء میں ہوئی، انڈین آرمی میں منصب امامت پر فراغت کے بعد بحالی ہوئی، لیکن آرمی کے اصول وضوابط سے طبیعت میل نہیں کھا رہی تھی، اس لیے وہاں جوائن نہیں کیا، جنوری 1968ء سے بحیثیت استاذ اپنی مادر علمی جامعہ اسلامیہ میں تدریسی خدمت انجام دینے لگے، 14/نومبر 1974ء کو مجلس شوریٰ نے عارضی طور پر آپ کو جامعہ کا مہتمم مقرر کیا اور آپ کے حسن انتظام، خوش سلیقگی، جامعہ کے لیے فکرمندی کو دیکھ کر چند ماہ بعد ہی اس عہدہ پر ان کا استقلال ہو گیا اور وہ باضابطہ مہتمم کی حیثیت سے کام کرنے لگے اپنے انتقال تک اس عہدہ پر فائز رہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ بحیثیت مہتمم کوئی پینتالیس (45) سال آپ نے جامعہ کی خدمت کی، مولانا مرحوم کی زندگی کا دو ہی مشن تھا، ایک تو جامعہ اسلامیہ کو تعلیمی اور تعمیری اعتبار سے عروج بخشا اور طلبہ کی ذہنی آبیاری اس طرح کرنا کہ وہ ملت کے لیے مفید ثابت ہو سکیں، 1999ء میں جب حضرت مولانا شاہ سعید احمد رائے پوریؒ نے اجازت وخلافت تفویض کی تو وہ عوام کی اصلاح اور ان کی روحانی بیماریوں کے علاج پر توجہ دینے لگے اور طلبہ، اساتذہ، نیز عام مسلمان آپ کی اس تربیت سے مستفیض ہونے لگے، لوگوں کا رجوع شروع ہوا، تربیت کا ایک خاص نظام آپ نے ترتیب دیا، نماز فجر کے بعد اذکار کی مجلس منعقد ہوتی، عصر کے بعد بھی مجلس لگتی، رمضان المبارک کے اخیر عشرہ کے اعتکاف کا بھی اہتمام ہوتا، جس میں قرآن کریم کی تلاوت اور نوافل نمازوں پر خصوصی توجہ مرکوز رہتی، تعلق مع اللہ کے حصول کے لیے جو ریاضت اکابر نے تجویز کی ہے، اپنے شیخ کی ہدایت کے مطابق پوری زندگی اس پر گامزن رہے اور لوگوں کو اس کی تلقین کرتے رہے۔ روحانی علاج اور تعلق مع اللہ پیدا کرنے کی کوششوں کے بیچ ان کے ذہن ودماغ سے جامعہ کی ترقی کبھی اوجھل نہیں رہتی، وہ اپنے گھر سے زیادہ جامعہ کے لیے فکرمند رہتے، یہی وجہ ہے کہ مولانا کے ہی دور اہتمام میں دورہ حدیث شریف تک جامعہ کا تعلیمی معیار پہونچا، شعبہ تجوید قرأت کا آغاز ہوا، شعبہ کمپیوٹر کو وجود بخشا، انہوں نے مدرسہ کو اس قدر ترقی عطا فرمائی کہ وہ جامعہ بن گیا، دیدہ زیب، دلکش عمارتیں جو ان کے وقت میں تعمیر ہوئیں ان میں دار جدید، حشمت لائبریری، رحیمیہ مسجد کی توسیع کے ساتھ اس کی بالائی منزل کی تعمیر، باب رحیمیہ کی تزئین کاری، دارالقرآن، دارالحدیث، دارالطعام اور شعبہ تجوید وقرأت کے لیے ایک وسیع ہال کی تعمیر ان کی مخلصانہ جدوجہد کے بڑے مظاہر ہیں، ان کے وقت میں مختلف لوگوں کی جانب سے جامعہ کے لیے کئی قطعہ اراضی کا بھی حصول ہوا۔ دور اہتمام کے پینتالیس سال کے طویل دور میں یہ تو نہیں کہا جا سکتا کہ مولانا کو مسائل، مصائب اور مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑا، یقیناً آزمائشوں کا دور بھی آیا، موافق ہوا کے ساتھ تند وتیز مخالف ہواؤں کا بھی سامنا کرنا پڑا، لیکن مولانا نے اپنے ناخن تدبیر سے ان ہواؤں کا رخ جامعہ کی ترقی کی طرف موڑ دیا نیز داخلی وخارجی سازشوں اور منافقوں کی روش سے جامعہ کو بچائے رکھا، یقیناً اس میں ان کے صبر واستقامت کا بھی بڑا عمل دخل رہا، انہوں نے مستقبل کے خطرات کے پیش نظر اپنی زندگی میں مولانا جمشید علی قاسمی کو اپنا نائب مقرر کر دیا تھا، جو مولانا کے بعد ڈپٹی عبدالرحیم کے لگائے ہوئے اس پودے کو مزید تناور بنانے کے لیے کوشاں ہیں۔ مولانا اصلاح معاشرہ کے لیے مختلف پروگراموں میں شریک ہوا کرتے تھے، اس سے بھی اس علاقہ کے مسلمانوں کو بہت فائدہ پہونچا، اب مولانا ہمارے درمیان نہیں ہیں، ان کی نیکیاں باقی ہیں، اللہ تعالیٰ حضرت کی خدمات کو قبول فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے، آمین ثم آمین یارب العالمین۔

رابطہ: 9304919720

ہنگامہ آرائی کے باعث لوک سبھا کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی

نئی دہلی، 5 اگست (یو این آئی) لوک سبھا میں منگل کو اپوزیشن جماعتوں کے اراکین کی زبردست ہنگامہ آرائی کے درمیان " گوا ریاست کے اسمبلی حلقوں میں درج فہرست قبائل کی نمائندگی کا ری ایڈجسٹمنٹ بل، " 2024 منظور ہونے کے بعد ایوان کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ ایک بار کے التوا کے بعد جیسے ہی دوپہر دو بجے ایوان کی کارروائی شروع ہوئی، اپوزیشن اراکین نے بہار میں ووٹر لسٹ پر نظرثانی کے معاملے پر ہنگامہ شروع کر دیا۔ پریزائیڈنگ آفیسر سندھیا رائے نے قانون سازی کے دستاویزات ایوان کی میز پر رکھوانے اور پھر "ریاست گوا کے اسمبلی حلقوں میں درج فہرست قبائل کی نمائندگی کا ری ایڈجسٹمنٹ بل 2024" کو پاس کرانے کی تجویز پیش کرنے کے لئے وزیر قانون ارجن رام میگھوال کا نام لیا۔ اس پر مسٹر میگھوال نے بل سے متعلق تحریک پیش کی۔ اپوزیشن کی جانب سے پیش ترامیم کی تجویز مسترد ہونے کے بعد بل کو صوتی ووٹ سے منظور کر لیا گیا۔ بل کے صوتی ووٹ سے منظور ہونے کے بعد محترمہ رائے نے ہنگامہ کرنے والے اراکین سے اپنی نشستوں پر جانے کی درخواست کی اور کہا کہ حکومت ہر مسئلہ پر بات چیت کے لیے تیار ہے۔ اس لیے انہیں ہنگامہ آرائی نہیں کرنی چاہیے اور ایوان کی کارروائی کو چلنے دینا چاہیے۔ اپوزیشن اراکین پر محترمہ رائے کی اپیل کا کوئی اثر نہیں ہوا اور وہ ہنگامہ کرتے رہے۔ کچھ اراکین ایوان کے وسط میں آ کر نعرے بازی اور شور وغل کرتے رہے۔ کئی اپوزیشن اراکین نے سیاہ کارڈ بھی اٹھا رکھے تھے جن پر ایس آئی آر کے خلاف نعرے درج تھے۔ ہنگامہ ختم نہ ہونے کی وجہ سے محترمہ رائے نے کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کر دی۔ اس سے پہلے، جیسے ہی اسپیکر اوم برلا نے صبح 11 بجے وقفہ سوال شروع کیا، اپوزیشن پارٹیوں کے کچھ ممبران بہار میں ووٹر لسٹ کی نظرثانی کو واپس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرے لگاتے ہوئے ایوان کے وسط میں آ گئے۔ اس پر مسٹر برلا نے کہا کہ اراکین وقفہ سوال نہیں چلانا چاہتے۔ انہوں نے اپوزیشن اراکان سے اپیل کی کہ وہ ایوان کا وقار برقرار رکھیں۔ مسٹر برلا نے کہا کہ بار بار کی درخواست کے باوجود اراکان ایوان کے وقار کو مجروح کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ منصوبہ بند طریقے سے ایوان میں خلل پیدا کرنا مناسب نہیں ہے۔ ہنگامہ آرائی کے درمیان زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں گزشتہ 11 برسوں میں کسانوں کی آمدنی کو دوگنا کرنے کے لیے کئی اسکیمیں نافذ کی گئی ہیں، جس کی وجہ سے لاکھوں کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہوا ہے اور لاکھوں کسانوں کی آمدنی دوگنی ہوئی ہے۔ اسپیکر کی بار بار اپیل کے باوجود ہنگامہ آرائی نہیں رکی، جس کے باعث ایوان کی کارروائی دوپہر 2 بجے تک ملتوی کر دی گئی۔

جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ دینے کی عرضی پر سماعت 8 اگست کو

نئی دہلی، 5 اگست (یو این آئی) سپریم کورٹ نے منگل کے روز کہا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کی مرکز کو ہدایت دینے سے متعلق درخواست پر آٹھ اگست کو سماعت کی جائے گی۔ سینئر ایڈووکیٹ گوپال شنکر نارائنن کی عرضی پر سماعت کی درخواست پر چیف جسٹس بی آر گوئی کی سربراہی والی بنچ نے کہا کہ اس معاملے کی سماعت 8 اگست کو ہوگی۔ انہوں نے خصوصی طور پر عدالت سے کہا کہ یہ معاملہ 8 اگست کے لیے درج کیا گیا ہے۔ اسے اس دن کی فہرست سے نہ ہٹایا جائے۔ چیف جسٹس نے ان کی درخواست منظور کرتے ہوئے کہا کہ یہ معاملہ فہرست سے نہیں ہٹایا جائے گا۔ یہ درخواست کالج کے استاد ظہور احمد بھٹ اور سماجی کارکن خورشید احمد ملک نے دائر کی ہے۔ اپنی عرضی میں انہوں نے سپریم کورٹ کے سامنے مرکزی حکومت کی طرف سے کیے گئے وعدے کا حوالہ دیا ہے اور کہا ہے کہ یہ ضروری ہو جاتا ہے کہ جموں و کشمیر کی ریاستی حیثیت کو جلد از جلد بحال کرنے کے لئے مناسب ہدایات جاری کی جائیں۔ عرضی میں کہا گیا ہے کہ سالیسٹر جنرل تشار مہتا کی طرف سے جموں و کشمیر کی ریاست کا درجہ بحال کرنے کی یقین دہانی کے باوجود، مرکزی حکومت نے آرٹیکل 370 معاملے میں فیصلے کے بعد کے برسوں میں اس سلسلے میں کوئی قدم نہیں اٹھایا ہے۔ یہ درخواست ایڈووکیٹ شعیب قریشی کے ذریعے جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت سے متعلق آئین کے آرٹیکل 370 کی منسوخی سے متعلق ایک طے شدہ کیس میں دائر کی گئی تھی۔ اس میں کہا گیا ہے "11 دسمبر 2023 کو فیصلے کی تاریخ سے جموں و کشمیر کی ریاستی حیثیت کو بحال کرنے کے لیے کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا، جو یہاں کے باشندوں کے حقوق کو سنگین طور پر متاثر کرنے کے ساتھ وفاقیت کے بنیادی ڈھانچے کی بھی خلاف ورزی کر رہا ہے۔" درخواست میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ چونکہ اسمبلی انتخابات پرامن طریقے سے ہوئے ہیں۔ لہذا، اگر عدالت مقررہ مدت کے اندر مرکز کے زیر انتظام خطے کی ریاستی حیثیت کو بحال کرنے کی ہدایت دیتی ہے تو کوئی سیکورٹی تشویش نہیں ہوگی۔

راہل کے خلاف عدالت کا تبصرہ سب کے لیے سبق ہے: رجیجو

نئی دہلی، 05 اگست (یو این آئی) پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا ہے کہ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے بارے میں سپریم کورٹ کی طرف سے کیا گیا تبصرہ سبھی کے لئے سبق ہے۔ مسٹر رجیجو نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ سیکورٹی اور سرحد کو لے کر مسٹر گاندھی کے غلط بیانات پر سپریم کورٹ کے سخت تبصرہ کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی میٹنگ میں اراکان سے کہا کہ اگر آپ غلط بات کہیں گے تو عدالت بھی خاموش نہیں بیٹھے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ سب کے لیے سبق ہے کہ آپ ایک ذمہ دار شہری ہیں اور آپ کچھ بھی بول کر بچ نہیں سکتے۔ مسٹر گاندھی پر تبصرہ کے ساتھ عدالت کی طرف سے دی گئی ہدایات کو نہ صرف اپوزیشن لیڈروں کے لیے بلکہ ہر ایک کے لیے ایک سبق ہونا چاہیے کہ ایک ہندوستانی کو ملک کے خلاف بیان نہیں دینا چاہیے۔ پارلیمانی امور کے وزیر نے کہا کہ کانگریس نے پہلے بھی عدلیہ کی توہین کی ہے اور اب بھی کر رہی ہے۔ کانگریس آئین کو اپنے ہاتھ میں رکھنے کا ڈرامہ کرتی ہے لیکن آئین کو نہیں مانتی۔ کانگریس پارٹی ملک سے اوپر ایک خاندان میں یقین رکھتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ این ڈی اے میٹنگ میں آپریشن سندور اور آپریشن مہادیو کی کامیابی کو سراہا گیا اور اس کے لیے سیکورٹی فورسز کو مبارکباد دی گئی۔ مسٹر رجیجو نے راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف ملکارجن کھرگے کے اس الزام کو بھی بے بنیاد قرار دیا کہ سیکورٹی فورسز کو ایوان کے اندر بلایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مارشل لا کے علاوہ کوئی بھی ایوان میں داخل نہیں ہو سکتا۔ اپوزیشن کا یہ الزام کہ پولیس کو ایوان کے اندر لایا گیا ہے بے بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کا اجلاس شروع ہوئے تین ہفتے ہو چکے ہیں لیکن اپوزیشن بلوں کو پاس نہیں ہونے دے رہی۔ ہم نے فیصلہ کیا ہے اور اپوزیشن سے بھی درخواست کی ہے کہ بل آج ایوان میں منظور کرایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپوزیشن جماعتوں سے بار بار درخواست کر رہے ہیں کہ ایوان کو چلانے میں رکاوٹیں پیدا نہ کریں۔ ایوان کا وقت ضائع کرنے سے کروڑوں روپے کا نقصان ہوتا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی ہے کہ اپوزیشن ایوان کو احسن طریقے سے چلانے میں مدد کرے گی۔

فلپائن کے صدر مارکوس کا راشٹرپتی بھون میں روایتی استقبال

نئی دہلی، 5 اگست (یو این آئی) فلپائن کے صدر فرڈیننڈ آر مارکوس جونیئر ہندوستان کے پانچ روزہ دورے پر ہیں۔ منگل کی صبح راشٹرپتی بھون میں ان کا روایتی استقبال کیا گیا۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو اور وزیر اعظم نریندر مودی نے راشٹرپتی بھون کے صحن میں ان کا استقبال کیا۔ مسٹر مارکوس مسٹر مودی کی دعوت پر پیر کو یہاں پہنچے تھے۔ ان کا یہ دورہ 4 سے 8 اگست تک جاری رہے گا۔ صدر مارکوس آج صدر مرمو سے بھی ملاقات کریں گے۔ دونوں ممالک کے درمیان دو طرفہ بات چیت ہوگی۔ ... مسٹر مارکوس کا ہندوستان کا یہ پہلا دورہ ہے۔ وہ شام کو صدر دروپدی مرمو سے بھی ملاقات کریں گے۔ ان کے ساتھ خاتون اول لوئیس آرانیٹا مارکوس اور ایک اعلیٰ سطحی وفد بھی ہندوستان آیا ہے۔ صدر مارکوس 8 اگست کو فلپائن واپس روانہ ہونے سے پہلے بنگلورو بھی جائیں گے۔ ہندوستان اور فلپائن کے درمیان سفارتی تعلقات نومبر 1949 میں قائم ہوئے تھے۔ دونوں ممالک کے درمیان تجارت، دفاع، زراعت، صحت اور ٹیکنالوجی سمیت متعدد شعبوں میں مضبوط شراکت داری ہے۔

☆☆☆

ہندوستان اور فلپائن نے تعلقات کو اسٹریٹجک پارٹنرشپ کا درجہ دینے کا فیصلہ کیا

نئی دہلی، 5 اگست (یو این آئی) ہندوستان اور فلپائن نے اپنے تعلقات کو اسٹریٹجک پارٹنرشپ کا درجہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ دونوں ممالک نے اس شراکت داری کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ایک جامع پلان بنانے پر بھی اتفاق کیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور فلپائن کے صدر فرڈیننڈ آر مارکوس جونیئر کے درمیان دو طرفہ بات چیت کے بعد جاری مشترکہ بیان میں یہ بات کہی گئی۔ ... انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور فلپائن کے درمیان قدیم دور سے رابطے ہیں۔ انہوں نے صدر مارکوس کے ساتھ باہمی تعاون، علاقائی مسائل اور بین الاقوامی حالات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ بات چیت کے دوران دونوں ممالک نے اپنے تعلقات کو اسٹریٹجک پارٹنرشپ کا درجہ دینے کا فیصلہ کیا۔ ... سمندری تعاون ... بھی ذکر کیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان سیاحوں کو ویزا فری داخلہ دینے کے فلپائن کے فیصلے کا خیر مقدم کرتا ہے اور ہندوستان نے بھی فلپائن کے سیاحوں کو مفت ای ویزا کی سہولت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سال دہلی اور منیلا کے درمیان براہ راست پرواز ... کے لحاظ سے دوست ہیں۔ بحر ہند سے لے کر بحرالکاہل تک، ہم مشترکہ اقدار سے متحد ہیں۔ ہماری دوستی صرف ماضی کی دوستی نہیں ہے یہ مستقبل کے لیے ایک وعدہ ہے۔"

☆☆☆

ہم پارلیمنٹ میں متحد ہو کر عوام کے مسائل اٹھائیں گے: راہل گاندھی

نئی دہلی، 5 اگست (یو این آئی) لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے کہا ہے کہ منگل کو پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں انڈیا الائنس کے لیڈروں کی میٹنگ ہوئی، جس میں عوامی مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ... ہم پارلیمنٹ میں متحد ہو کر عوام کے مسائل اٹھائیں گے۔ ...

پارلیمنٹ ہاؤس میں انڈیا الائنس کے لیڈروں کی میٹنگ

نئی دہلی، 5 اگست (یو این آئی) پارلیمنٹ کی کارروائی شروع ہونے سے قبل اپوزیشن جماعتوں کے انڈیا الائنس کے لیڈروں نے آج پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں ایک میٹنگ کی جس میں پارلیمنٹ کے آج کے ایجنڈے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس میٹنگ میں راجیہ سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر ملکارجن کھرگے، لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے ساتھ ساتھ ترنمول کانگریس کے کاکولی گھوش دستیدار، آر ایس پی کے این کے پریم چندرن، دراوڑ منیترا کژگم (ڈی ایم کے) کے ترچی شیوا شامل اور دیگر سرکردہ لیڈروں نے شرکت کی۔ واضح رہے کہ بہار میں ووٹر لسٹ پر نظرثانی کے معاملے پر بحث کا مطالبہ کرتے ہوئے اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈر مسلسل ہنگامہ کر رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے لوک سبھا اور راجیہ سبھا کی کارروائی متاثر ہو رہی ہے۔

حکومت نے چار کروڑ سے زائد ڈپلیکیٹ ایل پی جی کنکشن کو غیر فعال کیا

نئی دہلی، 5 اگست (یو این آئی) حکومت نے 10 برسوں میں چار کروڑ سے زیادہ ڈپلیکیٹ، فرضی یا طویل عرصے سے دوبارہ گیس نہ بھروانے والے ایل پی جی کنکشن کی شناخت اور انہیں بلاک، معطل یا غیر فعال کر دیا ہے۔

مرکزی پیٹرولیم اور قدرتی گیس کے وزیر ہردیپ سنگھ پوری نے منگل کو راجیہ سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں کہا کہ جنوری 2015 میں شروع کی گئی 'پہل' اسکیم نے اس طرح کے کنکشن کی شناخت کرنے میں مدد کی ہے۔ اب تمام گھریلو ایل پی جی سلنڈر سبسڈی کے بغیر صارفین کو بازار کی قیمت پر دیے جاتے ہیں اور سبسڈی کی رقم براہ راست ان کے بینک کھاتوں میں بھیجی جاتی ہے۔ اگر کسی وجہ سے اکاؤنٹ میں سبسڈی کی رقم بھیجنے میں کوئی مسئلہ ہو تو ایس ایم ایس کے ذریعے بھی آگاہ کیا جاتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ حکومت ایل پی جی کی تقسیم اور سبسڈی کی منتقلی میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل اقدامات کر رہی ہے۔ 'پہل' کے آغاز سے لے کر یکم جولائی 2025 تک، 4.08 کروڑ ڈپلیکیٹ، جعلی اور غیر فعال کنکشنوں کی شناخت کر کے انہیں بلاک، معطل یا غیر فعال کر دیا گیا ہے۔ آدھار کی بنیاد پر تصدیق، بایو میٹرک تصدیق اور غیر قانونی اور ڈپلیکیٹ کنکشن کی روک تھام نے سبسڈی کی ٹارگیٹڈ تقسیم کے نظام کو مضبوط کیا ہے۔

وزیر موصوف نے کہا کہ فیلڈ کو چیکنگ بنانے اور غلط طریقوں کو روکنے کے لیے، آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے فیلڈ افسران ایل پی جی ڈسٹری بیوٹرز کا باقاعدہ اور اچانک معائنہ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ علاقائی، زونل اور ڈویژنل دفاتر کے افسران اور اسٹیٹ لیول کوالٹی مانیٹرنگ یونٹ اور ویجیلنس ڈپارٹمنٹ کے افسران بھی ایل پی جی کے غیر قانونی استعمال کو روکنے کے لیے ڈسٹری بیوٹرز کے گوداموں، شوروم، ڈسٹری بیوشن پوائنٹس کا اچانک معائنہ کیا۔ مسٹر پوری نے بتایا کہ یکم جولائی 2025 تک، پردھان منتری اجولا یوجنا کے 67 فیصد استفادہ کنندگان کی بایو میٹرک آدھار تصدیق مکمل ہو چکی ہے اور ساتھ ہی ساتھ تمام نئے اجولا یوجنا کے مستفید ہونے والوں کے لیے تصدیق کا کام کیا جا رہا ہے۔ اجولا یوجنا کے 8.49 لاکھ استفادہ کنندگان کے کنکشن ڈپلیکیٹ کی وجہ سے منسوخ کر دیئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ اسکیم کے تحت کنکشن لینے کے بعد طویل عرصے سے ری فل نہ ہونے کی وجہ سے 12 ہزار کنکشن منسوخ ہو چکے ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ یکم جولائی 2025 تک 33.05 کروڑ فعال ایل پی جی صارفین میں سے 92.44 فیصد نے اپنے آدھار کو آئل مارکیٹنگ کمپنی کے ذریعے ہیں سے جوڑ لیا ہے، براہ راست فائدہ کی منتقلی کے اہل 30.63 کروڑ صارفین میں سے 86.78 فیصد ان کے بینک اکاؤنٹس اور ایل پی جی کنکشن آدھار سے منسلک ہیں۔

مالی سال 2024-25 میں 194 کروڑ ایل پی جی سلنڈروں کو ری فل کیا گیا، جس میں سے صرف 0.08 فیصد کی شکایتیں موصول ہوئیں۔

☆☆

سابق گورنر ستیہ پال ملک انتقال کر گئے

نئی دہلی، 05 اگست (یو این آئی) بہار اور جموں و کشمیر کے سابق گورنر اور مشہور کسان لیڈر ستیہ پال ملک کا آج یہاں رام منوہر لوہیا اسپتال میں انتقال ہو گیا۔ کچھ عرصے سے ان کی طبیعت ناساز تھی۔ مسٹر ملک میگھالیہ اور گوا کے گورنر بھی تھے۔ طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے انہیں یہاں کے رام منوہر لوہیا اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔

سندیپ آریہ کو بھوٹان میں ہندوستان کا نیا سفیر مقرر کیا گیا

نئی دہلی، 05 اگست (یو این آئی) مسٹر سندیپ آریہ کو بھوٹان میں ہندوستان کا اگلا سفیر مقرر کیا گیا ہے۔ وزارت خارجہ نے منگل کو ایک بیان جاری کر کے یہ اطلاع دی۔ مسٹر آریہ انڈین فارن سروس کے 1994 بیچ کے افسر ہیں۔ وہ فی الحال ویتنام میں ہندوستان کے سفیر ہیں۔ انہیں 2022 میں ویتنام میں سفیر مقرر کیا گیا تھا۔ مسٹر آریہ کو مسٹر سدھاکر دلیلا کی جگہ یہ ذمہ داری دی گئی ہے۔ وزارت کے مطابق مسٹر آریہ کے جلد ہی چارج سنبھالنے کا امکان ہے۔

پولیس نے لال قلعہ کے احاطے میں داخلے کی کوشش کرنے والے پانچ بنگلہ دیشی باشندوں کو حراست میں لیا

نئی دہلی، 5 اگست (یو این آئی) دہلی پولیس نے لال قلعہ کے احاطے میں داخل ہونے کی کوشش کرنے والے پانچ بنگلہ دیشی شہریوں کو حراست میں لیا ہے۔ دہلی پولیس کے مطابق یہ پانچ بنگلہ دیشی ہیں جو لال قلعہ کے احاطے میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔ اس وقت سیکیورٹی پر تعینات پولیس اہلکاروں کو ان پر شبہ ہوا اور ان سب کو حراست میں لے لیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ تمام افراد غیر قانونی تارکین وطن ہیں۔ ان سبھی کی عمریں تقریباً 20-25 سال ہیں اور وہ دہلی میں مزدوری کرتے ہیں۔ پولیس نے ان کے پاس سے کچھ بنگلہ دیشی دستاویزات بھی برآمد کیے ہیں۔ اس کے علاوہ کوئی بھی مشکوک چیز نہیں ملی۔ پولیس فی الحال ان سے پوچھ گچھ کر رہی ہے اور یہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے کہ وہ لال قلعہ کے احاطے میں کیوں داخل ہوئے اور ان کا مقصد کیا تھا۔

گوا اسمبلی حلقوں کے لیے درج فہرست قبائل کے ریزرویشن سے متعلق بل لوک سبھا میں منظور

نئی دہلی، 5 اگست (یو این آئی) لوک سبھا میں منگل کے روز اپوزیشن جماعتوں کے اراکان کے ہنگامے کے درمیان " گوا ریاست کا اسمبلی حلقہ درج فہرست قبائل کی نمائندگی کا ری ایڈجسٹمنٹ بل، " 2024 صوتی ووٹ سے منظور کر لیا گیا۔ بہار میں ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے خصوصی عمل کو واپس لینے کے مطالبہ پر اپوزیشن جماعتوں کے اراکان کی ہنگامہ آرائی کے درمیان وزیر قانون ارجن رام میگھوال نے بل کو ایوان میں پاس کرانے کے لیے پیش کرتے ہوئے کہا کہ ریاست گوا میں درج فہرست قبائل کے لوگوں کی تعداد درج فہرست ذات کے لوگوں سے زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس صورتحال کے پیش نظر درج فہرست قبائل کے لیے ریاستی اسمبلی کی نشستیں ریزرو کرنے کے التزام کا یہ بل لایا گیا ہے۔ یہ بل آئین کے آرٹیکل 332 کے مطابق ریاست گوا کے اسمبلی حلقوں کو ری ایڈجسٹمنٹ کرتے ہوئے درج فہرست قبائل کی فہرست میں کچھ برادریوں کو شامل کرنے کے لیے لایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حد بندی کا کام 2002 میں شروع ہوا تھا۔ 2001 کی مردم شماری کے مطابق ریاست میں درج فہرست قبائل کی تعداد 566 بتائی جاتی ہے جب کہ ریاست گوا کی آبادی 13 لاکھ سے زیادہ تھی۔ اس کے بعد گوا کی گاوڈا اور ویلپ ذاتوں کو درج فہرست قبائل کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ 2011 کی مردم شماری کے مطابق ریاست میں درج فہرست قبائل کی تعداد 149275 تھی جبکہ ان قبائل کے لیے کوئی نشست مختص نہیں ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 5 اگست (یو این آئی) ہندوستان اور دنیا کی تاریخ میں 6 اگست کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1180- جاپان کے بادشاہ گوٹوبا کی پیدائش ہوئی۔

1181- چین اور جاپان کے ماہر فلکیات نے تاروں کی مدت سے متعلق سپرنووا دریافت کیا۔

1806- رومن سامراج کا خاتمہ ہوا۔

1825- بولیویا کو پیرو سے آزادی ملی۔

1862- مدراس ہائی کورٹ کا قیام عمل میں آیا۔

1906- اہم مجاہد آزادی چترنجن داس اور دیگر کانگریسی لیڈروں نے بل کرشن کے ساتھ ترنگا ... اشاعت شروع کی۔

1914- سربیا نے جرمنی کے خلاف اعلان جنگ کیا۔

1925- افریقی نیشنل ایجوکیشن کے بانی سریندر ناتھ بنرجی کا انتقال ہوا۔

1945- امریکہ نے جاپان کے ہیروشیما شہر پر ایٹم بم گرایا۔

1951- منچوریا میں آئے زبردست طوفان کی وجہ سے ساڑھے چار ہزار لوگوں کی موت ہوئی۔

1962- جمائیکا برطانیہ کے قبضے سے آزاد ہوا۔

1964- امریکہ کے نیواڈا میں دنیا کے سب سے قدیم درخت پرومیتھیس کو کاٹا گیا۔

1966- امریکہ نے ویتنام کی جنگ کے خلاف مظاہرہ کیا۔

1986- ہندوستان کے پہلے ٹیسٹ ٹیوب بے بی کی پیدائش ہوئی۔

1990- اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے عراق پر پابندی لگانے کی تجویز 13-0 سے منظور کی۔

1996- ناسا نے مریخ پر زندگی ہونے کا امکان ظاہر کیا۔

2010- افغانستان میں خودکش حملے میں 32 شہری جاں بحق ہوئے۔

2010- جموں و کشمیر میں سیلاب سے کم از کم 255 افراد ہلاک ہو گئے۔

”ہم تکلیف میں ہیں“ سوڈانی شہر الفاشر میں لوگ زندہ رہنے کے لیے جانوروں کا چارہ کھانے لگے

دارفور، 5اگست (یواین آئی) سوڈان کے شہر الفاشر میں قحط کے باعث انسانیت کی بقا کو خطرات لاحق ہو چکے ہیں، جہاں سوڈانی جانوروں کا چارہ کھانے پر مجبور ہیں۔ الجزیرہ کے مطابق سوڈان کے شمالی دارفور کے علاقے میں لوگ زندہ رہنے کے لیے جانوروں کا چارہ کھانے پر مجبور ہیں، کیوں کہ پیرا ملٹری ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) نے فوج کے زیر کنٹرول علاقے کے آخری شہری مرکز الفاشر کا محاصرہ کر رکھا ہے۔ الفاشر میں بے گھر افراد کے کیمپ میں مقیم ایک شہری عثمان انگارو نے الجزیرہ کے ذریعے فریاد کی” دنیا والو، ہم مصیبت میں ہیں، ہمیں انسانی امداد کی ضرورت ہے، خوراک اور ادویات کی، چاہے ہوائی جہاز سے ہو یا زمینی راستے کھول کر، ہم اس حالت میں زندہ نہیں رہ سکتے۔“ انگارو نے بتایا کہ وہ اور اس کا خاندان اور الفاشر میں تمام لوگ مونگ پھلی کے چھلکوں سے بنا چارہ ”امباز“ کھانے لگے ہیں، لوگوں کا انحصار مویشیوں کے لیے بنائے گئے اس چارے پر ہے۔ الفاشر میں ایک خیراتی باورچی خانہ بھی کام کر رہا ہے جس کا نام مطبخ الخیر ہے، جہاں سے بعض لوگوں کو روزانہ ایک وقت کا کھانا مل جاتا ہے، ان ہی میں سے جانوروں کی ڈاکٹر زلفہ النور بھی شامل ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ امباز کا چارہ بھی اب ختم ہونے والا ہے، اس لیے فوری طور پر بین الاقوامی مداخلت کی جائے، اور فضا کے ذریعے انسانی امداد گرائی جائے۔ واضح رہے کہ الفاشر کے 2 ماہ کے محاصرے نے امدادی کوششوں کو سخت مشکل بنا دیا ہے، انٹیگریٹڈ فوڈ سیکیورٹی فیز کی درجہ بندی (آئی پی سی) نے گزشتہ ہفتے الفاشر کے علاقے میں غذائی قلت کے بارے میں خبردار کیا تھا۔ اقوام متحدہ نے کہا کہ علاقے میں قحط کی سنگین ترین سطح ’آئی پی سی فیز 5‘ تک پہنچ چکی ہے، جو مکمل طور پر قحط کی نشان دہی کرتی ہے۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق سوڈان کی خانہ جنگی نے 13 ملین سے زائد افراد کو بے گھر کر دیا ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ ریپڈ سپورٹ فورسز نے شہر پہنچنے کی کوشش کرنے والے امدادی قافلے روکے اور خوراک کی ترسیل پر حملے کیے۔ دوسری طرف ڈاکٹرز نے انکشاف کیا ہے کہ لوگ اتنے کمزور ہو چکے ہیں کہ ہیضہ بھی برداشت نہیں کر پا رہے، سوڈانی شہر الفاشر میں ہیضے کی وبا تیزی سے پھیلنے لگی ہے اور 4 ہزار کیسز اور 191 ہلاکتیں رپورٹ ہوئی ہیں، جنوبی دارفور کے کیمپوں میں بھی درجنوں اموات واقع ہوئی ہیں، اور ہزاروں بے گھر افراد بھوک کے شکار ہیں۔ ادھر الفاشر پر آر ایس ایف کے حملے جاری ہیں اور ہر روز بڑھتی ہلاکتوں سے قبرستانوں کی جگہ کم پڑنے لگی ہے۔

سینکڑوں اسرائیلی سابق افسران نے ٹرمپ سے غزہ جنگ کے خاتمے میں مدد کی اپیل کی

یروشلم، 5اگست (یواین آئی) تقریباً 600 ریٹائرڈ اسرائیلی سکیورٹی اہلکاروں کے ایک گروپ نے، جن میں خفیہ ایجنسیوں کے سابق سربراہ بھی شامل ہیں، نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو خط لکھا ہے کہ وہ اسرائیل پر غزہ کی جنگ کو فوری طور پر ختم کرنے کے لیے دباؤ ڈالیں۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق، خط میں کہا گیا ہے کہ جنگ جاری رہنے سے نہ صرف انسانی بحران میں اضافہ ہو رہا ہے بلکہ اسرائیل کی سکیورٹی بھی خطرے میں پڑ رہی ہے۔ افسران نے کہا کہ” یہ ہمارا پیشہ ورانہ فیصلہ ہے کہ حماس اب اسرائیل کے لیے اسٹریٹجک خطرہ نہیں ہے۔“ انہوں نے لکھا” اسرائیلیوں کی اکثریت کے ساتھ آپ کی ساکھ وزیراعظم (بنجامن) نیتن یاہو اور ان کی حکومت کو صحیح سمت میں لے جانے کی آپ کی صلاحیت میں اضافہ کرتی ہے: جنگ ختم کریں، یرغمالیوں کو واپس لائیں اور تکلیف دہ صورتحال کا خاتمہ کریں۔“ ان کی یہ اپیل ان اطلاعات کے درمیان سامنے آئی ہے کہ نیتن یاہو غزہ میں فوجی کارروائیوں کو وسعت دینے پر زور دے رہے ہیں کیونکہ حماس کے ساتھ بالواسطہ جنگ بندی مذاکرات تعطل کا شکار ہیں۔ اعلیٰ سابق اسرائیلی افسران کی تازہ ترین مداخلت حماس اور اسلامی جہاد کے عسکریت پسندوں کی طرف سے دو کمزور اسرائیلی یرغمالیوں کی ویڈیوز جاری ہونے کے بعد سامنے آئی ہے۔ اسرائیلی اور مغربی رہنماؤں کی جانب سے ان ویڈیوز کی بڑے پیمانے پر مذمت کی گئی۔ اسرائیل نے 7 اکتوبر 2023 کو جنوبی اسرائیل پر حماس کے حملے کے بعد غزہ میں ایک تباہ کن جنگ شروع کی، جس میں تقریباً 1,200 افراد ہلاک اور 251 افراد کو یرغمال بنا کر غزہ لے جایا گیا۔ حماس کے زیر انتظام وزارتِ صحت کے مطابق، اس کے بعد سے اسرائیل کی فوجی کارروائیوں کے نتیجے میں غزہ میں 60,000 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

یو اے ای میں شدید گرمی کی لہر، پارہ 51 ڈگری سے بھی تجاوز کر گیا

ابوظہبی، 5اگست (یواین آئی) متحدہ عرب امارات میں ان دنوں شدید گرمی کی لہر جاری ہے۔ دنیا کے مختلف ممالک کی طرح متحدہ عرب امارات میں بھی شدید گرمی ریکارڈ کی جا رہی ہے۔ خلیج ٹائمز کے مطابق یکم اگست کو سویحان اور العین میں درجہ حرارت 51.8 ڈگری سینٹی گریڈ تک ریکارڈ کیا گیا جو اس سال اب تک کا سب سے زیادہ درجہ حرارت ہے۔ اس کے علاوہ دبئی میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 45 ڈگری سینٹی گریڈ تک ریکارڈ کیا گیا ہے۔ شدید گرمی کے پیش نظر ماہرین صحت نے شہریوں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرتے ہوئے دوپہر 2 سے شام 4 بجے تک دھوپ میں کام نہ کرنے کی ہدایت کی ہے۔ اس کے علاوہ ڈاکٹرز نے شہریوں کو خبردار کیا ہے کہ گرمی کی وجہ سے جسم میں پانی کی کمی اور ہیٹ اسٹروک سمیت دیگر صحت کی پیچیدگیوں کا سامنا بھی کرنا پڑ سکتا ہے لہٰذا شہری بلاضرورت گھر سے باہر نکلنے سے گریز کریں۔

امریکی پابندیوں کے اثر سے نمٹنے کیلئے برکس کے ساتھ تعاون بڑھائے گا: روس

ماسکو، 5اگست (یواین آئی) روسی دفتر خارجہ کی ترجمان نے کہا کہ روس امریکی پابندیوں کے اثر سے نمٹنے کے لیے برکس ممالک سے تعاون بڑھائے گا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق روسی وزارت خارجہ کی ترجمان ماریا ذاخاروا نے کہا کہ امریکی پابندیاں لگنے کی صورت میں، صورتحال سے نمٹنے کے لیے روس اب گلوبل ساؤتھ ممالک اور برکس کے ممبر ممالک کے ساتھ تعاون کو فروغ دے گا۔ ماریا ذاخاروا نے کہا کہ امریکا کی جانب سے گلوبل ساؤتھ ممالک پر ٹیرف کی پالیسی، ان ممالک کی خود مختاری اور داخلی معاملات میں مداخلت کے مترادف ہے۔ ترجمان نے واضح کیا کہ اس سے لگتا ہے کہ پابندیاں لگانے کا مقصد صرف معاشی نہیں بلکہ سیاسی بھی ہے۔

یمن کا اسرائیل پر میزائل حملہ، اسرائیلی فوج کا دفاع کا دعویٰ

تل ابیب، 5اگست (یواین آئی) اسرائیلی فوج کی جانب سے دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ یمن کی جانب سے میزائل فائر کیا گیا جسے تباہ کر دیا گیا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی آرمی کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری ہونے والے بیان میں کہا گیا کہ یمن کے حوثیوں کی جانب سے داغے جانے والے میزائل کی وجہ سے اسرائیل میں مختلف علاقوں میں سائرن بج اُٹھے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ فضائی دفاعی نظام خطرے سے نمٹنے کے لیے متحرک ہے۔ اسرائیلی فوج کی جانب سے جاری ہونے والے اعداد و شمار کے مطابق 18 مارچ سے اب تک یمن سے 67 بیلسٹک میزائل اور 17 ڈرون اسرائیل کی جانب لانچ کیے گئے۔

یمنی شہری کا ہندوستانی نرس کو جلد پھانسی دینے کا مطالبہ

صنعا، 5اگست (یواین آئی) ہندوستانی نرس نمیشا پریہ کے ہاتھوں قتل ہونے والے یمنی تاجر طلال عبدو مہدی کے بھائی عبدالفتاح مہدی نے ایک بار پھر حکومت سے پھر مطالبہ کیا ہے کہ قتل کی سزا یافتہ ہندوستانی نرس کی سزائے موت کے حکم پر فوری طور عمل کیا جائے۔ عرب اخبار ’گلف نیوز‘ کے مطابق 30 جولائی کو لکھے گئے خط میں عبدالفتاح مہدی نے یمن کے اٹارنی جنرل جسٹس عبدالسلام الحوثی سے اپیل کی کہ وہ نمیشا پریا کی سزائے موت پر فوری طور پر عمل درآمد کروائے۔ خط میں لکھا گیا ہے کہ میڈیا رپورٹس کے مطابق نمیشا پریا کو 16 جولائی کو پھانسی دی جانی تھی لیکن اسے موخر کیا گیا، اب اس پر فوری عمل کرایا جائے۔ خط میں واضح کیا گیا ہے کہ ان کے خاندان نے ہندوستانی کی تمام مفاہمتی کوششوں اور ’خون بہا‘ یعنی (دیت) کے بدلے بھی معافی کو یکسر مسترد کر دیا ہے، وہ بدلے کے قانون پر قائم ہیں اور اس پر عمل درآمد چاہتے ہیں۔ عبدالفتاح نے ہندوستانی میڈیا کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا، جس پر انہوں نے ’گمراہ کن رپورٹنگ‘ کا الزام بھی عائد کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ تاثر دینا کہ کوئی ثالثی یا صلح ہو رہی ہے، غلط ہے، ان کے بھائی کا خون کسی سودے بازی کی منڈی میں بکنے والا مال نہیں ہے۔ ان کی جانب سے خط لکھے جانے سے قبل انہوں نے 25 جولائی کو یمن کے حکام سے ہندوستانی نرس کو پھانسی دینے کی نئی تاریخ مقرر کرنے کی اپیل بھی کی تھی اور یہ واضح کیا تھا کہ ہندوستانی مذہبی شخصیات یا حکومتی نمائندوں کے ساتھ ان کی کوئی مفاہمت نہیں ہوئی۔ ہندوستانی وزارتِ خارجہ نے گزشتہ ہفتے تصدیق کی تھی کہ نریشما پریا کی پھانسی منسوخ نہیں بلکہ ملتوی ہوئی ہے۔ دوسری جانب نمیشا پریہ کی 13 سالہ بیٹی مشیل نے یمن سے ایک ویڈیو پیغام میں دنیا سے اپیل کی کہ انہیں اپنی ماں کی بہت یاد آتی ہے، براہ کرم انہیں واپس لانے میں ان کی مدد کی جائے، وہ کچھ دن قبل ہی اپنے والد اور سماجی کارکنان کے ہمراہ یمن پہنچی تھیں۔ اس سے قبل خبریں آئی تھیں کہ ہندوستان کے مفتی اعظم شیخ ابوبکر کی کوششوں سے ہی ہندوستانی نرس کی سزائے موت موخر ہوئی۔ ہندوستان کے مفتی اعظم شیخ ابوبکر کی مداخلت کے بعد یمن میں ہندوستانی نرس کی سزائے موت پر عمل درآمد روکا گیا تھا، نمیشا پریہ کو رواں ماہ 16 جولائی کو پھانسی دی جانی تھی۔ نمیشا پریا کو یمنی عدالت نے 2018 میں یمنی کاروباری شراکت دار طلال عبدو مہدی کے قتل کا مجرم قرار دیا تھا، اس سے قبل 2017 سے ان کے خلاف عدالتی کارروائی جاری تھی۔ سال 2020 میں یمنی عدالت نے ہندوستانی نرس کو سزائے موت سنائی تھی، دسمبر 2024 میں یمنی صدر نے انہیں پھانسی دینے کی منظوری دی تھی جب کہ 2025 کے آغاز میں حوثی باغی رہنماؤں نے بھی نمیشا پریا کو پھانسی دینے کی منظوری کی تصدیق کی تھی اور انہیں 16 جولائی کو سزائے موت دی جانی تھی۔ نمیشا روزگار کے سلسلے میں 2008 میں یمن گئی تھیں اور وہاں کے رہائشی کے ساتھ مشترکہ طور پر انہوں نے لیب اور ہسپتال کھولا تھا، جہاں بعدازاں ان میں اختلافات پیدا ہوئے اور نرس نے 2017 میں پارٹنر کو قتل کرنے کے بعد ان کی لاش کے ٹکڑے کر دیے تھے۔ نمیشا پریا کا تعلق ہندوستانی ریاست کیرالہ سے ہے اور وہ مسیحیت کی پیروکار ہیں، انہوں نے ہندوستان میں شادی بھی کر رکھی تھی۔

☆☆☆

سوشل میڈیا پر جھوٹی خبریں پھیلانے والوں کو امام مسجد الحرام کا اہم پیغام

مکہ مکرمہ، 5اگست (یواین آئی) امام مسجد الحرام شیخ یاسر الدوسری نے سوشل میڈیا پر جھوٹی خبریں پھیلانے والوں کیلیے اہم پیغام جاری کر دیا۔ سعودی گزٹ کی رپورٹ کے مطابق امام مسجد الحرام نے جمعے کے خطبے میں مسلمانوں پر زور دیا کہ وہ سوشل میڈیا پر خبروں کو شیئر کرنے سے پہلے تصدیق کریں، فیک سوشل میڈیا اکاؤنٹس سے ایسے مواد کو پھیلانے سے گریز کریں جس میں من گھڑت بیان یا جھوٹا فتویٰ شامل ہو۔ شیخ یاسر الدوسری نے خبردار کیا کہ ان میں سے بہت سے اکاؤنٹس جان بوجھ کر کسی کی شخصیت کو بگاڑنے اور معاشرے میں تقسیم کے بیج بونے کیلیے غلط معلومات پھیلاتے ہیں۔ امام مسجد الحرام نے زور دے کر کہا کہ ہر وہ شخص جو سوشل میڈیا پر مواد شائع یا شیئر کرتا ہے وہ اس کیلیے اللہ کے سامنے جوابدہ ہے۔ خدمت کیلیے ٹیکنالوجی کو بروئے کار لانے میں سعودی عرب کے اہم کردار کو اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے ڈیجیٹل میدان میں ملکی وژن اور مستحکم اقدامات کی تعریف کی۔ انہوں نے ٹیکنالوجی کے غلط استعمال سے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ اسمارٹ فونز کچھ لوگوں کیلیے کنکشن کے ٹولز سے تنہائی اختیار کرنے کے ذرائع میں بدل گئے ہیں۔ شیخ یاسر الدوسری نے کہا کہ ایسے لوگ دوسروں کے درمیان بغیر دل والا جسم اور حواس کے بغیر روح کے مانند ہیں جو پلیٹ فارمز پر اسکرولنگ کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ سوشل میڈیا اکثر جھوٹی زندگیوں اور غیر منصفانہ موازنہ کا تھیٹر بن گیا ہے جو حسد، رنجش اور ناشکری کو بڑھاتا ہے۔

برطانیہ میں لینڈنگ کے وقت مسافر طیارہ طوفان کی زد میں آگیا

لندن، 5اگست (یواین آئی) برطانیہ میں مسافر طیارہ لینڈنگ کے دوران سمندری طوفان فلورس کی زد میں آ گیا۔ سوشل میڈیا پر جاری کردہ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ لیڈز بریڈفورڈ ایئرپورٹ پر مسافر طیارے کو لینڈنگ کے دوران شدید طوفانی ہواؤں کا سامنا ہے اور طیارہ ہچکولے کھا رہا ہے۔ پائلٹ طیارے کو مہارت سے بحفاظت رن وے پر اتارنے میں کامیاب ہو گیا۔ رپورٹس کے مطابق یارکشائر، شمالی انگلینڈ، آئرلینڈ اور اسکاٹ لینڈ میں طوفانی ہواؤں اور شدید بارش کا الرٹ بھی جاری کر دیا گیا۔ طوفان فلورس کے باعث برطانیہ میں متعدد پروازیں، ٹرینیں منسوخ اور تقریبات ملتوی کر دی گئیں، طوفان اور تیز ہواؤں سے نظام زندگی میں بڑے پیمانے پر خلل پڑنے کا خدشہ ہے۔

امریکی ریاست کیلیفورنیا کے جنگل میں آگ لگ گئی، 3 زخمی

کیلی فورنیا، 5اگست (یواین آئی) امریکی ریاست کیلیفورنیا کے وسطی جنگلات میں لگنے والی آگ قابو سے باہر ہو گئی ہے، آگ سے جھلس کر 3 افراد کے زخمی ہونے کی بھی اطلاعات ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق وسطی کیلیفورنیا میں آگ لگنے سے سیکڑوں مکانات کے جل جانے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ کیلیفورنیا فائر ڈیپارٹمنٹ نے بتایا کہ یہ آگ سے سانٹا بابرا اور سین لوئس اوبیسپو کاؤنٹیز میں 1 سو مربع میل سے زیادہ رقبے پر پھیل چکی ہے۔ آگ سے زخمی ہونے والوں کے حوالے سے امریکی فاریسٹ ڈیپارٹمنٹ نے بتایا کہ آگ سے ایک کار سوار جھلس کا زخمی ہوا، جسے اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے جبکہ فائر فائٹرز کی مدد کرنے والے 2 کنٹریکٹ ملازمین بھی زخمی ہوئے ہیں۔

لاس اینجلس: موسیقی کے پروگرام میں فائرنگ، دو افراد ہلاک، چھ زخمی

لاس اینجلس، 5اگست (یواین آئی) کیلیفورنیا کے لاس اینجلس میں ہارڈ سمر میوزک فیسٹیول کے بعد شہر میں اجتماعی فائرنگ میں کم از کم دو افراد ہلاک اور چھ دیگر زخمی ہو گئے۔ ریاست کیلیفورنیا کے سب سے بڑے شہر 14ویں پلیس کے 1100 بلاک میں ایک بڑی پارٹی ہو رہی تھی، افسران نے بندوق سے لیس ایک شخص کو تقریب کے مقام پر داخل ہوتے دیکھا تو پارٹی بند کرا دی گئی۔ لاس اینجلس پولیس ڈپارٹمنٹ کے مطابق اس شخص کو جائے وقوعہ سے گرفتار کر لیا گیا۔ پیر کے روز فائرنگ کی اطلاع ملنے کے بعد افسران کو علاقے میں واپس بھیج دیا گیا۔ جب افسران پہنچے تو انہوں نے دیکھا کہ آٹھ افراد کو گولی لگی ہے۔ فائرنگ میں ایک شخص کی موقع پر ہی موت ہو گئی اور سات دیگر کو اسپتال لے جایا گیا، شدید زخمی خاتون کی علاج کے دوران موت ہو گئی۔ واضح رہے کہ ہارڈ سمر ایک ہاؤس اور ٹیکنو میوزک فیسٹیول ہے، جو ہالی ووڈ پارک میں ہفتے اور اتوار کو منعقد ہوتا ہے۔

برازیل میں سیاسی بحران: سابق صدر بولسونارو نظر بند، عدالتی فیصلے پر امریکہ کی تنقید

برازیل 5اگست: برازیل کے سپریم کورٹ نے سابق صدر جائیر بولسونارو کو گھر پر نظر بند کرنے کا حکم جاری کیا ہے۔ یہ فیصلہ 4 اگست بروز پیر سامنے آیا، جس میں عدالت نے ان پر ملک میں تختہ الٹنے کی سازش کا الزام عائد کیا ہے۔ اس اقدام کے بعد امریکہ نے سپریم کورٹ کے فیصلے پر کھل کر نکتہ چینی کی ہے، جس سے دونوں ممالک کے درمیان پہلے سے جاری تجارتی کشیدگی میں مزید اضافہ ہونے کا خدشہ ہے۔ ’دی گارڈین‘ کی رپورٹ کے مطابق، بولسونارو پر الزام ہے کہ انہوں نے اپنی 2022 کی انتخابی ہار کے بعد ملک میں جمہوری اداروں کو نقصان پہنچانے اور اقتدار دوبارہ حاصل کرنے کی سازش کی۔ عدالت کے مطابق، سابق صدر نے گزشتہ مہینے سوشل میڈیا کے استعمال پر لگائی گئی پابندیوں کی خلاف ورزی کی، جس کے بعد انہیں الیکٹرانک اینکل مانیٹر پہننے کا حکم دیا گیا تھا تاکہ ان کی سرگرمیوں پر نظر رکھی جا سکے۔ جسٹس الیگزینڈر ڈی موریز نے اپنے فیصلے میں کہا کہ بولسونارو نے عدالت کی طرف سے دی گئی ہدایات کو نظر انداز کیا اور اپنے تین بیٹوں، جو کہ رکنِ پارلیمان ہیں، کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس سے مواد شائع کروایا۔ عدالت نے انہیں موبائل فون استعمال کرنے سے بھی منع کیا ہے، چاہے براہِ راست ہو یا کسی تیسرے فرد کے ذریعے۔ مزید برآں، انہیں صرف وکلا یا عدالت کی اجازت سے ملنے والے افراد سے ملاقات کی اجازت دی گئی ہے۔ اتوار 3 اگست کو بولسونارو نے ریو ڈی جنیرو میں اپنے حامیوں سے خطاب کیا تھا، جس کے بعد سپریم کورٹ نے سخت قدم اٹھایا۔ عدالتی حکم کے بعد برازیلی فیڈرل پولیس کے اہلکاروں نے ان کے برازیلیا میں واقع گھر پر چھاپہ مارا، ان کا موبائل فون ضبط کیا اور انہیں مکمل طور پر گھر تک محدود کر دیا گیا۔ وہ اب کہیں آ جا نہیں سکتے۔ اس معاملے پر امریکہ کی بھی قریبی نظر ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے ایک بیان میں برازیلی سپریم کورٹ کے فیصلے کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اسے ’سیاسی انتقام‘ کا شاخسانہ قرار دیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی حکومت نے حالیہ دنوں میں برازیلی مصنوعات پر بھاری ٹیرف لگائے تھے اور اس فیصلے کو بولسونارو کے خلاف ’وِچ ہنٹ‘ کا حصہ کہا تھا۔ بولسونارو کے ساتھ ساتھ ان کے 33 قریبی ساتھیوں پر بھی تحقیقات جاری ہیں۔ ان پر نہ صرف جمہوریت کو نقصان پہنچانے کا الزام ہے بلکہ سرکاری املاک کی تباہی کا بھی۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ اس کیس کا اثر نہ صرف برازیل کی سیاست پر پڑے گا بلکہ اس کے امریکہ سے تعلقات پر بھی منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

☆☆☆

ایران کے صوبہ کرمان میں 5.7 شدت کا زلزلہ، کئی شہر لرز اٹھے

تہران، 5اگست (یواین آئی) ایران کے صوبے کرمان میں 5.73 شدت کا زلزلہ آیا ہے جس کے نتیجے میں جنوب مشرقی ایران کے کئی شہر لرز اٹھے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق جرمن ریسرچ سینٹر برائے جیوسائنس (جی ایف زیڈ) نے بتایا ہے کہ منگل کو جنوبی ایران میں 5.73 شدت کا زلزلہ آیا، جس کی گہرائی 10 کلومیٹر زیر زمین تھا۔ تاحال زلزلے سے جانی یا مالی نقصان کی تفصیلات سامنے نہیں آ سکیں۔

آئی این ایف معاہدے کے پابند نہیں: روس

ماسکو، 5اگست (یواین آئی) روس کی جانب سے واضح کر دیا گیا ہے کہ وہ زمین سے درمیانے اور کم فاصلے تک مار کرنیوالے میزائلوں کی تعیناتی پر حدود کے تعین کا مزید پابند نہیں ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق دعویٰ کیا گیا ہے کہ روس کے مطالبات کے باوجود نیٹو کی جانب سے اس معاہدے کی پابندی کی یقین دہانی نہیں کرائی جا رہی۔ روسی وزارت خارجہ کے مطابق ماسکو نے واشنگٹن کو اس معاملے پر بارہا خبردار کیا تھا مگر تمام انتباہ نظر انداز کر دیے گئے۔ روسی وزارت خارجہ نے دعویٰ کیا کہ امریکی ساختہ ایسے میزائل یورپ اور ایشیا و بحرالکاہل میں تعینات کرنے کی صورتحال پیدا کی جا رہی ہے۔ فریقین آئی این ایف معاہدے کے تحت اس بات کے پابند ہیں کہ وہ زمین سے درمیانے اور کم فاصلے تک مار کرنیوالے بیلسٹک اور کروز میزائل نہ تیار کر سکتے ہیں نہ انکی تحقیقات کی جا سکتی ہے۔ ساتھ ہی ایسے میزائل تعینات بھی نہیں کیے جا سکتے۔ رپورٹس کے مطابق درمیانے فاصلے کے میزائلوں کی رینج ایک ہزار ایک کلومیٹر سے پانچ ہزار پانچ سو کلومیٹر ہے جبکہ کم فاصلے کے میزائلوں کی رینج پانچ سو سے ایک ہزار کلومیٹر ہے۔ معاہدے پر دستخط کرنیوالے ممالک ان میزائلوں کے لانچرز بھی تیار نہیں کر سکتے۔ روسی وزارت خارجہ کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ وہ حالات تبدیل کر دیے گئے ہیں جن میں ایسے ہتھیاروں کی تعیناتی سے متعلق یکطرفہ معطلی برقرار رکھی جا سکتی تھی۔ اس لیے اب یہ اعلان کیا جا سکتا ہے کہ روسی فیڈریشن ماضی میں خود پر لگائی گئی پابندیوں پر عمل سے متعلق خود کو مزید پابند محسوس نہیں کرتی۔ روسی وزارت خارجہ نے خبردار کیا کہ ملکی قیادت مناسب جوابی اقدامات کا فیصلہ کرے گی جس کا انحصار امریکی اور دیگر مغربی ممالک کے درمیانے درجے کے میزائلوں کی تعیناتی کی تعداد پر ہو گا۔

پاکستان کا اپنے شہریوں کے یوکرین تنازع میں ملوث ہونے کے الزامات کو سختی سے انکار

اسلام آباد، 5اگست (یواین آئی) پاکستان نے یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کے یوکرین کے تنازع میں پاکستانی شہریوں کے ملوث ہونے کے الزام کو بے بنیاد اور من گھڑت قرار دیتے ہوئے دوٹوک انداز میں مسترد کر دیا۔ ڈان نیوز کے مطابق پاکستانی دفتر خارجہ کے ترجمان کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ پاکستانی شہریوں کے یوکرین تنازع میں مبینہ ملوث ہونے سے متعلق الزامات کو حکومتِ پاکستان سختی سے مسترد کرتی ہے، یہ الزامات بے بنیاد، من گھڑت اور حقائق کے منافی ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ یوکرینی حکام نے اب تک نہ تو حکومت پاکستان سے باضابطہ کوئی رابطہ کیا ہے اور نہ ہی ایسے دعووں کی تائید میں کوئی مصدقہ یا قابلِ تصدیق شواہد پیش کیے ہیں۔ دفتر خارجہ کے مطابق حکومتِ پاکستان اس معاملے کو یوکرینی حکام کے ساتھ اٹھائے گی اور اس حوالے سے وضاحت طلب کرے گی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان، اقوام متحدہ کے چارٹر کے اصولوں کے مطابق بات چیت اور سفارت کاری کے ذریعے یوکرین تنازع کے پرامن حل کے عزم کا ایک بار پھر اعادہ کرتا ہے۔ قبل ازیں، خبر رساں ادارے ’رائٹرز‘ کی رپورٹ میں بتایا گیا تھا کہ یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی نے الزام عائد کیا تھا کہ شمال مشرقی یوکرین میں تعینات ان کے فوجی غیر ملکی ’مرسینریز‘ سے لڑ رہے ہیں جن کا تعلق چین، پاکستان اور افریقہ کے مختلف حصوں سمیت متعدد ممالک سے ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ (سابقہ ٹوئٹر) پر ایک پوسٹ میں یوکرینی صدر نے لکھا کہ ’ہم نے کمانڈرز سے فرنٹ لائن کی صورتحال، ووچانسک کے دفاع اور جنگی پیش رفت پر گفتگو کی، اس سیکٹر میں ہمارے جوانوں نے اطلاع دی ہے کہ جنگ میں چین، تاجکستان، ازبکستان، پاکستان اور افریقی ممالک سے تعلق رکھنے والے کرائے کے جنگجو شریک ہیں، ہم اس کا جواب دیں گے‘۔ میڈیا رپورٹس، جن میں 2023 کی ’بی بی سی‘ کی ایک تحقیقاتی رپورٹ بھی شامل ہے، میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ پاکستان نے دو نجی امریکی کمپنیوں کے ساتھ 36 کروڑ 64 لاکھ ڈالر مالیت کے اسلحے کی فروخت کا معاہدہ کیا، جس کے تحت یہ اسلحہ مبینہ طور پر یوکرین بھیجا گیا۔ تاہم ان الزامات کو مختلف مواقع پر پاکستان کی وزارتِ خارجہ، سابق نگراں وزیر اعظم انوار الحق کاکڑ اور پاکستان میں روس کے سفیر البرٹ پی خوریف نے مسترد کر دیا تھا۔ صدر زیلنسکی اس سے قبل بھی روس پر چین کے جنگجو بھرتی کرنے کا الزام عائد کر چکے ہیں جسے بیجنگ نے رد کر دیا تھا، اسی طرح شمالی کوریا پر بھی یہ الزام لگ چکا ہے کہ اس نے ہزاروں فوجی روس کے کورسک خطے میں تعینات کیے ہیں۔

جاپان کے گنما میں شدید گرمی، درجہ حرارت 41.6 ڈگری تک پہنچا

ٹوکیو، 5اگست (یواین آئی) جاپان کے اسیسا کی شہر کے گنما علاقے میں منگل کی دوپہر درجہ حرارت 41.6 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، ایک ریکارڈ ہے۔ جاپان کی موسمیاتی ایجنسی کے مطابق سرکاری اعداد و شمار میں یہ ملک میں ریکارڈ کیا گیا اب تک کا سب سے زیادہ درجہ حرارت ہے۔ گنما اور سیتاما شہروں میں درجہ حرارت میں اضافے کے پیش نظر وسیع پیمانے پر لو چلنے کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے کانٹو کوشین علاقے کے مقامی شہریوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ گھر سے باہر نہ نکلیں، ایئر کنڈیشنر استعمال کریں اور وافر مقدار میں پانی پئیں۔ اب کل 44 علاقوں میں گرمی کی وارننگ جاری کی گئی ہے، جو اس موسم میں سب بڑی وارننگ ہے۔

سربراہ پاک بحریہ کو ترکیے میں اعلیٰ عسکری اعزاز سے نواز دیا گیا

انقرہ، 5اگست (یواین آئی) سربراہ پاک بحریہ کو ترکیے میں اعلیٰ عسکری اعزاز ’لیجن آف میرٹ آف دی ترک آرمڈ فورسز‘ سے نوازا گیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق ترک نیول فورسز کے ہیڈ کوارٹرز آمد پر سربراہ پاک بحریہ ایڈمرل نوید اشرف کو گارڈ آف آنر سے نوازا گیا۔ پاکستان کے چیف آف نیول اسٹاف ایڈمرل نوید اشرف نے ترک نیول کمانڈر، وزیر دفاع اور چیف آف جنرل اسٹاف سے ملاقاتیں کیں جن میں دوطرفہ بحری تعاون اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا جب کہ اس دوران میری ٹائم سکیورٹی، دفاعی شراکت داری، مشترکہ مشقوں اور تربیتی صلاحیتوں کے فروغ پر بھی زور دیا گیا۔ آئی ایس پی آر نے بتایا کہ سربراہ پاک بحریہ کو ترکیے میں اعلیٰ عسکری اعزاز ’لیجن آف میرٹ آف دی ترک آرمڈ فورسز‘ سے بھی نوازا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق نیول چیف نے ترک نیول تنصیبات کا دورہ کیا، پاک بحریہ کے ملجم پروجیکٹ کا جائزہ لینے کے لیے سربراہ پاک بحریہ نے استنبول نیول شپ یارڈ کا بھی دورہ کیا جہاں انہوں نے گولچک نیول بیس میں دورے میں آبدوزوں کی تعمیراتی صلاحیتوں کا مشاہدہ کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ایڈمرل نوید اشرف نے مصطفیٰ کمال اتاترک کے مزار پر پھول رکھے۔

شتروگھن سنہا کا مرکز پر حملہ: بہار میں بھاجپا کا خواب پورا نہیں ہوگا، ممتا بنرجی آئرن لیڈی ہیں

آسنسول:5/اگست، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کے ایم پی اور مشہور فلمی اداکار شتروگھن سنہا نیا یک پروگرام میں شرکت کرتے ہوئے مرکزی حکومت اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر حملہ کیا صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت جس طرح بہار میں 'SIR' اسکیم کو نافذ کر رہی ہے وہ بالکل غلط ہے۔ یہ ایک انتخابی چال ہے اور اسے انتخابات سے قبل نافذ کرنا مناسب نہیں۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ بہار میں بی جے پی جیت کا جو خواب دیکھ رہی ہے وہ کبھی پورا نہیں ہوگا بہار کے لوگ باشعور ہیں اور اب بیوقوف نہیں بنیں گیانہوں نے مزید کہا کہ بنگال میں بی جے پی کا یہ خواب کبھی پورا نہیں ہوگا کیونکہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی یہاں کے لوگوں پر مضبوط گرفت ہے ممتا کی ایک گرفت ہے۔ ممتا بنرجی کی تعریف کرتے ہوئے شتروگھن سنہا نے کہا کہ وہ ایک آئرن لیڈی ہیں، ایک لڑاکا لیڈر ہیں جنہوں نے نہ صرف بنگال بلکہ پورے ہندوستان میں خود کو ایک کامیاب لیڈر کے طور پر قائم کیا ہے یہاں تک کہ حکمران جماعت بھی اس سے خوفزدہ ہے انہوں نے یہ انتباہ بھی دیا کہ 5 اگست کو اپوزیشن متحد ہو کر بنگلورو میں الیکشن کمیشن کے خلاف احتجاج کرے گی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی حکومت ووٹوں کی چوری اور ہیرا پھیری کی کوشش کر رہی ہے جس کی اپوزیشن بھرپور مخالفت کرے گی اور ملک بھر میں ایک طاقتور تحریک چلائے گی پروگرام کے دوران شتروگھن سنہا کے اس رویہ سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اپوزیشن آئندہ انتخابات کے لیے جارحانہ حکمت عملی اپنا رہی ہے اور اس جدوجہد میں ممتا بنرجی کو ایک اہم چہرہ سمجھا جارہا ہے۔

روپنارائن پور: ریٹائرڈ کمانڈنٹ کے گھر پر چوری کیس کا سراغ لگانے کیلئے فرانسک ٹیم پہنچی

آسنسول:5/اگست، (عوامی نیوز سروس): گزشتہ 27 جولائی کو روپنارائن پور کے شانتاسری پلی میں ریٹائرڈ کمانڈنٹ ستیش چندر شرما کے گھر میں چوری کی واردات ہوئی چوری کی تحقیقات کے لیے فرانزک ڈپارٹمنٹ کی ایک خصوصی ٹیم کولکتہ سے روپنارائن پور پہنچی۔ انہوں نے جائے وقوعہ سے مختلف نمونے اکٹھے کئے اور ستیش چندر شرما کے گھر کے دو کمروں سے مختلف نمونے لیے گئے جہاں ہنگامہ ہوا تھا تاہم فرانزک ڈپارٹمنٹ کی ٹیم نے واضح طور پر یہ نہیں بتایا کہ کیا لیا گیا تھا۔ اتفاق سے 21 جولائی کو روپنارائن پور کے شانتاسری پلی کے رہنے والے ریٹائرڈ کمانڈنٹ ستیش چندر شرما اپنے خاندان کے ساتھ امرناتھ یاترا پر گئے تھے لیکن 27 جولائی کو جب وہ واپس آیا تو ٹوٹے ہوئے تالے اور گندے مکان کو دیکھ کر اہل خانہ حیران رہ گئے چور تالا توڑ کر 10 بھاری کے طلائی زیورات اور 1 لاکھ 80 ہزار روپے لوٹ کر فرار ہو گئے۔ آج 5 اگست بروز منگل فرانزک ٹیم دوبارہ موقع پر پہنچی اور نمونے اکٹھے کر کے ان کی ویڈیوگرافی کی اس سے قبل کولکتہ کی سی آئی ڈی ٹیم بھی تحقیقات میں شامل ہوئی تھی روپنارائن پور چوکی کی پولیس کو شکایت موصول ہونے کے بعد سے وہ سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کرنے اور مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ کرنے میں مصروف ہے چونکہ گھر خالی تھا، نمونے جمع کرنے کا عمل آسانی سے ہوا، جس سے تفتیش میں اہم سراغ ملنے کی امید ہے پولیس کی انتھک کوششوں سے مقامی لوگوں کا تحفظ پر اعتماد بحال ہوا ہے۔ اگرچہ ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے لیکن مقامی لوگوں کو امید ہے کہ فرانزک اور پولیس کی کارروائیاں مجرموں کو پکڑنے میں کامیاب ہوں گی اگرچہ انہوں نے پولیس کے مزید گشت اور اسٹریٹ لائٹس کا مطالبہ کیا ہے لیکن ان کا ماننا ہے کہ پولیس کی یہ فوری کارروائی مستقبل میں جرائم کی روک تھام میں کارگر ثابت ہوگی اس تفتیش سے نہ صرف معمہ حل ہوگا بلکہ علاقے کی سکیورٹی کو مضبوط بنانے میں بھی مدد ملے گی۔

ای سی ایل کے زیر تعمیر پراجیکٹ کے سبب گڑھے میں 2 نوعمر ڈوب کر جاں بحق

آسنسول:5/اگست، (عوامی نیوز سروس): جھجھرا علاقے کو بکولا علاقے کی سائڈنگ سے ملانے کے لیے ریل کوریڈور بنایا جا رہا ہے، گڑھے بغیر حفاظت کے رہ گئے ہیں نوعمروں کے لواحقین نے ای سی ایل انتظامیہ پر الزام عائد کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ متوفی کی مناسب تحقیقات کر کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے۔ انڈل تھانہ کے تحت شیام سندر پور کولیری علاقہ میں پانی میں ڈوبنے سے دو بچوں کی موت ہوگئی۔ دونوں بچے گھر سے کھیلنے کے لیے نکلے تھے کہ گڑھے میں گر گئے۔ ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ پنڈیشور تھانہ علاقے کے شیام سندر پور گاؤں کے قریب (ای سی ایل) ریل کوریڈور بنا رہا ہے یہ ریل کاریڈور ای سی ایل کے جھجرا کے علاقے کو بکولا علاقے کے سائڈنگ سے جوڑے گا۔ اس تعمیراتی کام کے لیے جے سی بی کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ اردگرد کی زمین سے غیر سائنسی طریقے سے مشینوں کے ذریعے مٹی نکالی گئی ہے جس کی وجہ سے کئی جگہوں پر بڑے بڑے گڑھے بن چکے ہیں 11 سالہ روشن پاسوان اور 8 سالہ آدرش کمار کھیلتے کھیلتے ایک ایسے ہی بڑے گڑھے کے قریب چلا گیا۔ روشن کے والد روہت پاسوان نے بتایا کہ ان کا بیٹا دوپہر کو کھیلنے کے لیے گھر سے نکلا تھا روشن رات 8 بجے تک گھر واپس نہیں آیا تو گھر والوں نے اس کی تلاش شروع کردی۔ رات 8 بجے تک روشن نہ ملنے پر اس کے ساتھ کھیلنے گئے دیگر بچوں نے بتایا کہ وہ شیام سندر پور گاؤں کے قریب ریلوے لائن کے ساتھ ایک حوض کے قریب گئے تھے۔ رات بھر تلاش کے بعد رات گیارہ بجے دونوں بچوں کی لاشیں ریلوے لائن کے قریب ایک بڑے گڑھے سے برآمد ہوئیں روشن کے والد روہت پاسوان نے ای سی ایل پر لاپرواہی کا الزام لگایا ہے انہوں نے کہا کہ ای سی ایل نے ریلوے لائن کی تعمیر کے لیے غیر سائنسی طریقے سے مٹی کھود کر گہرے گڑھے کھودے ہیں جو اس شدید کرنٹ کی وجہ سے جان لیوا ذخائر میں تبدیل ہوگئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ان کے بیٹے کے ساتھ یہ افسوسناک واقعہ پیش آیا واقعہ تو ہو چکا ہے لیکن اس بات کو یقینی بنانا ضروری ہے کہ آئندہ کسی اور کے ساتھ ایسا نہ ہو۔ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ مویشی بھی ان گڑھوں میں گر کر مر سکتے ہیں اس واقعہ کو لے کر مقامی لوگوں میں کافی غصہ پایا جاتا ہے۔ لوگ ای سی ایل کے ایسے غیر ذمہ دارانہ اقدامات پر تنقید کر رہے ہیں۔ تاہم اس معاملے پر ای سی ایل کی جانب سے تاحال کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ اوکھڑا چوکی کی پولیس نے دونوں بچوں کی لاشیں برآمد کرلیں۔ انڈال پولیس تھانہ اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ دونوں بچے حوض کے قریب کیوں گئے اور ان کی موت کی وجہ کیا ہے اس افسوسناک واقعے سے پورے علاقے میں سوگ کی لہر دوڑ گئی ہے۔

☆

راجستھان سے درگاپور کا مزدور پراسرار طور پر لاپتہ، 23 جولائی کو اہل خانہ سے آخری رابطہ

آسنسول:5/اگست، (عوامی نیوز سروس): گزشتہ جولائی کو درگاپور کا 41 سالہ شریمنت مل نامی مزدور جو راجستھان میں کام پر گیا تھا پراسرار طور پر لاپتہ ہو گیا ہے۔ شریمنت درگاپور کے فرید پور کے تملا گاؤں سے ملحق چھتملا کا رہنے والا ہے۔ اہل خانہ کی جانب سے تھانے میں گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی گئی ہے شکایت ملتے ہی پولیس شریمنت کے گھر پہنچی اور اس سے پوچھ گچھ کر کے تفتیش شروع کردی۔ ذرائع کے مطابق جولائی میں شریمنت درگاپور سے راجستھان کے کوٹاری علاقے میں تملا علاقے کے کاشی سنگھ نامی شخص کے ساتھ باورچی کے طور پر کام کرنے گیا تھا الزام ہے کہ راجستھان میں اسے باورچی کے طور پر کام کرنے کے علاوہ دیگر کام بھی کروایا جا رہا تھا 23 جولائی کو اس نے اپنے گھر والوں کو فون کیا اور کہا کہ وہ گھر واپس آرہے ہیں لیکن اس کے بعد شریمانت گھر نہیں لوٹے۔ جب اس کے گھر والوں نے اس سے فون پر رابطہ کرنے کی کوشش کی تو اس کا فون بند پایا گیا رابطہ نہ ہونے کی وجہ سیلاپتہ مزدور کی فائل فوٹو لیکر پولیس اس کے اہل خانہ سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ گھر والے پریشان ہیں گھر والوں نے درگاپور کے فرید پور پھانڑی کو اطلاع دی۔ اطلاع ملنے پر پولیس علاقے میں پہنچ گئی۔ بیٹی سواستیکا روئیداس نے بتایا کہ والد نے آخری بار 23 تاریخ کو فون کیا تھا۔ اس نے کہا تھا کہ وہ گھر واپس آرہا ہے اس کے بعد سے والد کا کوئی سراغ نہیں ملا ہے جس کی وجہ سے گھر والے صدمے میں ہیں۔ گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی گئی ہیوارڈ کے جوائنٹ کنوینر مانک روئیداس نے بتایا کہ کاشی ناتھ سنگھ نامی شخص سریمنت راجستھان میں اپنے بڑے بھائی کی کمپنی میں باورچی کے طور پر کام کرتا ہے۔ وہ اسے مزدور کے طور پر کام پر لے گیا تھا۔ شریمانت نے آخری بار 23 جولائی کو اپنے گھر والوں سے فون پر بات کی تھی لیکن اس کے بعد وہ لاپتہ ہو گئیدس دن گزرنے کے باوجود وہ گھر واپس نہیں آیا جس کی وجہ سے گھر والے پریشان ہیں۔ ہم نے کاشی ناتھ سنگھ سے رابطہ کیا اور انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ شریمنت سے رابطہ نہیں کر سکتے۔ جس کی وجہ سے میں بھی پریشان ہوں۔ راجستھان کی کوٹاری پولیس کو اطلاع دی گئی ہے۔ اس سلسلے میں تھانہ درگاپور نے مقدمہ درج کرلیا ہے۔

سلان پور: آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان پروگرام میں بدھان اپادھیائے کی شرکت

آسنسول:5/اگست، (عوامی نیوز سروس): ریاست بھر میں امار دیر پاڑی امار دیر سمادھان پروگرام شروع کیا گیا ہے اور اس پروگرام کو نافذ کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ہدایت پر مختلف اضلاع اور بلاکس میں یہ پروگرام شروع کیا گیا ہے۔ اسی طرح یہ پروگرام بارہ بونی ودھان سبھا کے سلان پور بلاک میں بھی 2 تاریخ سے شروع ہوا ہے۔ آج اس کی تیسری قسط ہے آج کا 'امردیر پارا امار دیر سمادھان پروگرام منگل کو سلان پور بلاک کے باسودیب پور جماری پنچایت کے تحت بنیڈی پرائمری اسکول اور علاڑی پنچایت کے تحت دھگوری پرائمری اسکول کے احاطے میں منعقد ہوا۔ اس پروگرام کے ساتھ گھر گھر حکومت کیمپ کا بھی اہتمام کیا گیا جہاں بارہ بونی کے ایم ایل اے اور اسنسول کے میئر بیدھان اپادھیائے موجود تھے۔ جب لوگوں سے رابطہ کیا گیا تو انہوں نے اپنے گاؤں کے مسائل کو اجاگر کیا۔ جیسے مندر کا شیڈ، گٹر، چھوٹی سڑک، تالاب گھاٹ اور دیگر چھوٹے کام تجویز کیے گئے۔ ایم ایل اے اور میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ مقامی لوگوں کے ساتھ بات چیت کے ذریعے چھوٹے مسائل کو حل کرنے کے لیے ہر بوتھ کے لیے 10 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں انہوں نے یہ بھی کہا کہ وزیر اعلیٰ نے اس منصوبے کا افتتاح ان چھوٹے کاموں کو ذہن میں رکھ کر کیا ہے جو کسی کا دھیان نہیں جاتے یا نہیں کیے جاتے جہاں گاؤں کے لوگ خود فیصلہ کریں گے کہ گاؤں میں کیا کام کیا جائے گا اس کے علاوہ آج منعقدہ کیمپ میں سلان پور بلاک بی ڈی او دیبجن بسواس، ضلع کونسل کے سربراہ محمد ارمان، سلان پور پنچایت سمیتی کے صدر کیلاش پتی منڈل، سلان پور بلاک ترنمول کانگریس کے نائب صدر بھولا سنگھ اور دیگر کئی لوگ موجود تھے۔

سنتوں کے بھیس میں چھنتائی کرنے والے چار گرفتار

آسنسول:5/اگست، (عوامی نیوز سروس): کلٹی تھانے کی چورنگی چوکی کی پولیس نے اغوا کے الزام میں چار بدمعاشوں کو گرفتار کیا ہے گرفتار افراد اتراکھنڈ اور ہریانہ کے رہنے والے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ جھارکھنڈ کی رہنے والی کرشنا باوڑی اپنے شوہر اور بچوں کے ساتھ نیشنل ہائی وے نمبر 19 پر واقع پرانے کلیانیشوری مندر میں پوجا کرنے آئی تھی پوجا سے واپسی پر داما گوریا ریلوے پل کے قریب سنتوں کے لباس میں ملبوس ان چاروں نے آشیرواد کے نام پر اس کے گلے سے منگل سوتر چھین لیا اور فور وہیلر میں کولکاتہ کی طرف فرار ہو گئے۔ اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی کلٹی تھانے کی چورنگی چوکی کی پولیس نے فوراً چھان بین کی تو پتہ چلا کہ چار پہیہ گاڑی کی نمبر پلیٹ دوبارہ جھارکھنڈ کی طرف آرہی ہے یہ اطلاع ملتے ہی چورنگی چوکی کے تحت کلا سے متصل سڑک پر مکمل تلاشی شروع کی گئی اور کار سمیت چار افراد کو گرفتار کرلیا گیا گرفتار افراد کو منگل کو آسنسول کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ ملزمان کو تفتیش کے لیے تحویل میں لے لیا جائے گا۔

خستہ حال سڑک کو لیکر راھگیر اور مقامی لوگ ناراض

آسنسول:5/اگست، (عوامی نیوز سروس): آسنسول سے گورانڈی جانے والی سڑک پر انڈیہا گاؤں کے قریب ایٹاپارہ کولیری کے قریب خراب سڑک کی وجہ سے لوگوں کو اپنی جان خطرے میں ڈالنی پڑ رہی ہے۔ بس ڈرائیور کا کہنا ہے کہ انہیں مسافروں کو لے جانے کے لیے اپنی جان خطرے میں ڈالنی پڑتی ہے مقامی باشندے کرشنا پرساد نے بتایا کہ کولری کی وجہ سے سڑک کی حالت ابتر ہوگئی ہے اور دن رات وہاں جانے والے بڑے ڈمپروں کی وجہ سے سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوگئی ہے۔ رنین گورائی نامی ایک مقامی باشندے نے کہا کہ کمپنی سڑک کو ٹھیک کرے ان کی گاڑیاں چل رہی ہیں لیکن بتانے کے باوجود توجہ نہیں دیتے اس دوران آئے روز حادثات میں کئی لوگ زخمی ہو رہے ہیں۔

سڑک پر جھگڑا کو لیکر ٹوٹو ڈرائیوروں کا منی بس مالک کے گھر جا کر انتباہ

آسنسول:5/اگست، (عوامی نیوز سروس): سڑکوں پر جھگڑے اور بحث۔ اس کی وجہ سے ٹوٹو ڈرائیوروں پر منی بس کے مالک کے گھر پر چڑھ کر اسے دھمکیاں دینے کا الزام لگایا گیا تھا کے خلاف۔ اس واقعے کے بعد ٹوٹو ڈرائیوروں کی شائستگی اور مہربانی ایک بار پھر کھل کر سامنے آگئی۔ قدرتی طور پر جوش و خروش پھیل گیا آسنسول منی بس اونرز ایسوسی ایشن کی طرف سے ایک خط لکھا گیا جس میں اس واقعہ کی جانکاری دی گئی۔ شکایت درج کرائی گئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ملزمان کے خلاف کارروائی ہوگی۔ معلوم ہوا ہے کہ 2 اگست کو بارہ بونی پولیس اسٹیشن کے دومہانی بازار میں رات میں ٹھیک تین بار منی بس کے سامنے ایک ٹوٹو ڈرائیور کے ساتھ جھگڑا ہوا۔ اس کے بعد 15 ٹوٹو ڈرائیور اور مالکان شام 8 بجے تین ٹوٹو میں دومہانی پہنچے۔ منی بس کے مالک شیخ عامرالدین منی بس کا مالک اس وقت گھر پر نہیں تھا۔ ٹوٹو والوں نے گھر پر دھمکی دی بعد میں اس منی بس کے مالک نے پورے معاملے کی اطلاع آسنسول منی بس ایسوسی ایشن کو دی۔ اس کے بعد اسوسی ایشن کی جانب سے بارہ بونی تھانے کو تحریری طور پر پورے معاملے کی اطلاع دی گئی۔ اس شکایت کی ایک کاپی بارہ بونی پنچایت سمیتی کے صدر اور بارہ بونی بلاک کے کلکٹر کو دی گئی اس سلسلے میں بارابنی پولیس اسٹیشن نے کہا کہ تحریری شکایت درج کرائی گئی ہے۔ تفتیش کی جارہی ہے۔

کمپنی وین کی زد میں آکر طالبہ جاں بحق، معاوضے کی مانگ پر احتجاج

آسنسول:5/اگست، (عوامی نیوز سروس): اسکول جاتے ہوئے ماں کے ساتھ سواری کے دوران ایک حادثے میں درجہ یازدہم کی طالبہ جاں بحق ہوگئی۔ یہ المناک سڑک حادثہ صبح کلٹی تھانے کے آئی سی او بائی پاس پر پیش آیا۔ جاں بحق اسکول کی طالبہ سینما ہال کے علاقہ کا رہائشی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق ای سی ایل کی بیجدی کولیری سے آنے والی دھماکہ خیز وین نے جوڑے کو ٹکر ماری۔ اسکول کی طالبہ شدید زخمی۔ شدید زخمی لڑکی کو موقع سے بچا کر آسنسول ضلع اسپتال لے جایا گیا ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر نے اس کا معائنہ کیا اور اسے مردہ قرار دے دیا۔ چچا سنیل سا معمولی زخمی ہیں۔ طالبہ کی لاش کا آج دوپہر آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال میں پوسٹ مارٹم کی گئیں۔ اس کے بعد طالبہ کی لاش کے ساتھ بیجدی کولیری کے سامنے احتجاج کیا اور معاوضے کا مطالبہ کرتے ہوئے پیداوار روک دی پولیس اور آئی سی ایل کے سیکورٹی گارڈ موجود ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ صبح ماما سنیل نعمت پور رادھا نگر میں گھر سے برن پور میں اسکول گئے تھے۔ میں اپنے والد کے ساتھ یہ بائی پاس روڈ کراس کرنے جا رہا ہوں اس وقت یہ حادثہ رانی یار موڑ کے علاقے میں ہوا۔ متوفی نندنی گپتا مہاتما گاندھی ہائی اسکول برن پور کی گیارہویں جماعت کی طالبہ تھی۔

غرقاب اسٹوڈنٹ کی لاش 24 گھنٹے بعد ملنے سے سوگ کی فضا

آسنسول:5/اگست، (عوامی نیوز سروس): 4 اگست کی تاریخ کو نونی بوڑی ندی میں نہانے گئے 9 ویں کلاس کا طالب علم گلزار محلہ بی ایس یو پی کالونی کا رہنے والا ریحان انصاری ابن محمد علی حسین اپنے چند دوستوں کے ساتھ نہانے گیا تھا اور پھر نہاتے وقت توازن کھو بیٹھا اور غرق اب ہو گیا تقریبا چوبیس گھنٹے کے بعد ندی سے لاش برآمد ہوئی۔ آسنسول میونسپل کارپوریشن علاقے کے وارڈ نمبر 15 میں پیر کی صبح ایک افسوسناک واقعہ نے پورے علاقے کو ہلا کر رکھ دیا ریل پار کے علاقے سے تعلق رکھنے والا حاجی قدم رسول ایچ ایس اسکول اسنسول کا نویں جماعت کا طالب علم ریحان انصاری ابن محمد علی حسین نونی بوڑی ندی میں نہاتے ہوئے ڈوب گیا یہ واقعہ دھد کا بلو فیکٹری کے قریب اس وقت پیش آیا جب وہ اپنے چھ سات دوستوں کے ساتھ ندی میں نہانے گیا تھا ریحان صبح یہ کہہ کر گھر سے نکلا تھا کہ وہ اسکول جا رہا ہے لیکن وہ اسکول جانے کی بجائے اپنے دوستوں کے ساتھ نونی ندی میں نہانے چلا گیا۔ پیر کی صبح ریحان انصاری روز کے معمول کے مطابق اپنا اسکول بیگ اٹھا کر اسکول جانے کے لیے گھر سے نکلا مگر اسکول نہیں گیا اسکول میں غیر حاضر رہا گھر والے پریشان ہیں گھر والوں کو اندازہ نہیں تھا کہ ان کا بیٹا اسکول جانے کے بجائے اپنے دوستوں کے ساتھ نہانے جائے گا گرمی سے نجات کے لیے ریحان اور اس کے چند دوست قریبی ندی میں نہانے گئے مقامی لوگوں کے مطابق ریحان جس جگہ نہانے گیا تھا وہ ندی کا ایک گہرا حصہ تھا اور اس سے قبل بھی وہاں حادثات ہو چکے ہیں بتایا جاتا ہے کہ نہاتے ہوئے پاؤں پھسلنے سے توازن بگڑنے سیطالب علم ڈوب گیا عینی شاہدین کے مطابق ریحان نہاتے ہوئے گہری ندی میں جا گرا اور اپنا توازن کھو بیٹھا پہلے تو اس کے دوستوں کو لگا کہ وہ تیراکی کر رہا ہے لیکن جب وہ کچھ دیر تک اوپر نہ آیا تو سب گھبرا گئے اور شور مچانے لگے مقامی لوگوں نے فوری طور پر پولیس اور انتظامیہ کو اطلاع دی۔ نونی ندی میں این ڈی آر ایف اور سول ڈیفنس کی ٹیم بچاؤ آپریشن میں لگ گئی اور اج ریسکیو ٹیم نے چوبیس گھنٹے بعد لاش کو بازیاب کر لیا علاقے میں سوگ کی لہر پھیل گئی اسنسول وارڈ 25 ریلپار کے ترنمول متحرک رہنما فعال سوشل ورکر محمد افتخار نیر نے نہایت ہی رنج والم کی کیفیت میں بتایا کہ بچاو راحت ٹیم 4 اگست سے ہی مہم میں لگی ہوئی ہے اج دوپہر قریب بارہ بجے بچاو ٹیم کو لاش ملی لاش کو پوسٹ مارٹم کرنے کے لئے اسنسول ضلع اسپتال بھیجی گئی نیر نے بتایا کہ پوسٹ مارٹم کرانے کے بعد لاش ساڑھے تین بجے گھر لائی گئی جہاں مرد و خواتین بچے بوڑھے جوان کی بھیڑ امڈ پڑی پورے علاقے میں سوگ کی فضا چھا گئی نیر نے جانکاری دی کہ اس موقعے پر کاونسلر ایس ایم مصطفی، کاونسلر فصحی عالیہ، ترنمول یوتھ رہنما خالق خان، منظور انصاری اس موقعے پر پیش پیش تھے اطلاع کے مطابق تکفین تدفین و جنازے کی نماز اج ہی بعد نماز مغرب بابو تالاب نیا قبرستان میں ہوگی مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ نونی ندی کے اس حصے میں حفاظتی اقدامات نہیں ہیں نہ ہی کوئی وارننگ بورڈ لگائے گئے ہیں اور نہ ہی کوئی رکاوٹیں لگائی گئی ہیں ہر سال گرمیوں میں بچے یہاں نہانے آتے ہیں اور کئی حادثات ہو چکے ہیں لیکن انتظامیہ کی جانب سے کوئی ٹھوس اقدامات نہیں کیے گئے۔ لوگوں نے مطالبہ کیا ہے کہ اس جگہ کو خطرہ والا علاقہ ڈینجر زون قرار دیا جائے اور نگرانی کے انتظامات کیے جائیں۔ حکام نے یہ بھی کہا کہ انتباہی بورڈز اور حفاظتی اقدامات حساس پانی والے علاقوں پر لگائے جائیں گے تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات سے بچا جا سکے۔ اس واقعے نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ گرمیوں میں یا برسات کے موسم میں ندی دریا یا تالاب میں نہانا بچوں کے لیے خطرناک ثابت ہوسکتا ریحان سمبار کو اسکول نہیں پہنچا تھا اسکول کے رجسٹر میں غیر حاضر درج ہے ماسٹر صغیر عالم قادری نے کہا کہ یہ بچہ گلزار محلّہ کا رہنے والا ہے حاجی قدم رسول ہائی اسکول کی نئی عمارت میں جو کلاس چلتی ہے یہیں نویں جماعت میں نام درج ہے انہوں نے بیحد افسوس اور رنج والم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نونی ندی میں نہانے گیا طالب علم غرق اب ہوگیا علاقے میں سوگ کی لہر پھیل گئی انہوں نے کہا کہ اسنسول میونسپل کارپوریشن علاقے کے وارڈ نمبر 15 میں پیر کی صبح پیش آئے اس المناک واقعہ نے پورے علاقے کو ہلا کر رکھ دیا۔

☆

ٹریفک پولس کا شہر میں جی ٹی روڈ پر کھڑے ٹرک پر جرمانہ

آسنسول: 5/ اگست، (عوامی نیوز سروس): ٹریفک پولیس اب شہر میں غیر مجاز پارکنگ پر اپنی گرفت سخت کر رہی ہے پولیس نے شانی مندر کے قریب ریلائنس فریش شو روم کے سامنے غیر قانونی طور پر کھڑے ٹرک کے خلاف سخت کارروائی کی یہ ٹرک کافی دیر تک مین روڈ پر کھڑا تھا جس کی وجہ سے ٹریفک کا نظام بری طرح متاثر ہو رہا تھا موقع پر پہنچنے والے محکمہ ٹریفک کے اہلکاروں نے چالان جاری کرتے ہوئے جرمانہ عائد کرتے ہوئے ٹرک کو فوری طور پر ہٹانے کا حکم دیا مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ جب اتنی بھاری گاڑیاں گھنٹوں سڑکوں پر کھڑی رہتی ہیں تو نہ صرف ٹریفک میں خلل پڑتا ہے بلکہ سڑک کے حادثات کا بھی خدشہ ہے غور طلب ہے کہ ان دنوں ٹریفک پولیس محکمہ سڑک کے کنارے غیر قانونی طور پر کھڑی گاڑیوں کے خلاف خصوصی کارروائی کر رہا۔ یہ مہم مسلسل چلائی جارہی ہے تاکہ شہر کا ٹریفک نظام بہتر ہو اور عام شہریوں کو ریلیف مل سکے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ سڑک پر غیر ضروری طور پر کھڑی گاڑیاں اکثر ٹریفک جام کا باعث بنتی ہیں جس سے نہ صرف عام لوگوں کو پریشانی ہوتی ہے بلکہ ایمرجنسی سروسز کی رفتار بھی متاثر ہوتی ہے ایسے میں قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنا ضروری ہو گیا ہے انہوں نے ڈرائیوروں سے اپیل کی کہ وہ ٹریفک قوانین پر عمل کریں اور اپنی گاڑیاں صرف پارکنگ کی مخصوص جگہوں پر کھڑی کریں تاکہ شہر کی سڑکیں ہموار اور محفوظ رہیں مقامی شہریوں نے بھی پولیس کے اس اقدام کا خیر مقدم کیا ہے اور امید ظاہر کی ہے کہ یہ مہم جاری رہے گی۔

☆

شبھمن گل کی کپتانی والی انڈین ٹیم نے انگلینڈ میں ریکارڈوں کی بھرمار کر دی

محمد سراج، پراسیدھ کرشنا، واشنگٹن، جڈیجہ، راہل اور پنت بنے ہیرو نمبر ون

اوول (لندن)، 5/اگست: انڈیا اور انگلینڈ کے درمیان 5 ٹسٹ میچوں کی سیریز 2-2 سے برابری پر ختم ہوگئی جب پانچویں اور آخری ٹسٹ کے پانچویں دن انڈیا نے انگلینڈ کو لنچ سے پہلے آل آؤٹ کرکے 7 رنوں سے یہ ٹسٹ جیت لیا۔ محمد سراج جس نے پہلی اننگ میں چار اور دوسری اننگ میں 5 وکٹ لئے اسے مین آف دی ٹورنامنٹ کا ایوارڈ ملا اور کپتان شبھمن گل کو 754 رن بنانے اور گواسکر کا برسوں پرانا ریکارڈ مسمار کرنے پر مین آف دی سیریز کا ایوارڈ ملا جبکہ انگلینڈ کے بروک کو بھی مین آف دی سیریز میں شامل کرکے ایوارڈ کا حقدار قرار دیا گیا۔ انگلینڈ اور انڈیا کے درمیان پوری سیریز زبردست اور تہلکہ خیز رہی جس میں محمد سراج نے 23 وکٹوں کو حاصل پہلے انڈین بالر کا ریکارڈ بنایا جو انگلینڈ کے خلاف انگلینڈ میں پورے سیریز میں اتنے وکٹ لئے ہوں۔ اس سیریز میں کپتان شبھمن گل اور فاسٹ بالر محمد سراج نے مشترکہ طور پر نئے ورلڈ ریکارڈ بنائے جب ان دونوں کے نام کرکٹ کے ریکارڈ بک میں درج ہو چکے۔ اس سیریز میں بمراہ نے صرف تین ٹسٹوں میں حصہ لیا اور 14 وکٹ حاصل کئے۔ اگرچہ محمد سراج اور پراسیدھ کرشنا نے بہترین انداز میں فاسٹ بالنگ کرکے جسپریت بمراہ کی کمی محسوس نہیں ہونے دی بلکہ آخری ٹسٹ میں جس میں انڈیا نے 7 رنوں سے میچ جیت کر اسکور 2-2 سے برابر کیا اس میں محمد سراج اور پراسیدھ کرشنا کا کوئی جواب نہیں تھا۔ پراسیدھ کرشنا نے آخری ٹسٹ میں سات اور محمد سراج نے 9 وکٹیں حاصل کیں اور 16 وکٹیں تو انہی دو بالروں کے حصے میں آئیں، باقی امردیپ نے حاصل کیں اور رویندر جڈیجہ، اگرچہ بالنگ میں رویندر جڈیجہ بہت زیادہ کامیاب نہ رہے لیکن بلے بازی میں ان کا کوئی جواب نہیں تھا اور انگلش بالروں کو خاص طور پر جڈیجہ کی بلے بازی سے نقصان پہنچا۔

علاوہ ازیں بلے بازی میں شبھمن گل، کے ایل راہل، سائی سدرشن، رشبھ پنت، واشنگٹن سندر اور رویندر جڈیجہ کی جس قدر بھی تعریف کی کم ہے۔ شبھمن گل نے 750 پلس رن بنا کر اگلا پچھلا تمام ریکارڈ کو مٹی کے گھروندے کی طرح سے توڑ ڈالا۔ جس نے ہر میچ میں اپنی بیٹنگ کی عمدہ مثال چھوڑی۔ اس سیریز کو بچا لینے میں انڈین اسکواڈ نے جس شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اس کی وجہ سے نک چڑھے کوچ گوتم گمبھیر کی بھی عزت بچ گئی اور ساتھ ہی نوکری بھی۔ اگر اس سیریز میں انڈیا کو شکست ہو جاتی اور سیریز میں 3-1 سے شکست یقینی بن چکی تھی لیکن انڈین بالروں خصوصاً محمد سراج اور پراسیدھ کرشنا نے اپنی شاندار فاسٹ بالنگ کے ذریعہ انگلینڈ کا غرور توڑ ڈالا۔ اور ایسا نہ ہو پاتا تو سبھی یہ سوال اٹھاتے کہ اگر ٹیم انڈیا میں روہت شرما اور وراٹ کوہلی ہوتے تو ایسا ہوتا اور ٹیم ایسے کامیاب ہوتی، لیکن اس سلسلے میں تعریف کرنا ہوگی کپتان شبھمن گل کی جس نے کسی بھی موقع پر اپنے اوسان نہیں کھوئے اور ویسے بھی گل کو پہلی مرتبہ ایک سخت سیریز کے لئے کپتان بنا کر لندن روانہ کیا گیا تھا کہ اسے ٹیم کو سنبھالنا ہے اور کسی کو یہ محسوس نہیں ہونے دینا ہے کہ وراٹ کوہلی اور روہت شرما ٹیم میں نہیں تو انڈین ٹیم بیکار محض ہو کر رہ گئی ہے بلکہ اس موقع پر انہیں اور بھی چابکدستی کے ساتھ اپنے کھیل کا مظاہرہ کرنا ہے تاکہ یہ سندر ہے کہ انڈین ٹیم روہت شرما اور وراٹ کوہلی کے بغیر بھی کامیاب ہے۔ جب تک پانچ ٹسٹ میچوں کی سیریز چلتی رہے وقفے وقفے سے روہت اور اس کی بیوی کسی نہ کسی پروڈکٹ میں نظر آتی رہی ساتھ ہی وراٹ کوہلی بھی اپنی بیوی اداکارہ انوشکا شرما کے ساتھ نظر آئے اور اگر وہ دونوں کرکٹ ٹی وی پر اپنے اشتہار نظر آتے رہے تو انہیں خود اس فریب پیہم پر رنج ہو رہا ہوگا اور وہ اس حقیقت سے آنکھیں چرا نہیں سکتے۔ اس وقت یہ کہا جا سکتا ہے کہ کوہلی اور روہت ٹیم میں نہیں تھے اسی لئے انڈیا نے انگلینڈ کو بھرپور جواب دیا ورنہ ہمیشہ کی طرح سے سیریز ہارنے کے بعد وطن واپسی ہوتی۔

گریٹر نوئیڈا میں 7 اگست سے چوتھی سب-جونیئر چیمپئن شپ کا آغاز

نئی دہلی، 05 اگست (یواین آئی) باکسنگ فیڈریشن آف انڈیا (بی ایف آئی) نے کہا ہے کہ 7 سے 13 اگست 2025 تک اتر پردیش کے گریٹر نوئیڈا میں واقع گلگوٹیا یونیورسٹی میں چوتھی سب-جونیئر (انڈر 15) لڑکوں اور لڑکیوں کی قومی باکسنگ چیمپئن شپ میں 700 سے زائد نوجوان باکسرز حصہ لیں گے، جن میں 13 سے 14 سال کی عمر کے 400 لڑکے اور 300 لڑکیاں شامل ہوں گی، جو 15 وزن کے زمروں میں مقابلہ کریں گے۔ بی ایف آئی کے وسیع منصوبے کے تحت یہ سب-جونیئر چیمپئن شپ نوجوان صلاحیتوں کو شناخت کرنے اور انہیں اعلیٰ سطح کی مسابقت کے لیے تیار کرنے کا ایک اہم پلیٹ فارم فراہم کرتی ہے۔ یہ ایونٹ اس سال کے آغاز میں مردوں، خواتین، اور جونیئر قومی مقابلوں کی کامیاب میزبانی کے بعد منعقد ہو رہا ہے، جن سے بین الاقوامی تمغہ جیتنے والے اور مستقبل کے کھلاڑی سامنے آ چکے ہیں۔ ہریانہ (لڑکیاں) اور چنڈی گڑھ (لڑکے) اس ایڈیشن میں گزشتہ چیمپئن کی حیثیت سے شرکت کر رہے ہیں۔ بی ایف آئی کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر اور

عبوری کمیٹی کے رکن، کرنل ارون ملک (ریٹائرڈ) نے کہا: "سب-جونیئر نیشنل چیمپئن شپ وہ مقام ہے جہاں سے ہندوستان کی باکسنگ کی اصل کہانی شروع ہوتی ہے۔" انہوں نے مزید کہا: "یہ پلیٹ فارم نوجوان باکسرز کو ان کے کیریئر کے آغاز میں ہی مسابقتی تجربہ حاصل کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ یہاں پر نکھرنے والی صلاحیت، نظم وضبط اور اعتماد بین الاقوامی کامیابی کی بنیاد ہے۔ یہ ان نوجوان باکسرز کے سفر کا ایک اہم پہلا قدم ہے، اور ہمیں یقین ہے کہ ہم یہاں مستقبل کے کئی ستاروں کو ابھرتے دیکھیں گے۔" باکسرز عالمی باکسنگ تکنیکی قوانین کے مطابق مقابلہ کریں گے، جس میں تین راؤنڈ ہوں گے، ہر راؤنڈ ڈیڑھ منٹ کا ہوگا، اور راؤنڈز کے درمیان ایک منٹ کا وقفہ ہوگا۔ 10 نکاتی لازمی اسکورنگ سسٹم کو اپنایا جائے گا۔ آر ای سی ٹیلنٹ ہنٹ 2024 کے تمغہ جیتنے والے بھی اس مقابلے میں شرکت کے اہل ہوں گے، جس سے یہ چیمپئن شپ مزید چیلنجنگ بن جائے گی۔

بنگلورو ایف سی نے آئی ایس ایل کی غیر یقینی صورتحال کے درمیان پہلی ٹیم کی تنخواہ پر لگائی روک

بنگلورو، 5 اگست (یواین آئی) انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) کے مستقبل پر بڑھتے ہوئے خدشات کو ظاہر کرتے ہوئے، بنگلورو فٹ بال کلب نے اپنی پہلی ٹیم کے کھلاڑیوں اور عملے کی تنخواہیں غیر معینہ مدت کے لیے معطل کرنے کا اعلان کیا ہے۔

کلب کی طرف سے جاری ایک آفیشل ریلیز میں، بنگلورو ایف سی نے کہا "انڈین سپر لیگ سیزن کے مستقبل کے حوالے سے پیدا شدہ غیر یقینی صورتحال کو دیکھتے ہوئے، بنگلورو فٹ بال کلب نے پہلی ٹیم کے کھلاڑیوں اور عملے کی تنخواہوں کو غیر معینہ مدت کے لیے معطل کرنے کا انتہائی مشکل فیصلہ کیا ہے۔" کلب نے آئندہ آئی ایس ایل سیزن کے بارے میں جاری وضاحت کی کمی کو اس سخت قدم کی وجہ بتایا۔ ریلیز میں کہا گیا "ہندوستان میں فٹ بال کلب کو چلانا اور اسے برقرار رکھنا ہمیشہ سے ایک مشکل کام رہا ہے، جسے ہم نے ہر سیزن میں اپنے وعدوں کو پس پشت ڈال کر پورا کیا ہے۔ تاہم، لیگ کے مستقبل کے بارے میں وضاحت کی کمی نے ہمارے پاس یہ قدم اٹھانے کے سوا کوئی چارہ نہیں چھوڑا ہے۔" توقع ہے کہ اس فیصلے سے

کھلاڑیوں اور عملے پر کافی زیادہ اثر پڑے گا۔ بنگلورو ایف سی نے ان کی فلاح و بہبود کے بارے میں اپنی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا "ہمارے کھلاڑیوں، عملے اور ان کے خاندانوں کا مستقبل اور بہبود ہمارے لیے انتہائی اہمیت کی حامل ہے اور ہم ان کے ساتھ رابطے میں ہیں اور اس کے حل کے منتظر ہیں۔" تاہم، کلب نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ اس کے زمینی سطح اور نوجوانوں کے ترقیاتی پروگرام بلا تعطل جاری رہیں گے۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ "کلب کھیل اور ہمارے آپریشنز کو آگے بڑھانے کے لیے پرعزم ہے جس میں ہماری نوجوان ٹیمیں-مرد اور خواتین-اور بی ایف سی ساکر اسکول اس فیصلے سے متاثر نہیں ہوں گے۔" کلب نے فٹ بال افسران سے اے آئی ایف ایف اور ایف ایس ڈی ایل سے اس تعطل کو جلد ختم کرنے کی درخواست کی۔ اس میں مزید کہا گیا ہے "غیر یقینی صورتحال سے کسی کو فائدہ نہیں ہوتا اور ہندوستانی فٹ بال کے مستقبل کے لیے جلد از جلد حل ضروری ہے۔"

سرجری کے بعد سُوریہ کمار یادو نے کی بلے بازی کی مشق

بنگلور، 05 اگست (یواین آئی) ہندوستان کے ٹی 20 کپتان سُوریہ کمار یادو نے اپنی اسپورٹس ہرنیا سرجری کے بعد بنگلور میں واقع سینٹر آف ایکسیلنس میں پہلی بار بلے بازی کی مشق کی۔ یہ سیشن گزشتہ ہفتے کے آخر میں منعقد کیا گیا اور وہ اس وقت بی سی سی آئی کی میڈیکل ٹیم کی نگرانی صحت یاب ہو رہے ہیں۔ سرجری جرمنی میں ہوئی تھی۔ اگلے چند ہفتوں میں ان کا ورک لوڈ بڑھایا جائے گا تاکہ وہ میچ فٹنس کی طرف واپس آ سکیں۔ ایسا خیال کیا جا رہا ہے کہ سُوریہ کمار 9 ستمبر سے یو اے ای میں شروع ہونے والے ایشیا کپ کے لیے وقت پر واپسی کر لیں گے۔ ای ایس پی این کرک انفو کے مطابق ابتدائی منصوبہ تھا کہ انہیں اگست کے آخر میں بنگلہ دیش کے دورے پر ہونے والی ٹی 20 سیریز کے لیے فٹ کیا جائے، لیکن وہ سیریز بعد میں منسوخ کر دی گئی۔

سُوریہ کمار کی آخری میچ جون میں ممبئی ٹی 20 لیگ میں ٹرائیمف نائٹس ممبئی نارتھ ایسٹرن کے لیے کھیلا تھا، جہاں انہوں نے چار اننگز میں 122 رن بنائے تھے۔ انہیں ویسٹ زون کی دلیپ ٹرافی ٹیم میں بھی شامل کیے جانے کی جا رہی تھیں، لیکن امکان ہے کہ وہ اس ٹورنامنٹ میں حصہ نہیں لیں گے۔ ایشیا کپ ہندوستان کے لیے 2026 ٹی 20 ورلڈ کپ کی تیاری کا ابتدائی مرحلہ ہوگا، جس کی میزبانی مشترکہ طور پر ہندوستان اور سری لنکا کرنے والے ہیں۔

نیدرلینڈ تین ٹی 20-میچوں کے لیے بنگلہ دیش کا دورہ کرے گا

ڈھاکہ، 05 اگست (یواین آئی) بنگلہ دیش پہلی بار باہمی سیریز میں نیدرلینڈز کی میزبانی کرے گا، جس میں دونوں ٹیمیں تین میچوں پر مشتمل ٹی 20-سیریز کھیلیں گی۔ یہ سیریز 30 اگست سے شروع ہوگی اور تینوں میچ سلہٹ میں کھیلے جائیں گے۔ نیدرلینڈز کی ٹیم 26 اگست کو بنگلہ دیش پہنچے گی اور سیریز کے آغاز سے قبل تین دن تربیت حاصل کرے گی۔ پہلا ٹی 20- میچ 30 اگست کو ہوگا، دوسرا اور تیسرا میچ بالترتیب 1 اور 3 ستمبر کو کھیلا جائے گا یہ تمام میچ سلہٹ کے ایس آئی سی ایس اسٹیڈیم میں ہوں گے۔ یہ سیریز 9 ستمبر سے شروع ہونے والے ایشیا کپ سے پہلے بنگلہ دیش کے لیے ایک اہم تیاری کا موقع ہوگی۔ نیدرلینڈز اس سے قبل ایک بار 2014 کے ٹی 20-ورلڈ کپ کے دوران بنگلہ دیش میں کھیل چکا ہے۔ دونوں ٹیموں نے اب تک پانچ ٹی 20-بین الاقوامی میچ کھیلے ہیں، جن میں سے چار میں بنگلہ دیش نے کامیابی حاصل کی ہے۔ 2012 میں نیدرلینڈز نے دو میچوں کی ٹی 20- سیریز کے لیے بنگلہ دیش کی میزبانی کی تھی جو کہ ان کے درمیان واحد باہمی مقابلہ تھا۔ دونوں ٹیمیں آخری بار آئی سی سی مردوں کے ٹی 20-ورلڈ کپ 2024 میں آمنے سامنے ہوئی تھیں، جہاں بنگلہ دیش نے 25 رنز سے کامیابی حاصل کی تھی۔

ٹم ڈیوڈ پر آئی سی سی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر جرمانہ

دبئی، 05 اگست (یواین آئی) آسٹریلیائی کھلاڑی ٹم ڈیوڈ پر 28 جولائی کو سینٹ کٹس میں ویسٹ انڈیز کے خلاف پانچویں ٹی 20-بین الاقوامی میچ کے دوران آئی سی سی ضابطہ اخلاق کی لیول 1 خلاف ورزی پر ان کی میچ فیس کا 10 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ ڈیوڈ کو آئی سی سی ضابطہ اخلاق کے آرٹیکل 2.8 کی خلاف ورزی کا مرتکب پایا گیا، جو "بین الاقوامی میچ کے دوران امپائر کے فیصلے سے عدم اتفاق" سے متعلق ہے۔ اس کے علاوہ، ڈیوڈ کے ڈسپلنری ریکارڈ میں ایک ڈی میرٹ پوائنٹ بھی شامل کیا گیا ہے، جو گزشتہ 24 مہینوں میں ان کی پہلی خلاف ورزی تھی۔

یہ واقعہ آسٹریلیا کی اننگز کے پانچویں اوور میں پیش آیا، جب الزاری جوزف نے لیگ سائیڈ پر گیند پھینکی، جسے وائیڈ قرار نہیں دیا گیا۔ ڈیوڈ نے ہاتھ پھیلا کر اشارہ کیا اور وائیڈ کا مطالبہ کیا، پھر اسی انداز میں امپائر کی طرف بڑھ گئے۔ ڈیوڈ نے اپنی غلطی تسلیم کر لی اور آئی سی سی میچ ریفری، رَون کنگ، کی طرف سے تجویز کردہ سزا قبول کر لی، جس کی وجہ سے رسمی سماعت کی ضرورت پیش نہ آئی۔ میدانی امپائر زاہد بسارتھ اور لیسلی ریفر، تیسرے امپائر ڈائکن بٹلر اور چوتھے امپائر گریگری بریتھویٹ نے ان پر الزام عائد کیا۔

محمڈن کو عین وقت پر انویسٹروں کی بے رخی سے شدید نقصان پہنچا

کولکاتا، 5/اگست: محمڈن اسپورٹنگ کو لگاتار 7 میچوں (5 کلکتہ پریمیئر میچ اور دو ڈیورنڈ کپ کے میچ) میں مسلسل شکستوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور اس صورتحال سے محمڈن کے شیدائیوں کے اندر بڑی بے چینی پھیلی ہوئی ہے اور ایک گروپ نے محمڈن کلب جا کر کلب میں ایک میمورنڈم بھی دینے کی کوشش کی تھی۔ محمڈن کے ساتھ بدنصیبی یہ ہے کہ فیفا نے کلب پر 91 لاکھ روپئے کا بھاری جرمانہ عائد کیا تھا نیز ایک سال تک کسی غیر ملکی کھلاڑی کو دستخط کرانے کی پابندی عائد کی گئی تھی جس کی وجہ سے محمڈن کے عہدیداران کسی غیر ملکی کھلاڑی سے دستخط نہیں کرا سکے۔ ویسے محمڈن 91 لاکھ روپئے کے جرمانے کی ادائیگی کر سکتی تھی لیکن انویسٹروں نے اچانک کلب سے منہ پھیر لیا اور انویسٹر کی اسی حرکت کی وجہ سے محمڈن پریشانی میں پڑ گئی۔ محمڈن کو عین وقت پر انویسٹر کی بے رخی کا سامنا کرنا نہ پڑتا تو محمڈن کی یہ حالت نہ ہوتی جو اس وقت ہے۔ محمڈن کو خضرپور، پاتھا چکرا، یونائیٹیڈ ایس سی، پیئرلیس اسپورٹس سے کلکتہ پریمیئر لیگ کے میچوں میں لگاتار شکست ہوئی پھر ڈیورنڈ کپ میں بھی لگاتار پہلے دو میچوں میں ڈائمنڈ ہاربر ایف سی اور موہن بگان سپر جائنٹ کے مقابلے میں 2-1 اور 3-1 سے شکست ہوئی۔ اب محمڈن کو ڈیورنڈ کے آخری میچ میں بورڈر سیکوریٹی فورس سے مقابلہ کرنا پڑے گا جسے ڈائمنڈ ہاربر نے 8-1 اور موہن بگان نے 4-1 گول سے شکست دی، لیکن اس کا یقین ہے کہ دو ٹیموں سے 12 گول کھانے والی ٹیم بی ایس ایف کا جب آخری مقابلہ محمڈن اسپورٹنگ سے ہوگا جس میں ہار جیت یا ڈرا سے دونوں ٹیموں کو کوئی فرق نہیں پڑے گا کیونکہ دونوں ہی ڈیورنڈ کپ کی چیمپئن شپ کی دوڑ سے باہر ہو چکی ہیں لیکن اس کی پیشنگوئی کی جا سکتی ہے کہ محمڈن اور بی ایس ایف کے درمیان جب ڈیورنڈ کپ کا آخری میچ کھیلا جائے گا اس میں بی ایس ایف اگر جیت نہ پائی تو کم از کم محمڈن کو ڈرا کرنے پر ضرور مجبور کر دے گی کیونکہ بی ایس ایف نے اپنے دوسرے میچ میں موہن بگان سپر جائینٹ کے خلاف تیز رفتار کھیل کا مظاہرہ کیا، بھلے ہی انہیں مانویر (1) سہیل بھٹ (1) اور لسٹن کوکاسو (2) کے گول سے چار گول نل سے شکست فاش ہوئی، لیکن وہ زبردست مقابلہ کرتے ہوئے دیکھی گئی۔ اور اس سیزن میں محمڈن اگر ڈیورنڈ میں ایک بھی میچ جیت نہ پائی اور بغیر پوائنٹ کے ختم ہوئی تو پھر وہ لمحہ فکریہ ہوگا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Wednesday, 6th August, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
بدھ ، ۶/ اگست ۲۰۲۵ء

کئی معنوں میں تاریخی ثابت ہوئی ’اینڈرسن-تندولکر ٹرافی‘، کچھ بڑے ریکارڈس قائم کر ہندوستانی کھلاڑی ہوئے سرخرو

5/اگست: لندن کے اوول میدان پر کھیلے گئے ’اینڈرسن-تندولکر ٹرافی‘ کے پانچویں مقابلہ میں ہندوستانی ٹیم نے نہ صرف انگلینڈ کو شکست دی بلکہ کئی تاریخی ریکارڈ بھی اپنے نام کر لیے۔ ٹیسٹ کرکٹ کا یہ مقابلہ کرکٹ کے مداحوں کے لیے تفریح کے ساتھ ساتھ ریکارڈس کے اعتبار سے بھی شاندار رہا۔ ایسا پہلی بار ہوا ہے جب ہندوستان نے غیر ملکی سرزمین پر کسی ٹیسٹ سیریز کا پانچواں میچ جیتا ہے۔ ساتھ ہی انگلینڈ نے ہندوستان کے خلاف 2018 کے بعد کوئی ٹیسٹ سیریز نہیں جیتی، 2018 کے بعد ہندوستان نے 2 ٹیسٹ سیریز میں جیت حاصل کی اور 2 ڈرا ہوئے۔

ہندوستان-انگلینڈ کے درمیان اختتام پذیر 5 ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں مجموعی طور پر 7187 رن بنے، جو کسی بھی دو فریقی سیریز میں دوسرا سب سے زیادہ رنوں کا مجموعہ ہے۔ ٹیم انڈیا کی جانب سے 5 اور انگلینڈ کی جانب سے 4 بلے بازوں نے اس سیریز میں 400 یا اس سے زائد رن اسکور کیے ہیں۔ جبکہ سیریز میں مشترکہ طور پر 50 نصف سنچری اور 21 سنچری لگے ہیں جو کہ ایک مشترکہ ریکارڈ ہے۔ ساتھ ہی 19 بار سنچری پارٹنرشپ بھی ہوئیں جو ٹیسٹ کرکٹ میں مشترکہ طور پر سب سے بڑی تعداد ہے۔

بلے بازی کے علاوہ گیند بازی میں بھی ہندوستان نے کمال کا مظاہرہ کیا ہے۔ محمد سراج نے جسپریت بمراہ کے ذریعہ انگلینڈ میں ایک سیریز میں ہندوستان کے لیے سب سے زیادہ وکٹیں (23) لینے کے ریکارڈ کو دہرایا۔ ساتھ ہی محمد سراج نے اوول ٹیسٹ میں 9 وکٹ حاصل کر ہندوستان کی جیت میں اہم کردار ادا کیا، اس بہترین کارکردگی کے لیے انہیں مین آف دی میچ کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔

’اینڈرسن-تندولکر ٹرافی‘ 2025 میں رن اور بلے بازی سے متعلق کچھ ریکارڈس:

کسی سیریز میں بنایا گیا دوسرا سب سے زیادہ رن (7187)
ایک سیریز میں مشترکہ سب سے زیادہ 300 سے زائد ٹیم کا مجموعہ (14)
ایک سیریز میں 400 سے زیادہ رنز بنانے والے سب سے زیادہ بلے باز (9)
مشترکہ سب سے زیادہ انفرادی 50 پلس سکور (50)
مشترکہ سب سے زیادہ انفرادی سنچریوں کے اسکور (21)
مشترکہ سب سے زیادہ 100 رن کی شراکتیں (19)

انگلینڈ میں ٹیسٹ سیریز میں سب سے زیادہ وکٹ لینے والے ہندوستانی گیندباز:

23-جسپریت بمراہ، 22-2021
23-محمد سراج، 2025
19-بھونیشور کمار، 2014

کم رن سے شکست کے معاملہ میں انگلینڈ کا ریکارڈ:

1 بمقابلہ نیوزی لینڈ، ویلنگٹن، 2023
3 بمقابلہ آسٹریلیا، مانچسٹر، 1902
6 بمقابلہ آسٹریلیا، سڈنی، 1885
6 بمقابلہ انڈیا، اوول، 2025

سب سے کم فرق سے ہندوستان کی جیت (رن کے اعتبار سے)

6 بمقابلہ انگلینڈ، اوول، 2025
13 بمقابلہ آسٹریلیا، وانکھیڑے، 2004
28 بمقابلہ انگلینڈ، کولکاتہ، 1972
31 بمقابلہ آسٹریلیا ایڈیلیڈ، 2018

اے ایف سی انڈر 20-خاتون ایشیا کپ کوالیفائر میں ہندوستان کا مقابلہ انڈونیشیا سے

ینگون (میانمار)، 05 اگست (یو این آئی) ہندوستان 6 اگست کو تھوونا اسٹیڈیم میں شام 6 بجے (ہندوستانی وقت کے مطابق) انڈونیشیا کے خلاف گروپ ڈی میں اپنے اے ایف سی انڈر 20-ویمنز ایشیا کپ تھائی لینڈ 2026 کوالیفائر مہم کا آغاز کرے گا۔ ٹیم انڈیا کا ہدف چوتھی بار انڈر 20-خاتون ایشیا کپ کے لیے کوالیفائی کرنا ہے، جو کہ فیفا انڈر 20-خاتون ورلڈ کپ کے لیے بھی کوالیفائنگ ٹورنامنٹ ہے۔ سویڈن سے تعلق رکھنے والے ہیڈ کوچ جوآکم الیگزینڈرسن کی قیادت میں "ینگ ٹائیگرس "شاندار کارکردگی دکھانے کے لئے تیار ہے

ہندوستان نے آخری بار 2006 میں اس ایونٹ کے لیے کوالیفائی کیا تھا۔ 024 کے کوالیفائر میں ہندوستان ویتنام سے معمولی گول فرق کی بنیاد پر پہلے ہی راؤنڈ میں باہر ہو گیا تھا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ہندوستان نے انہی کوالیفائرز میں انڈونیشیا کا سامنا کیا تھا اور 0-6 کی شاندار فتح حاصل کی تھی۔

میچ سے قبل آج کی پریس کانفرنس میں الیگزینڈرسن نے سخت مقابلے والے گروپ میں ہندوستان کے کوالیفائی کرنے کے امکانات پر اعتماد ظاہر کیا۔

انہوں نے کہا: "ہم نے ان کوالیفائرز کی تیاری بنگلورو میں دو ماہ سے زائد کے کیمپ کے دوران بہترین سہولیات اور تربیتی میدان میں کی ہے۔ ہماری امیدیں یقیناً کوالیفائی کرنے کی ہیں۔ ہمیں معلوم ہے کہ یہ تینوں میچز سخت ہوں گے، لیکن ہماری ذہنیت یہی ہے کہ تینوں میچ جیت کر ایشیا کپ میں جگہ بنائیں۔"

انڈونیشیا کے بعد ہندوستان 8 اگست کو ترکمانستان اور 10 اگست کو میزبان میانمار سے مقابلہ کرے گا۔

تمام آٹھ گروپوں کے فاتحین اور دوسرے نمبر پر آنے والی تین بہترین ٹیمیں حتمی ٹورنامنٹ کے لیے کوالیفائی کریں گی۔ الیگزینڈرسن نے کہا: "ہم نے اپنے مخالفین کا بغور جائزہ لیا ہے۔ ہمیں معلوم ہے کہ میانمار ایشیائی فٹبال میں ایک مضبوط ٹیم ہے اور اسے ہمارا سب سے بڑا حریف سمجھا جا رہا ہے۔ انڈونیشیا کی ٹیم بھی مضبوط ہے۔ ہر میچ ہمارے لیے ایک الگ چیلنج ہوگا، اور ہمیں اس پر توجہ مرکوز رکھنی ہوگی۔"

میاں میجک کا کمال۔اوول سے حیدرآباد تک جشن کا طوفان

حیدرآباد 5 اگست (یو این آئی) اوول کے میدان میں گیند گرجی، بلے جھک گئے اور میاں محمد سراج کا جادو ایسا چلا کہ انگلینڈ کی بیٹنگ لائن دھیرے دھیرے بکھرتی چلی گئی۔ لیکن اصل شور و غل ہزاروں میل دور حیدرآباد کی گلیوں میں سنائی دیا، جہاں کرکٹ شائقین نے اپنی سرزمین کے ہیرو کی کامیابی کو کسی تہوار سے کم نہ سمجھا۔

لوگ کہہ رہے تھے: " یہ جیت صرف ٹیم انڈیا کی نہیں، بلکہ حیدرآباد کے ہر نوجوان خواب دیکھنے والے کی جیت ہے۔" نوجوان ڈھول کی تھاپ پر ناچتے رہے، "میاں میجک زندہ باد" کے نعرے لگاتے ہوئے۔ ٹویٹر اور انسٹاگرام پر ہیش ٹیگ #MiyanMagic ٹرینڈ کرتا رہا، اور ہزاروں پیغامات حیدرآباد کے فخر کو سلام پیش کر رہے تھے۔

چائے کے ہوٹلوں پر ایک ہی موضوع چھایا رہا: " میاں نے واقعی تاریخ رقم کر دی! "حیدرآباد کی سڑکوں پر کئی آٹو رکشہ ڈرائیوروں نے اپنی گاڑیوں پر سراج کی تصویر لگا لی۔ بزرگ شہری کہہ رہے تھے: "ہم نے اظہرالدین کو دیکھا تھا، اب یہ نیا ستارہ حیدرآباد کو پھر روشن کر رہا ہے۔"

سراج کا سفر ایک عام نوجوان سے عالمی ہیرو تک شہر کے کئی غریب بچوں کے لیے حوصلے کا پیغام بن گیا۔ اس آخری ٹیسٹ میچ میں سراج نے شاندار بولنگ کرتے ہوئے پانچ وکٹس حاصل کیں اور انگلینڈ کے آخری کھلاڑی ایٹکنسن کو بولڈ کر کے کامیابی اپنے نام کی۔ اس کارنامے پر انہیں *مین آف دی میچ *ایوارڈ دیا گیا۔ انہوں نے پوری سیریز میں سب سے زیادہ 23*وکٹس *حاصل کیں اور تمام *پانچ ٹیسٹ میچز کھیلے۔

آرنو جیکبز کو انگلینڈ میں ایس اے 20 امپائر ایکسچینج پروگرام کے تیسرے نمائندے کے طور پر منتخب کیا گیا

جوہانسبرگ، 05 اگست (یو این آئی) [؟] سابق فرسٹ کلاس کرکٹر آرنو جیکبز کو انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) کے دی ہنڈریڈ کے ساتھ ایس اے 20 اور کرکٹ ساؤتھ افریقہ (سی ایس اے) کے امپائر ایکسچینج پروگرام کے تیسرے جنوبی افریقی نمائندے کے طور پر منتخب کیا گیا ہے۔

جیکبز، اسٹیفن ہیرس اور لبابالو گیبز گکوما کے نقش قدم پر چلیں گے، جنہیں ماضی میں "دی ہنڈریڈ "میں امپائرنگ کا موقع ملا تھا۔ اس باہمی معاہدے کے تحت انگلینڈ کے رسل وارن نے ایس اے 20 کے دوسرے سیزن میں جبکہ جیمز مڈل بروک تیسرے سیزن میں امپائرنگ کی تھی۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804